صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ-٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد ہشتم

نور فاؤنڈیشن

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
جلد: ہشتم
ایڈیشن: اول
سن اشاعت: اکتوبر 2010ء
ناشر: نور فاؤنڈیشن لندن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دارالکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر "مثلــــہ" کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

"ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔"

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصاً مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی آٹھویں جلد **کتاب البیوع، کتاب المساقاۃ، کتاب الفرائض، کتاب الھبات، کتاب الوصیۃ، کتاب النذر** اور **کتاب الاَیمان** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد ہشتم میں ابواب کی ترقیم **دارالکتاب العربی بیروت الطبعۃ الاولٰی** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفھرس**" کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفۃ الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفھرس للاحادیث**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ ساتویں جلد 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور آٹھویں جلد حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل ہے جبکہ نویں جلد ان شاء اللہ 3143 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 8 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔ اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔ اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا

کتاب کے تحت آ رہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد8 کتاب البیوع کی روایت نمبر 2766 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب البیوع میں روایت نمبر2767 باب ابطال بیع الملامسة والمنابذة میں بھی موجود ہے۔جس کا ذکر اطراف میں کردیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب البیوع کی حدیث نمبر 2766 بخاری میں کتاب الصلاة روایت نمبر368 باب ما یستر من العورة اور کتاب مواقیت الصلاة روایت نمبر 584 باب الصلاة بعد الفجر حتی ترتفع الشمس میں بھی موجود ہے۔جن کا ذکر تخریج میں کردیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابوداؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابوغدة کی ترقیم کے مطابق ہیں۔سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

کتاب البیوع

		صفحہ
باب:ابطال بیع الملامسه والمنابذة	بیع ملامسہ اور منابذہ کا باطل ہونا	1
باب:بطلان بیع الحصاة والبیع الذی فیه غرر	بیع الحصاۃ اور اس خرید وفروخت کا باطل ہونا.....	4
باب:تحریم بیع حبل الحبلة	بیع حبل الحبلہ کی حرمت	4
باب: تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه وسومه علی سومه....	ایک شخص کا اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنے اور اس سودے پر سودا کرنے کی ممانعت....	5
باب:تحریم تلقی الجلب	درآمد ہونے والے مال کو آگے جا کر لینے کی ممانعت	10
باب:تحریم بیع الحاضر للبادی	شہری کا بادیہ نشین کے لئے سودا کرنے کی ممانعت	12
باب:حکم بیع المصراة	دودھ روکے ہوئے جانور کے بیچنے کا بیان	14
باب:بطلان بیع المبیع قبل القبض	فروخت شدہ چیز کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا درست نہیں	17
باب:تحریم بیع صبرة التمر المجهولة القدر بتمر	خشک کھجور کے ڈھیر جس کی مقدار معلوم نہ ہو، کا سودا کھجور سے کرنے کی ممانعت	25
باب:ثبوت خیار المجلس للمتبایعین	دو خرید وفروخت کرنے والوں کو اس مجلس میں رہنے تک (سودا کی منسوخی) کا اختیار ہونا	26
باب:الصدق فی البیع والبیان	خرید وفروخت اور بیان میں سچائی	29
باب:من یخدع فی البیع	جسے خرید وفروخت میں دھوکہ دیا جاتا ہو	30
باب:النهی عن بیع الثمار قبل بدوّ صلاحها...	کاٹنے کی شرط کے بغیر پھلوں کو ان کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت	31

باب:تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا	عرایا کے سوا تازہ کھجور کی خشک کھجور کے عوض فروخت کی ممانعت	39
باب:من باع نخلا علیھا ثمر	جس نے کھجور کے درخت فروخت کئے جن پر پھل لگا ہوا ہے	48
باب:النھی عن المحاقلة والمزابنة وعن المخابرة ...	محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت اور بیع معاومہ کی ممانعت	51
باب:کراء الارض	زمین بٹائی پر دینا	56
باب:کراء الارض بالطعام	غلہ کے عوض زمین کرایہ پر دینا	71
باب:کراء الارض بالذھب والورق	سونے اور چاندی کے عوض زمین ٹھیکہ پر دینا	74
باب فی المزارعة والمؤاجرة	مزارعت اور اجرت پر (زمین) دینے کا بیان	77
باب:الارض تمنح	زمین عطیہ کے طور پر دی جائے	78

كتاب المساقاة

باب:المساقاۃ والمعاملة بجزء من الثمر....	آب پاشی اور پھل اور فصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ کرنا	81
باب:فضل الغرس والزرع	درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت	85
باب:وضع الجوائح	آفات کی وجہ سے (قیمت) کم کرنے کا بیان	88
باب:استحباب الوضع من الدین	قرض میں کمی کرنا پسندیدہ ہے	91
باب:من ادرک ماباعه عند المشتری...	جو شخص اپنی فروخت شدہ چیز خریدار کے پاس پائے...	94
باب:فضل انظار المعسر	تنگدست کو مہلت دینے کی فضیلت	97
باب:تحریم مطل الغنیّ وصحة الحوالة...	امیر آدمی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت اور حوالہ یعنی قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری کو منتقل کرنا درست ہے	101
باب: تحریم بیع فضل الماء الذی یکون بالفلاۃ...	جنگل میں موجود زائد پانی فروخت کرنے کی ممانعت	102

باب:تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاهن...	کتے کی قیمت، کاہن کی شیرینی، کنجنی کی اجرت کا حرام ہونا	105
باب:الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها...	کتے مارنے کا حکم اور اس کی منسوخی کا بیان...	108
باب حلّ أجرة الحجامة	پچھنے لگانے کی اجرت کے جواز کا بیان	119
باب:تحریم بیع الخمر	شراب کی خرید وفروخت کی ممانعت	121
باب:تحریم بیع الخمر والمیتة والخنزیر....	شراب اور مردار اور خنزیر کی تجارت کی ممانعت کا بیان	124
باب الربا	سود کا بیان	127
باب الصرف وبیع الذهب بالورق نقداً	صرف اور سونے کو چاندی کے عوض نقد فروخت کرنے کا بیان	130
باب:النهی عن بیع الورق بالذهب دینا	چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیچنے کی ممانعت	135
باب:بیع القلادة فیها خرز وذهب	ہار کی فروخت جس میں منکے اور سونا ہو	137
باب:بیع الطعام مثلاً بمثل	غلہ کی فروخت جبکہ (دونوں) غلے ایک جیسے ہوں	140
باب لعن آکل الربا ومؤکله	سود کھانے والے پر لعنت کا بیان	149
باب اخذ الحلال وترک الشبهات	حلال لینے اور شبہات کو چھوڑنے کا بیان	150
باب بیع البعیر واستثناء رکوبه	اونٹ کی فروخت کا بیان اور اس پر سواری کا استثناء کرنا	152
باب:من استسلف شیئا فقضی خیرا منه....	جس نے کوئی چیز ادھار لی اور اس سے بہتر ادا کی....	159
باب:جواز بیع الحیوان بالحیوان..	جاندار کو اسی جنس کے جاندار کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ خرید وفروخت کرنے کا جواز	162
باب:الرهن وجوازه فی الحضر کالسفر	رہن رکھنا اور اس کا سفر کی طرح حضر میں جائز ہونا	162
باب السَّلم	قیمت پیشگی ادا کرنے کا بیان	164
باب:تحریم الاحتکار فی الاقوات	کھانے پینے کی اشیاء کو روک رکھنے کی ممانعت	165
باب:النهی عن الحلف فی البیع	خرید وفروخت میں قسم کھانے کی ممانعت	167
باب الشُفعة	شفعہ کا بیان	168

باب:غرز الخشب فی جدار الجار	ہمسائے کی دیوار میں لکڑی گاڑنا	170
باب:تحریم الظلم وغصب الارض وغیرھا	ظلم اور زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت	171
باب:قدر الطریق اذااختلفوا فیہ	راستہ کتنا ہو جب لوگ اس میں اختلاف کریں	175

کتاب الفرائض

باب:لایرث المسلم الکافر....	مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوگا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا	176
باب:الحقوا الفرائض بأھلھا فما بقی....	ورثہ کے مقررہ حصے ان کے حق داروں کو دو..	177
باب میراث الکلالۃ	کلالہ کے ورثہ کا بیان	178
باب:آخر آیۃ انزلت آیۃ الکلالۃ	آخری آیت جو اتاری گئی آیت کلالہ تھی	183
باب:من ترک مالاً فلورثتہ	جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے	188

کتاب الھبات

باب:کراھۃ شراء الانسان ماتصدق بہ....	آدمی کے اس چیز کو جو اس نے صدقہ دی اس شخص سے خریدنے کی ناپسندیدگی جس پر صدقہ کیا گیا ہے	188
باب:تحریم الرجوع فی الصدقۃ والھبۃ بعد القبض الا ما وھبہ...	صدقہ اور ہبہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت....	192
باب کراھۃ تفضیل بعض الاولاد فی الھبۃ	ہبہ میں بچوں میں سے کسی کو فضیلت دینے کی ناپسندیدگی کا بیان	195
باب:العمری	عمر بھر کے لئے عطیہ دے دینا	202

کتاب الوصیۃ

باب:وصیۃ الرجل مکتوبۃ عندہ	آدمی کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو	212
باب الوصیۃ بالثلث	تیسرے حصہ کی وصیت کا بیان	214
باب:وصول ثواب الصدقات الی المیّت	فوت شدہ کو صدقات کا ثواب پہنچنا	220

باب ما يلحق الانسان من الثواب بعد وفاته	اس ثواب کا بیان جو انسان کو اس کی وفات کے بعد پہنچتا ہے	222
باب الوقف	وقف کا بیان	222
باب: ترک الوصية لمن ليس له شيء يوصي فيه	اس شخص کا وصیت نہ کرنا جس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس کے لئے وصیت کرے	224

كتاب النذر

باب: الامر بقضاء النذر	نذر پوری کرنے کا حکم	230
باب: النهي عن النذر وانه لا يردّ شيئا	نذر کی ممانعت اور یہ کہ وہ کسی چیز کو نہیں ہٹاتی	231
باب: لاوفاء لنذر في معصية الله ولا فيما لا يملك العبد	ایسی نذر پوری کرنا (جائز نہیں) جس میں اللہ کی نافرمانی ہو...	234
باب من نذر ان يمشي الى الكعبة	اس کے بارہ میں بیان جس نے پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر مانی	237
باب في كفارة النذر	نذر کے کفارہ کا بیان	240

كتاب الايمان

باب: النهي عن الحلف بغير الله تعالىٰ	غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت	241
باب: من حلف باللات والعزّى فليقل لا اله الا الله	جو لات اور عزّیٰ کی قسم کھالے...	244
باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها....	اس کی اچھائی کا بیان کہ جس نے قسم کھائی پھر کسی اور بات کو اس سے بہتر دیکھا تو وہ بہتر کام کرے...	246
باب: يمين الحالف على نية المستحلف	قسم کھانے والے کی قسم، قسم لینے والے کی نیت کے مطابق ہوگی	258
باب الاستثناء	استثناء (یعنی انشاء اللہ کہنے) کا بیان	259

باب:النهي عن الاصرار على اليمين فيما يتأذى به...	ایسی قسم پر اصرار کی ممانعت جس سے قسم کھانے والے کے گھر والوں کو تکلیف ہو اور وہ (کام) حرام میں سے نہ ہو	262
باب:نذر الكافر وما يفعل فيه اذاأسلم	کافر کی نذر اور جب وہ مسلمان ہو جائے تو اس بارہ میں کیا کرے	262
باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده	غلاموں سے معاشرت اور جو غلام کو تھپڑ مارے اس کے کفارہ کا بیان	266
باب:التغليظ على من قذف مملوكه بالزنا	اس شخص پر سزا کی شدت جو اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائے	271
باب:اطعام المملوك ممّا يأكل وإلباسه مما يلبس...	غلام کو اس میں سے کھلانا جو (مالک) خود کھاتا ہے اور اس میں سے پہنانا جو وہ خود پہنتا ہے...	272
باب:ثواب العبد وأجره اذا نصح لسيّده...	غلام کا ثواب اور اس کا اجر جب وہ آقا کے لئے خیر خواہ ہو اور اللہ کی عبادت اچھی طرح کرے	276
باب من أعتق شركا له في عبد	اس شخص کا بیان جس نے غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا	278
باب:جواز بيع المدبّر	اس غلام کی فروخت کا جواز جسے مالک نے اپنی وفات کے بعد آزاد قرار دیا ہو	284

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْبُيُوعِ

خرید وفروخت کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب: إِبْطَالُ بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

باب: بیع ملامسہ اور منابذہ کا باطل قرار دیا جانا

2766{1}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

2766 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔☆

☆ ان دونوں کی تشریح روایت نمبر 2767 میں موجود ہے۔

2766 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب ابطال بیع الملامسة والمنا بذة 2767

تخریج : **بخاری** کتاب الصلاة باب ما یستر من العورة 368 کتاب مواقیت الصلاةباب الصلاة بعد الفجر حتی ترتفع الشمس 584 کتاب الصوم باب صوم یوم النحر 1993 کتاب البیوع باب بیع الملامسة 2144 ، 2145 باب بیع المنابذة 2146 کتاب اللباس باب اشتمال الصماء 5819 باب الاحتباء فی ثوب واحد 5821 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی الملامسة والمنابذة 1310 **نسائی** کتاب البیوع بیع الملامسة 4509 تفسیرذالک 4510 بیع المنابذة 4511، 4512 تفسیرذالک 4513، 4514، 4515 ، 4516 ، 4517 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ماجاء فی النهی عن المنابذة والملامسة 2169 ، 2170 کتاب اللباس باب ما نهی عنه من اللباس 3561، 3559 ، 3560

حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ[3804,3803,3802,3801]

2767{2} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَّا الْمُلَامَسَةُ فَأَنْ يَلْمِسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأَمُّلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَوْبَهُ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ صَاحِبِهِ [3805]

2767: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ دو قسم کی خرید و فروخت ''ملامسہ اور منابذہ'' سے منع کیا گیا ہے۔ ملامسہ تو یہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کا کپڑا بغیر کسی تأمل کے چھوتا ہے اور منابذہ یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور ان دونوں میں سے کوئی اپنے ساتھی کے کپڑے کی طرف نہیں دیکھتا۔

2767 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب ابطال بیع الملامسة والمنا بذة 2766

تخریج : بخاری کتاب الصلاة باب ما یستر من العورة 368 کتاب مواقیت الصلاةباب الصلاة بعد الفجر حتی ترتفع الشمس 584 کتاب الصوم باب صوم یوم النحر 1993 کتاب البیوع باب بیع الملامسة 2144 ، 2145 باب بیع المنابذة 2146 کتاب اللباس باب اشتمال الصماء 5819 باب الاحتباء فی ثوب واحد 5821 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی الملامسة والمنابذة 1310 **نسائی** کتاب البیوع بیع الملامسة 4509 تفسیرذالک 4510 بیع المنابذة 4511 ، 4512 تفسیرذالک 4513 4514 ، 4515 ، 4516 ، 4517 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ماجاء فی النهی عن المنابذة والملامسة 2169 ، 2170 کتاب اللباس باب ما نهی عنه من اللباس3561، 3559 ، 3560

2768{3} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبْسَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ و حَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [3807,3806]

2768: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کی خرید وفروخت اور دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے۔ خرید وفروخت میں ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے اور ملامسہ ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے کپڑے کو رات کے وقت یا دن کے وقت اپنے ہاتھ سے چھونا ہے مگر وہ اُلٹ پلٹ کر نہیں دیکھتا اور منابذہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا پھینکتا ہے اور دوسرا اس کی طرف اپنا کپڑا پھینکتا ہے اور یہ ان دونوں کی خرید وفروخت بغیر دیکھنے اور (پورے مشاہدہ پر مبنی) باہمی رضامندی کے بغیر ہوتی ہے۔

2768 : اطراف : مسلم کتاب بیع الملامسة والمنا بذة 2769

تخریج :بخاری کتاب البیوع باب بیع الملامسة 2144، 2145 باب بیع المنابذة 2147 کتاب اللباس باب اشتمال الصماء 5819، 5820 کتاب الاستیذان باب الجلوس کیف ما تیسر 6284 **نسائی** کتاب البیوع تفسیر ذالک 4510 بیع الملامسة 4509 بیع المنابذة 4511، 4512 تفسیر ذالک 4513، 4514، 4515، 4516، 4517 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ماجاء فی النهی عن المنابذة والملامسة 2169، 2170 **ابو داؤد** باب فی بیع الغرر 3377

[2]2:بَاب: بُطْلَانُ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَالْبَيْعِ الَّذِي فِيهِ غَرَرٌ

باب: بیع الحصاۃ اور اس خرید وفروخت کا باطل ہونا جس میں دھوکہ ہو

2769{4} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ[3808]

2769: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع الحصاۃ اور دھوکہ والی خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے۔[1]

[3]3:بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

باب: بیع حبل الحبلہ کی حرمت

2770{5}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

2770: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حبل الحبلہ کی بیع سے منع فرمایا ہے۔[2]

1: بیع الحصاۃ جس کے لفظی معنے ہیں کنکروں والی بیع۔ اس کی مختلف قسمیں اور شکلیں ہوتی تھیں مثلاً متعدد اشیاء میں سے جس چیز کو پھینکنے والے کا کنکر لگ جائے اس کی بیع ہوگی وغیرہ۔

2: حبل الحبلہ کی بیع کی تشریح اگلی حدیث میں ہے۔

2769 اطراف: مسلم کتاب بیع الملامسة والمنا بذة 2768

تخریج : ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء فی کراهیة بیع الغرر 1230 **نسائی** کتاب البیوع بیع الحصاة 4518

2770 اطراف: مسلم کتاب البیوع باب بطلان بیع الحصاة والبیع لذی فیه الغرر 2771

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع الغرر وحبل الحبلة 2143 کتاب السلم باب السلم الی ان تنتج الناقة 2256 کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3843 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی النهی عن بیع حبل الحبلة 1229 **نسائی** کتاب البیوع بیع حبل الحبلة 4623، 4624 تفسیر ذلک 4625 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الغرر 3380 **ابن ماجه** کتاب التجارات النهی عن شرائع مافی بطون الانعام ... 2196، 2197

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ [3809]

2771{6}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [3810]

2771: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جاہلیت والے اونٹوں کے گوشت کی خرید وفروخت حبل الحبلہ تک کیا کرتے تھے اور حبل الحبلہ یہ ہے کہ اونٹنی بوتی☆ جنے اور پھر وہ (بوتی) حاملہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے منع فرما دیا۔

[4]4: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَسَوْمِهِ عَلَى سَوْمِهِ وَتَحْرِيمُ النَّجْشِ وَتَحْرِيمُ التَّصْرِيَةِ

ایک شخص کا اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرنے اور اس کے سودے پر سودا کرنے کی ممانعت نیز قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے کی ممانعت اور جانوروں کا دودھ روک کر ان کا سودا کرنے کی ممانعت

2772{7}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

2772: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

2771 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع الحصاۃ والبیع لذی فیہ الغرر 2770

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الغرر وحبل الحبلۃ 2143 کتاب السلم باب السلم الی ان تنتج الناقۃ 2256 کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاھلیۃ 3843 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی النھی عن بیع حبل الحبلۃ 1229 **نسائی** کتاب البیوع بیع حبل الحبلۃ 4623، 4624 تفسیر ذلک 4625 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الغرر 3380 **ابن ماجہ** کتاب التجارات النھی عن شرائع مافی بطون الانعام ... 2196، 2197

2772 : **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب تحریم الخطبۃعلی خطبۃ اخیہ... 2516، 2517 کتاب البیوع باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیہ ... 2773 =

☆ بوتی: اونٹ کے مادہ بچہ کو کہتے ہیں۔ (اردو علمی لغت)

يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ [3811]

2773{8}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ [3812]

2773: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اپنے بھائی کے شادی کے پیغام پر شادی کا پیغام نہ دے☆ سوائے اس کے کہ وہ اسے اجازت دے دے۔

2774{9}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

2774: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیہ... 2140،2139 باب نهی عن تلقی الرکبان ... 2165 کتاب النکاح باب لایخطب علی خطبته ...5142 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النهی ... 1292 **نسائی** کتاب النکاح النهی ان یخطب الرجل ... 3238 ، 3239 ، 3240 ، 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب ... 3243 کتاب البیوع بیع الرجل علی بیع اخیه 4503 ، 4504 سوم الرجل علی سوم اخیه 4502 النجش 4506 ، 4507 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب فی کراهیة ان یخطب الرجل ... 2080 کتاب البیوع باب فی التلقی3436، 3437 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1867 ، 1868کتاب التجارات باب لا یبیع الرجل علی بیع اخیه ...2171 ، 2172

2773 : **اطراف**: **مسلم** کتاب النکاح باب تحریم الخطبةعلی خطبة اخیه ... 2516 ، 2517 کتاب البیوع باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه ... 2772

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیه ...2140،2139 باب نهی عن تلقی الرکبان ... 2165 کتاب النکاح باب لایخطب علی خطبته ...5142 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النهی ... 1292 **نسائی** کتاب النکاح النهی ان یخطب الرجل ... 3238 ، 3239 ، 3240 ، 3241 ، 3242 خطبة الرجل اذا ترک الخاطب ...3243 کتاب البیوع بیع الرجل علی بیع اخیه 4503 ، 4504 سوم الرجل علی سوم اخیه 4502 النجش 4506 ، 4507 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب فی کراهیة ان یخطب الرجل ...2080 کتاب البیوع باب فی التلقی3436، 3437 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لایخطب الرجل علی خطبة اخیه 1867 1868کتاب التجارات باب لا یبیع الرجل علی بیع اخیه ...2171 ، 2172

2774 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه ... 2775 ، 2776 ، 2777

تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیه ... 2139 ، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفل الابل... 2150 باب یشتری حاضر لباد بالسمرة 2160 باب النهی عن تلقی الرکبان 2165 باب الشروط فی الطلاق 2727 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء ان لایخطب الرجل... 1134 **نسائی** کتاب النکاح النهی ان یخطب الرجل علی خطبة اخیه 3238 ، 3239 ، 3240 3241،3242 کتاب البیوع بیع المهاجر للاعرابی 4491 بیع الحاضر للبادی 4496 سوم الرجل علی سوم اخیه 4502 بیع الرجل علی بیع اخیه 4503 ، 4504 النجش 4506 ، 4507 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی التلقی 3436 ، 3437 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع اخیه 2171 ، 2172

☆ یہ ممانعت اس صورت میں ہے جب رشتہ طے ہو چکا ہو۔

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُمِ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ[3813]

2775{10}و حَدَّثَنِيه أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَد حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّوْرَقِيِّ عَلَى سِيمَةِ أَخِيهِ [3814]

2775 : حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ ایک شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے۔
ایک اور روایت میں (عَلٰی سَوْمِ اَخِیْهِ کی بجائے) عَلٰی سِیْمَةِ أَخِیْهِ کے الفاظ ہیں۔

2775 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب تحریم بیع الرجل علی بیع اخیه ... 2774، 2776، 2777

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیه ... 2139، 2140 باب النهی للبائع ان لا یحفل الابل... 2150 باب یشتری حاضر لباد بالسمرة 2160، 2161 باب النهی عن تلقی الرکبان 2165 کتاب الشروط باب الشروط فی الطلاق 2727 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء ان لایخطب الرجل... 1134 **نسائی** کتاب النکاح النهی ان یخطب الرجل علی خطبة اخیه 3238، 3239، 3240، 3241، 3242 کتاب البیوع بیع المهاجر للاعرابی 4491 بیع الحاضر للبادی 4496 سوم الرجل علی سوم اخیه 4502 بیع الرجل علی بیع اخیه 4503، 4504 النجش 4506، 4507 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی التلقی 3436، 3437 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب لا یخطب الرجل علی خطبة اخیه 1867، 1868 کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع اخیه 2171، 2172

2776{11}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ[3815]

2776: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قافلے والوں کو سودا کرنے کی خاطر آگے بڑھ کر نہ ملا جائے اور تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور محض دام بڑھانے کی خاطر بولی نہ دو اور کوئی شہری دیہاتی کی طرف سے سودا نہ بیچے اور اونٹنیوں اور بھیڑ بکریوں کے دودھ روک کر نہ رکھو۔ اگر ایسی صورت کے بعد کوئی ان کو خریدے تو اس کو دودھ دوہنے کے بعد دو صورتوں میں سے بہتر کا اختیار ہے۔ اگر وہ اس جانور پر راضی ہے تو اسے رکھ لے اور اگر وہ اسے ناپسند ہے تو وہ اس (جانور) کو واپس لوٹا دے اور ساتھ کھجور کا ایک صاع (قریبًا تین سیر) دے دے۔

2777{12}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي

2777: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قافلے والوں سے آگے جا کر ملنے سے منع فرمایا اور اس بات سے بھی کہ شہری بادیہ نشین کی طرف سے

2776: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2774، 2775، 2777
تخريج: بخارى كتاب البيوع باب لا يبيع على بيع اخيه ... 2139، 2140 باب النهى للبائع ان لا يحفل الابل... 2148، 2150 باب ان شاء رد المصراة 2151 باب يشترى حاضر لباد بالسمرة 2160 باب النهى عن تلقى الركبان 2162، 2163، 2165 كتاب الشروط باب مالايجوز من الشروط فى النكاح 2723 باب الشروط فى الطلاق 2727 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء ان لايخطب الرجل... 1134 كتاب البيوع باب ماجاء لا بيع حاضر لباد 1222، 1223 باب ماجاء فى المصراة 1251، 1252 باب ماجاء فى النهى عن البيع على بيع اخيه 1292 **نسائى** كتاب النكاح النهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه 3238، 3239، 3240، 3241، 3242 كتاب البيوع النهى عن المصراة وهو ان يربط... 4487، 4488، 4489 بيع المهاجر للاعرابى 4491 بيع الحاضر للبادى 4492، 4493، 4494، 4495، 4496 سوم الرجل على سوم اخيه 4502 بيع الرجل على بيع اخيه 4503، 4504 النجش 4506، 4507 **ابوداؤد** كتاب النكاح باب فى كراهية ان يخطب الرجل... 2081 كتاب البيوع باب فى التلقى 3436، 3437 باب فى النهى عن ان يبيع حاضر لباد 3439، 3440، 3441، 3442 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب لايبيع الرجل على بيع اخيه 2171، 2172 باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175، 2176، 2177 النهى عن تلقى الجلب 2178، 2179 باب بيع المصراة 2239، 2240، 2241
2777 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب تحريم بيع الرجل على بيع اخيه ... 2774، 2775، 2776 =

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي لِلرُّكْبَانِ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَعَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَوَهْبٍ نُهِيَ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ[3817,3816]

فروخت کرے اور اس بات سے کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق طلب کرے اور قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے سے اور جانوروں کا دودھ روک لینے اور اس بات سے کہ آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے۔

=تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب لا یبیع علی بیع اخیہ ... 2139، 2140 باب النہی للبائع ان لا یحفل الابل ...2148 2150 باب ان شاء رد المصراۃ 2151 باب یشتری حاضر لباد بالسمرۃ 2160 باب النہی عن تلقی الرکبان 2162، 2163 2165 کتاب الشروط باب مالایجوز من الشروط فی النکاح 2723 باب الشروط فی الطلاق 2727 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء ان لایخطب الرجل... 1134 کتاب البیوع باب ماجاء لا بیع حاضر لباد 1222، 1223 باب ماجاء فی المصراۃ 1251، 1252 باب ماجاء فی النہی عن البیع علی بیع اخیہ 1292 **نسائی** کتاب النکاح النہی ان یخطب الرجل علی خطبۃ اخیہ 3238، 3239 3240، 3241، 3242 کتاب البیوع النہی عن المصراۃ وھو ان یربط...4487، 4488، 4489 بیع المہاجر للاعرابی 4491 بیع الحاضر للبادی 4492، 4493، 4494، 4495، 4496 سوم الرجل علی سوم اخیہ 4502 بیع الرجل علی بیع اخیہ 4503 4504 النجش 4506، 4507 **ابوداؤد** کتاب النکاح باب فی کراھیۃ ان یخطب الرجل ... 2081 کتاب البیوع باب فی التلقی 3436، 3437 باب فی النہی عن ان یبیع حاضر لباد 3439، 3440، 3441، 3442 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب لایبیع الرجل علی بیع اخیہ 2171، 2172 باب النہی ان یبیع حاضر لباد 2175، 2176، 2177 النہی عن تلقی الجلب 2178، 2179 باب بیع المصراۃ 2239، 2240، 2241

2778{13}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ [3818]

2778: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محض قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے سے منع فرمایا۔

[5]5:بَاب: تَحْرِيمُ تَلَقِّي الْجَلَبِ

باب: درآمد ہونے والے مال کو آگے جا کر لینے کی ممانعت

2779{14}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى السِّلَعُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ و قَالَ الْآخَرَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ [3820,3819]

2779: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ سودا آگے جا کر حاصل کیا جائے یہاںتک کہ وہ منڈیوں میں پہنچے۔ یہ الفاظ ابن نمیر کے ہیں اور دوسرے دوراویوں نے (اَنْ تُتَلَقّٰی کی بجائے) عَنِ التَّلَقِّی کے الفاظ کہے ہیں۔

2778: تخریج : بخاری کتاب البیوع باب النجش ومن قال لا یجوز ذالک البیع 2142 **نسائی** کتاب البیوع بیع الحاضر للبادی 4496 ، 4497 النجش 4505 ، 4506 ، 4507 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ما جاء فی النهی عن النجش 2173 ، 2174

2779 : تخریج : بخاری کتاب البیوع باب النهی عن تلقی الرکبان وان بیعه مردود 2165 **نسائی** کتاب البیوع التلقی 4498 ، 4499 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی التلقی 3436

2780{15} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ [3821]

2780 : حضرت عبداللہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آگے جاکر اموال تجارت لینے سے منع فرمایا۔

2781{16} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الْجَلَبُ [3822]

2781: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آگے جا کر درآمدی مال تجارت لیا جائے☆۔

2782{17} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ الْقُرْدُوسِيُّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ [3823]

2782: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا درآمد ہونے والے مال تجارت کو آگے جا کر نہ لو اور جو اسے پائے اور اس میں سے خریدے پھر جب اس کا مالک منڈی میں آئے تو وہ صاحب اختیار ہوگا۔

2780: تخریج : بخاری کتاب البیوع باب النھی للبائع ان لا یحفل الابل ... 2149 باب النھی عن تلقی الرکبان وان بیعه مردود... 2164 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیة تلقی البیوع 1220 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن تلقی الجلب 2179، 2180

2781 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب تحریم تلقی الجلب 2782

تخریج : ترمذی کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیة تلقی البیوع 1221 **نسائی** کتاب البیوع بیع الحاضر للبادی 4496 4497 التلقی 4498 ، 4499، 4500 ، 4501 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی التلقی 3436 ، 3437 باب من اشتری مصراة فکرھھا 3443 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن تلقی الجلب 2178، 2179 ، 2180

☆ درآمدی مال تجارت سے مراد صرف بیرون ملک سے آنے والا سامان نہیں۔

2782: اطراف: مسلم کتاب البیوع باب تحریم تلقی الجلب 2781

تخریج : ترمذی کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیة تلقی البیوع 1221 **نسائی** کتاب البیوع بیع الحاضر للبادی 4496 4497 التلقی 4498 ، 4499، 4500، 4501 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی التلقی 3436 ، 3437 باب من اشتری مصراة فکرھھا 3443 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن تلقی الجلب 2178، 2179 ، 2180

[6]6:بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

باب: شہری کا بادیہ نشین کے لئے سودا کرنے کی ممانعت

2783{18}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ و قَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ[3824]

2783 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جو وہ نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا شہری بادیہ نشین کا مال نہ بیچے اور راوی زہیر نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپؐ نے منع فرمایا کہ شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا بیچے ☆۔

2784{19} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا [3825]

2784: حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ باہر جا کر قافلوں کو ملا جائے اور یہ کہ شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا بیچے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ شہری بادیہ نشین کے لئے فروخت نہ کرے سے کیا مراد ہے تو انہوں نے کہا کہ وہ اس کے لئے دلّال نہ بنے۔

2783 : تخریج : بخاری کتاب البیوع باب هل يبيع حاضر لباد بغير اجر ...2158 باب النهى عن تلقى الركبان وان بيعه مردود ... 2163 كتاب الاجارة باب السمرة 2274 **ترمذی** كتاب البيوع باب ماجاء لا يبيع حاضر لباد 1222 ، 1223 **نسائی** كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4492 ، 4493 ، 4496 ، 4497 التلقى 4500 النجش 4506 ، 4507 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى النهى ان يبيع حاضر لباد 3439 ، 3440 ، 3441 ، 3442 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177

2784 : تخریج : بخاری کتاب البیوع باب هل يبيع حاضر لباد بغير اجر ...2158 باب النهى عن تلقى الركبان وان بيعه مردود ... 2163 كتاب الاجارة باب السمرة 2274 **ترمذی** كتاب البيوع باب ماجاء لا يبيع حاضر لباد 1222 ، 1223 **نسائی** كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4492 ، 4493 ، 4496 ، 4497 التلقى 4500 النجش 4506 ، 4507 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى النهى ان يبيع حاضر لباد 3439 ، 3440 ، 3441 ، 3442 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى ان يبيع حاضر لباد 2175 ، 2176 ، 2177

☆ یہ ممانعت تجارت میں غیر ضروری واسطہ (middleman) سے روکنے کے لئے ہے۔

2785{20} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى يُرْزَقُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3827,3826]

2785: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا نہ بیچے۔ لوگوں کو چھوڑ دو، اللہ بعض کو بعض کے ذریعہ رزق دیتا ہے۔ایک اور روایت میں (یَرْزُقِ اللّٰهُ کی بجائے) یُرْزَقُ کے الفاظ ہیں۔

2786{21}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ [3828]

2786: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا گیا کہ شہری بادیہ نشین کے لئے کچھ فروخت کرے خواہ وہ اس کا بھائی یا باپ ہی کیوں نہ ہو۔

2787{22} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ

2787: حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ ہمیں منع کیا گیا کہ شہری (بادیہ نشین) کے لئے (سودا) بیچے۔

2785 : **تخریج** : **بخاری** کتاب البیوع باب هل يبيع حاضر لباد بغير اجر ...2158 باب النهى عن تلقى الركبان وان بيعه مردود ...2163 كتاب الاجارة باب اجر السمسرة 2274
ترمذی کتاب البيوع باب ماجاء لا يبيع حاضر لباد 1223 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى النهى ان يبيع حاضر لباد 3439 3441،3440 ، 3442 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى عن تلقى الجلب 2175 ، 2176 ، 2177
2786 : **اطراف** :**مسلم** كتاب البيوع باب تحريم تلقى الجلب 2787
تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب يشترى حاضر لباد بالسمسرة 2160 ، 2161 **نسائی** كتاب البيوع بيع الحاضر للبادى 4492، 4493، 4494 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى النهى ان يبيع حاضر لباد 3440
2787: **اطراف** : **مسلم** كتاب البيوع باب تحريم تلقى الجلب 2786 =

مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا عَنْ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ [3829]

[7]7:بَاب حُكْمِ بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

دودھ روکے ہوئے جانور کے بیچنے کا بیان

2788{23}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلُبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا أَمْسَكَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ [3830]

2788: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایسی بکری خریدی جس کا دودھ روکا گیا ہو تو وہ اس بکری کے ساتھ واپس آ کر اس کا دودھ دوہے اگر وہ (خریدنے والا) اس کے دودھ سے راضی ہو تو اسے رکھ لے ورنہ اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع (تین سیر) کھجور بھی دے۔

2789{24}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ

2789: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایسی بکری خریدی

= **تخریج** : **بخاری** کتاب البیوع باب یشتری حاضر لباد بالسمسرة 2160 ، 2161 **نسائی** کتاب البیوع بیع الحاضر للبادی 4492 ، 4493 ، 4494 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی النهی ان یبیع حاضر لباد 3440

2788: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب حکم بیع المصراة 2789 ، 2790 ، 2791 ، 2792

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب نهی للبائع ان لا یحفل الابل ... 2148 ،2149 ، 2150 باب النهی عن تلقی الرکبان 2162 ،2164 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی المصراة 1251 ، 1252 **نسائی** کتاب البیوع النهی عن المصراة وهو ان یربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4488 ، 4489 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب من اشتری مصراة فکرهها 3443 ، 3444 ، 3445 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع المصراة 2239 ، 2240 ، 2241

2789 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب حکم بیع المصراة 2788 ، 2790 ، 2791 ، 2792

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب نهی للبائع ان لا یحفل الابل ... 2148 ، 2149 باب النهی عن تلقی الرکبان 2162 ، 2164 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی المصراة 1251 ، 1252 **نسائی** کتاب البیوع النهی عن المصراة وهو ان یربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4488 ، 4489 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب من اشتری مصراة فکرهها 3443 ، 3444 ، 3445 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع المصراة 2239 ، 2240

سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ [3831]

جس کا دودھ روکا گیا ہوتو اسے اُس میں تین دن تک اختیار ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے واپس کردے اور اس کے ساتھ ایک صاع (تین سیر) کھجور بھی دے۔

2790{25} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ [3832]

2790: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ایسی بکری خریدی جس کا دودھ روکا گیا ہو اُسے تین روز تک اختیار ہے اگر وہ اس (بکری) کو واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع (تین سیر) کوئی غلہ لوٹائے نہ کہ اعلیٰ قسم کی گندم۔

2791{26} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ

2791: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے وہ بکری جس کا دودھ روکا گیا ہو خریدی اُسے دوصورتوں میں سے بہتر کا اختیار ہے۔ اگر چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے واپس

2790 : اطراف : مسلم: کتاب البیوع باب حکم بیع المصراة 2788 ، 2789 ، 2791 ، 2792

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب نهی للبائع ان لا یحفل الابل ... 2148، 2149 ،باب النهی عن تلقی الرکبان 2162،2164 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی المصراة 1251،1252 **نسائی** کتاب البیوع النهی عن المصراة وهو ان یربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4488 ، 4489 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب من اشتری مصراة فکرهها 3443 ، 3444 ، 3445 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع المصراة 2239 ، 2240

2791: اطراف : مسلم کتاب البیوع باب حکم بیع المصراة 2788 ، 2789 ، 2790 ، 2792

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب نهی للبائع ان لا یحفل الابل ... 2148، 2149 ،باب النهی عن تلقی الرکبان 2162،2164 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی المصراة 1251،1252 **نسائی** کتاب البیوع النهی عن المصراة وهو ان یربط اخلاف الناقة او الشاة ... 4487 ، 4488 ، 4489 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب من اشتری مصراة فکرهها 3443 ، 3444 ، 3445 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع المصراة 2239 ، 2240

النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ و{27} حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَى مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ [3834,3833]

کردے اور ایک صاع (تین سیر) کھجور بھی۔ نہ کہ اعلیٰ درجہ کی گندم۔
ایک اور روایت میں مَنِ اشْتَرَى مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ کے الفاظ ہیں۔ ..

2792{28}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمُ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصَرَّاةً أَوْ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلَّا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ [3835]

2792: ہمام بن منبہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیں پھر انہوں نے ان میں سے کچھ احادیث بیان کیں جن میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی ایسی اونٹنی خریدے جس کا دودھ روکا گیا ہو یا ایسی بکری خریدے جس کا دودھ روکا گیا ہو تو اسے اس کے دوہنے کے بعد دو میں سے بہتر صورت کا اختیار ہے۔ یا وہ اسے (رکھ لے) ورنہ واپس کردے اور ایک صاع (تین سیر) کھجور بھی۔

2792: **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب حکم بیع المصراۃ 2788، 2789، 2790، 2792

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب نهی للبائع ان لا یحفل الابل ... 2148، 2149، باب النهی عن تلقی الرکبان 2162، 2164 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی المصراۃ 1251، 1252 **نسائی** کتاب البیوع النهی عن المصراۃ وھو ان یربط اخلاف النا قة او الشاۃ ... 4487، 4488، 4489 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب من اشتری مصراۃ فکرھها 3443، 3444، 3445 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع المصراۃ 2239، 2240

[8]8: بَاب: بُطْلَانُ بَيْعِ الْمَبِيعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

باب: فروخت شدہ چیز کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا درست نہیں

2793{29} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3837,3836]

2793: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلّہ خریدا وہ اسے نہ بیچے یہاں تک کہ اس کو قبضہ میں لے لے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے ہر چیز اس (غلّہ) کی طرح ہے۔

2794{30} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ

2794: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلّہ خریدا وہ اسے

2793 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض2794، 2795، 2796 ، 2797 ، 2798 ، 2799 ، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805

تخریج : بخاری كتاب البيوع باب ما ذكر فى الاسواق 2123، 2124 باب الكيل على البائع والمعطى 2126 باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة 2132، 2133 باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ماليس عندک 2135 ، 2136 **ترمذی** كتاب البيوع باب ما جاء فى كراهية بيع الطعام حتى يستوفيه 1291 **نسائی** كتاب البيوع بيع الطعام قبل ان يستوفى 4595 ، 4596 ، 4597 ، 4598، 4599، 4600، 4601 ، 4602 ، 4603 النهى عن بيع ما اشترى من الطعام بكيل حتى يستوفى 4604 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى بيع الطعام قبل ان يستوفى 3492، 3495 ، 3496 ، 3497 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى عن بيع الطعام قبل ما لم يقبض 2226، 2227

2794: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب بطلان بيع المبيع قبل القبض 2793، 2795، 2796 ، 2797 ، 2798 ، 2799 ، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805 =

رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ [3838]

نہ بیچے یہاں تک کہ وہ اس کو اپنے قبضہ میں لے لے۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ ہر چیز غلّہ کی طرح ہے۔

2795{31} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَقَالَ أَلَا تُرَاهُمْ

2795: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص غلّہ خریدے وہ اسے بیچے نہیں یہاں تک کہ اسے ماپ لے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا کیوں؟ انہوں نے کہا کیا آپ ان کو دیکھتے نہیں کہ وہ سونے اور غلّہ کی خرید وخت میں غلّہ تاخیر سے دیتے ہیں۔ ابو کریب کی روایت میں مُرجاً کے الفاظ نہیں ہیں۔

= **تخریج : بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراهیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النهی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

2795: اطراف : مسلم کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793، 2794، 2796، 2797، 2798، 2799، 2800، 2801، 2802، 2803، 2804، 2805

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراهیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النهی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

يَتَبَايَعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامُ مُرْجأً وَلَمْ يَقُلْ أَبُو كُرَيْبٍ مُرْجأً [3839]

2796{32}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ [3840]

2796: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو غلّہ خریدے وہ اسے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ وہ اسے پوری طرح (اپنے قبضہ میں) لے لے۔

2797{33}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ

2797: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں غلّہ خریدتے تھے۔ آپؐ ہم پر ایسے لوگ مقرر کرتے تھے جو ہمیں حکم دیتے کہ اس (غلہ) کو جس جگہ سے خریدا ہے اس کے

2796 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2797 ، 2798 ، 2799 ، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123 ، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرۃ 2132 ، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135 ، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الطعام حتی یستوفیہ 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595 ، 4596 ، 4597 ، 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226 ، 2227

2797: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2798 ، 2799 ، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123 ، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرۃ 2132 ، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135 ، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الطعام حتی یستوفیہ 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595 ، 4596 ، 4597 ، 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226 ، 2227

يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ [3841]

سوا دوسری جگہ پر منتقل کر دیں پہلے اسکے کہ ہم اسے فروخت کریں۔

2798{34} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ [3843,3842]

2798: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلّہ خریدا وہ اسے نہ بیچے یہاں تک کہ وہ اسے پوری طرح (قبضہ میں) لے لے وہ (حضرت ابن عمرؓ) کہتے ہیں کہ ہم (تجارتی) قافلوں سے (مقدار) معیّن کئے بغیر غلّہ خرید لیتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم وہ غلّہ اس جگہ سے منتقل کئے بغیر فروخت کریں۔

2799{35} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ

2799: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلّہ خریدا۔ وہ اسے فروخت نہ کرے یہانتک کہ وہ اسے پورا پورا لے لے اور اس پر قبضہ کر لے۔

2798: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2799 ، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123 ، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132 ، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135 ، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595 ، 4596 ، 4597 ، 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4603 النهی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226 ، 2227

2799: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797 ، 2798 ، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805 =

اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَيَقْبِضَهُ [3844]

2800{36}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ و قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ [3845]

2800: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص غلّہ خریدے وہ اسے فروخت نہ کرے جب تک کہ اسے قبضہ میں نہ لے لے۔

2801{37}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2801: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ان لوگوں کو سزا دی جاتی تھی جو غلّہ (کی مقدار) معیّن کئے بغیر خریدیں اور اسے وہاں سے منتقل کرنے سے پہلے اسی جگہ اسے فروخت کردیں۔

= **تخریج : بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

2800: اطراف : مسلم کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793، 2794، 2795، 2796، 2797، 2798، 2799، 2801، 2802، 2803، 2804، 2805

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

2801: اطراف: مسلم کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793، 2794، 2795، 2796، 2797، 2798، 2799، 2800، 2802، 2803، 2804، 2805 =

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُحَوِّلُوهُ [3846]

2802{38} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَاعُوا الطَّعَامَ جِزَافًا يُضْرَبُونَ فِي أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ وَذَلِكَ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جِزَافًا فَيَحْمِلُهُ إِلَى أَهْلِهِ [3847]

2802: سالم بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ان کے والد (حضرت عبداللہ بن عمرؓ) کہتے تھے کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دیکھا ہے جب وہ غلّہ (کی مقدار) معیّن کئے بغیر خریدتے تھے۔ ان کو اس بات پر سزا ہوتی تھی کہ وہ اسی جگہ پڑا ہوا اسے بیچ دیں اور ایسا ہی تھا جب تک اس (غلّہ) کو اپنے ڈیروں پر نہ لے آئیں۔
حضرت عبداللہ بن عمرؓ غلّہ (کی مقدار) اندازہ سے خریدتے تھے تو اسے اٹھوا کر اپنے گھر لے آتے تھے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراهیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النهی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

2802: اطراف : مسلم کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793، 2794، 2795، 2796، 2797، 2798، 2799، 2800، 2801، 2803، 2804، 2805

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراهیة بیع الطعام حتی یستوفیه 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النهی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

2803{39}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ مَنِ ابْتَاعَ [3848]

2803: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلّہ خریدا وہ اسے فروخت نہ کرے یہانتک کہ وہ اسے ماپ لے اور راوی ابوبکر کی روایت میں اِشتَرٰی کی بجائے اِبتَاعَ کے الفاظ ہیں۔

2804{40} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

2804: حضرت ابو ہریرہؓ نے مروان سے کہا تم نے سود کی تجارت جائز کردی۔مروان نے کہا میں نے ایسا نہیں کیا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا تم نے

2803: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض2793 ، 2794 ،2795 ، 2796 ، 2797، 2798، 2799، 2800 ، 2801، 2802، 2804 ، 2805

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123 ، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرۃ 2132 ، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135 ، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الطعام حتی یستوفیہ 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595 ، 4596 ، 4597 ، 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226 ، 2227

2804: اطراف مسلم: کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793 ، 2794 ، 2795 ، 2796 ، 2797، 2798، 2799، 2800 ، 2801 ، 2802 ، 2803 ، 2805

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123 ، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرۃ 2132 ، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135 ، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الطعام حتی یستوفیہ 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595 ، 4596 ، 4597 ، 4598 ، 4599 ، 4600 ، 4601 ، 4602 ، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492 ، 3495 ، 3496 ، 3497 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226 ، 2227

عَبْد اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحْلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَرَسٍ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ [3849]

صِکاک☆ کی فروخت کی اجازت دے دی حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے غلّہ کی تجارت سے منع فرمایا تھا جب تک پورا پورا نہ لے لیا جائے ۔ راوی (سلیمان) کہتے ہیں پھر مروان نے لوگوں میں تقریر کی اور انہیں اس کی فروخت سے روکا۔ سلیمان کہتے ہیں میں نے سپاہیوں کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے ہاتھ سے صکوک واپس لے رہے تھے۔

2805{41} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ [3850]

2805: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم غلّہ خرید و تو اسے فروخت نہ کرو یہانتک کہ تم پورا پورا لے لو۔

☆:صکّ صکوک اور صکاک: چیک، تحریری معاہدہ، صَکّاک چیک لکھنے والا۔
اس زمانہ میں یہ ہوتا تھا کہ لوگوں کو سالانہ یا ماہوار حکومت کی طرف سے ایک سند مل جاتی تھی کہ اتنے عرصہ کے بعد ان لوگوں کو اتنی رقم ادا کر دی جائے گی۔ لوگ ان سندوں کو رقم وصول کرنے سے قبل دوسرے کے ہاتھوں فروخت کر دیتے تھے۔ مجمع البحار میں ہے کہ وہ سرکاری سندیں جن میں رقم دینے یا غلّہ وغیرہ دینے کا وعدہ ہو تو اس کا بیچنا درست ہے۔ وہی شخص ان کو فروخت کر سکتا ہے جس کے نام کی سند ہے لیکن جس نے اس کو خریدا وہ پھر اس کو تیسرے ہاتھ نہیں بیچ سکتا جب تک کہ رقم یا غلہ وصول نہ کرلے۔ لسان العرب میں ہے کہ امراء بعض اوقات اپنی طرف سے ادائیگی کے لئے بعض تحریریں جن کو رقوم ادا کرنی ہوتی تھیں لکھ دیتے تھے۔ وہ لوگ ان رقوم کو حاصل کرنے سے پہلے یا اس غلّہ کو حاصل کرنے سے پہلے ہی ان کو بیچ دیتے تھے۔ خود تو وہ رقم یا غلّہ فوراً لے لیتے تھے مگر خریدار اب انتظار کرتا تھا اس تحریر کے وقت کے آنے کی۔ اس سے حضرت ابوہریرہؓ نے منع کیا ہے۔

2805: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب بطلان بیع المبیع قبل القبض 2793، 2794، 2795 ، 2796 ، 2797، 2798، 2799، 2800، 2801 ، 2802، 2803 ، 2804 =

[9]9:بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ الْمَجْهُولَةِ الْقَدْرِ بِتَمْرٍ

باب: خشک کھجور کے ڈھیر جس کی مقدار معلوم نہ ہو کا سودا کھجور سے کرنے کی ممانعت

2806{42}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ [3852,3851]

2806: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور کے اس ڈھیر کا سودا جس کے بارہ میں معیّن طور پر معلوم نہ ہو کہ کس قدر ہے معیّن مقدار کی کھجور کے ساتھ کرنے سے منع فرمایا۔

ایک اور روایت میں (سَمِعْتُ کی بجائے) سَمِعَ کے لفظ ہیں اور اسی طرح اس روایت کے آخر میں مِنَ التَّمْرِ کا ذکر نہیں۔

= **تخریج**: **بخاری** کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق 2123، 2124 باب الکیل علی البائع والمعطی 2126 باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرۃ 2132، 2133 باب بیع الطعام قبل ان یقبض وبیع مالیس عندک 2135، 2136 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الطعام حتی یستوفیہ 1291 **نسائی** کتاب البیوع بیع الطعام قبل ان یستوفی 4595، 4596، 4597، 4598، 4599، 4600، 4601، 4602، 4603 النھی عن بیع ما اشتری من الطعام بکیل حتی یستوفی 4604 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الطعام قبل ان یستوفی 3492، 3495، 3496، 3497 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض 2226، 2227

2806 : تخریج: **نسائی** بیع الصبرۃ من التمر لا یعلم مکیلھا بالکیل المسمی4547 بیع الصبرۃ من الطعام ...4548

[10]10:بَاب: ثُبُوتُ خِيَارِ الْمَجْلِسِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ

باب: دو[2] خرید وفروخت کرنے والوں کو اس مجلس میں رہنے تک (سودا کی منسوخی) کا اختیار ہونا

2807{43}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ

2807: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خرید و فروخت کرنے والوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں سوائے بیع خیار کے (جس میں بعد میں بھی اختیار قائم رہتا ہے۔)

2807 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب ثبوت خیار المجلس للمتبایعین 2808، 2809، 2810

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب کم یجوز الخیار 2107، 2108 باب اذا لم یؤقت الخیار هل یجوز البیع 2109 باب البیعان بالخیار مالم یتفرقا2110، 2111 باب اذا خیر احدهما صاحبه .. 2112 باب اذا کان البائع بالخیار هل یجوز البیع 2113، 2114 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا 2145، 2146، 2147 **نسائی** کتاب البیوع ذکر الاختلاف علی نافع فی لفظ حدیثه 4465، 4466، 4467، 4468، 4469، 4470، 4471، 4472، 4473، 4474 ذکر الاختلاف علی عبدالله بن دینار فی لفظ هذاالحدیث 4475، 4476، 4477، 4478، 4479، 4480، 4481، 4482 **ابو داؤد** کتاب البیوع فی خیارا لمتباعیین 3454، 3456، 3457، 3459 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب البیعان بالخیار مالم یتفرقا 2181، 2182، 2183

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ [3854,3853]

2808{44}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ [3855]

2808:حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دو آدمی ایک دوسرے سے خرید وفروخت کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں اور وہ اکٹھے رہیں یا ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے اور اگر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے اور وہ دونوں سودا طے کرلیں تو وہ سودا ہو گیا اور اگر وہ اس وقت الگ ہوں جب وہ سودا طے کر چکے ہوں اور (بعد میں) ان میں سے کوئی بیع کو ترک نہ کرے تو بیع واجب ہوگئی۔

2808 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب ثبوت خیار المجلس للمتبایعین 2807 ، 2809 ، 2810

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب کم یجوز الخیار 2107 ، 2108 باب اذا لم یؤقت الخیار ھل یجوز البیع 2109 باب البیعان بالخیار مالم یتفرقا 2110 ، 2111 باب اذا خیر احدھما صاحبه ...2112 باب اذا کان البائع بالخیار ھل یجوز البیع 2113 ، 2114 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا 2145 ، 2146 ، 2147 **نسائی** کتاب البیوع ذکر الاختلاف علی نافع فی لفظ حدیثه 4465 ، 4466 ، 4467 ، 4468 ، 4469 ، 4470 ، 4471 ، 4472 ، 4473 ، 4474 ذکر الاختلاف علی عبداللہ بن دینار فی لفظ ھذاالحدیث 4475 ، 4476 ، 4477 ، 4478 ، 4479 ، 4480 ، 4481 ، 4482 **ابو داؤد** کتاب البیوع فی خیارا لمتباعیین 3454 ، 3456 ، 3457 ، 3459 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب البیعان بالخیار مالم یتفرقا 2181 ، 2182 2183

2809 {45} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ رَجُلًا فَأَرَادَ أَنْ لَا يُقِيلَهُ قَامَ فَمَشَى هُنَيَّةً ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ [3856]

2809: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دو خرید و فروخت کرنے والے کوئی سودا کریں تو ان میں سے ہر کوئی اپنے سودے کا اختیار رکھتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں یا ان کی خرید و فروخت میں اختیار کا حق رکھا گیا ہو اور جب ان کے سودا میں اختیار ہو تو وہ (سودا) واجب ہو گیا۔
ایک اور روایت میں ہے نافع کہتے ہیں کہ جب وہ (ابن عمرؓ) کسی شخص سے خرید و فروخت کرتے اور چاہتے کہ وہ شخص اس (سودا) کو منسوخ نہ کرے تو آپؓ کھڑے ہو جاتے اور تھوڑا سا چلتے پھر اس کے پاس واپس آ جاتے۔

2810 {46} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

2810: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر دو خرید و فروخت کرنے والوں میں کوئی سودا طے نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ دونوں جدا ہو جائیں سوائے بیع خیار کے۔

2809 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب ثبوت خیار المجلس للمتبایعین 2807، 2808، 2810

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب کم یجوز الخیار 2107 ، 2108 باب اذا لم یؤقت الخیار هل یجوز البیع 2109 باب البیعان بالخیارمالم یتفرقا 2110 ، 2111 باب اذا خیر احدهما صاحبه ... 2112 باب اذا کان البائع بالخیار هل یجوز البیع 2113 ، 2114 **ترمذی** کتاب ا لبیوع باب ماجاء فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا2145 ، 2146 ، 2147 **نسائی** کتاب البیوع ذکر الاختلاف علی نافع فی لفظ حدیثه 4465 ، 4466 ، 4467 ، 4468 ، 4469 ، 4470 ، 4471 ، 4472 ، 4473 ، 4474 ذکرالاختلاف علی عبدالله بن دینار فی لفظ هذاالحدیث4475 ، 4476 ، 4477 ، 4478 ، 4479 ، 4480 ، 4481 ، 4482 **ابوداؤد** کتاب البیوع فی خیار المتباعیین 3454 ، 3456 ، 3457 ، 3459 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ا لبیعان بالخیار مالم یتفرقا 2181 ، 2182 ، 2183

2810 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب ثبوت خیار المجلس للمتبایعین 2807، 2808، 2809 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ [3857]

[11]11: بَاب: الصِّدْقُ فِي الْبَيْعِ وَالْبَيَانِ

باب: خرید وفروخت اور بیان میں سچائی

2811{47}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ

2811: حضرت حکیم بن حزامؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دوخرید وفروخت کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوجائیں۔ اگر انہوں نے سچ بولا اور خوب اچھی طرح بیان کیا تو ان دونوں کے لئے ان کے سودا میں برکت دی جائے گی اور اگر ان دونوں نے جھوٹ بولا ہو اور کچھ چھپایا تو ان دونوں کے سودے سے برکت مٹادی جائے گی۔

مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزامؓ خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے تھے اور ایک سوبیس سال زندہ رہے تھے۔

= **تخریج: بخاری** کتاب البیوع باب کم یجوز الخیار 2107 ، 2108 باب اذا لم یؤقت الخیار هل یجوز البیع 2109 باب البیعان بالخیارمالم یتفرقا 2110 ، 2111 باب اذا خیر احدهما صاحبه ... 2112 باب اذا کان البائع بالخیار هل یجوز البیع 2113 2114 **ترمذی** کتاب ا لبیوع باب ماجاء فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا 2145 ، 2146 ، 2147 **نسائی** کتاب البیوع ذکر الاختلاف علی نافع فی لفظ حدیثه 4465 ، 4466 ، 4467 ، 4468 ، 4469 ، 4470 ، 4471 ، 4472 ، 4473 ، 4474 ذکر الاختلاف علی عبدالله بن دینار فی لفظ هذاالحدیث 4475 ، 4476 ، 4477 ، 4478 ، 4479 ، 4480 ، 4481 ، 4482 **ابوداؤد** کتاب البیوع فی خیارا لمتباعیین 3454 ، 3456 ، 3457 ، 3459 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ا لبیعان بالخیار مالم یتفرقا 2181 ، 2182 ، 2183

2811: تخریج: بخاری کتاب البیوع اذا بین البیعان ولم یکتما ونصحا 2079 باب ما یمحق الکذب والکتمان فی البیع 2082 باب کم یجوز الخیار 2108 باب اذا کان البائع با لخیار هل یجوز البیع 2114 باب البیعان بالخیار ما لم یتفرقا 2110 ، 2111 **ترمذی** کتاب ا لبیوع باب ماجاء فی البیعین بالخیار مالم یتفرقا 1246 **نسائی** کتاب البیوع ما یجب علی التجار من التوقیة فی مبایعتهم 4457 وجوب الخیار للمتبایعین قبل افتراقهما 4464 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی خیار المتباعیین 3459

أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاجِ وُلِدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً [3858,3857]

[12]12: بَاب: مَنْ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ

باب: جسے خرید وفروخت میں دھوکہ دیا جاتا ہو

2812{48} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ

2812: عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ذکر کیا کہ اسے خرید وفروخت میں دھوکہ دیا جاتا ہے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جس سے خرید وفروخت کرو تو کہو لَا خِلَابَةَ (کوئی دھوکہ نہ ہو)۔پس جب وہ سودا کرتے تو کہتے لَا خِيَابَةَ ☆۔

ایک اور روایت میں فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2812 : بخاری کتاب البیوع باب ما یکرہ من الخداع فی البیع 2117 کتاب الاستقراض باب ما ینھی عن اضاعة المال 2407 کتاب الخصومات باب من رد امر السفیه والضعیف العقل .. 2414 کتاب الحیل باب ما ینھی من الخداع فی البیوع 6964 نسائی کتاب البیوع الخدیعة فی البیع 4484 ، 4485 ابو داؤد کتاب البیوع باب فی الرجل یقول عند البیع [لاخلابة] 3500،3501

☆ یہ صاحب اپنی لکنت کی وجہ سے "ل" صاف طور پر نہیں بول سکتے تھے۔

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِيَابَةَ [3861,3860]

[13] 13: بَاب: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا بِغَيْرِ شَرْطِ الْقَطْعِ

باب: کاٹنے کی شرط کے بغیر پھلوں کو ان کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت

2813 {49} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [3863,3862]

2813 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے ان کی خرید وفروخت سے منع فرمایا۔ آپؐ نے فروخت کرنے والے اور خریدار (دونوں کو) منع فرمایا۔

2813 :اطراف: **مسلم** کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحھا بغیر شرط القطع 2814، 2815، 2816، 2817، 2818، 2819، 2820، 2821، 2822، 2823

تخریج : **بخاری** کتاب الزکوۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنۃ وھی بیع التمر بالثمر 2183 باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحھا 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحھا 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو ... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون له ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیۃ بیع الثمرۃ ... 1226، 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519، 4520، 4521، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الثمار 2214، 2215، 2216، 2217

2814{50} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ [3864]

2814: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درخت (کا پھل) فروخت کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پکنے لگے اور سٹے (کی بیع) سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ سفید ہو جائے اور یہاں تک کہ آفت سے امن میں آ جائے۔آپؐ نے بیچنے والے اور خریدار (دونوں کو) منع فرمایا۔

2815{51} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَتَذْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُو صَلَاحُهُ حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ

2815: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھل کو فروخت نہ کرو یہانتک کہ اس کی صلاحیت ظاہر ہو جائے اور اس پر آفت (کا ڈر) جاتا رہے۔انہوں (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا اس کی صلاحیت ظاہر ہو جائے (یعنی) اس کی سرخی اور اس کی زردی۔

2814 : اطراف: مسلم کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع 2813 ، 2815 ، 2816، 2817، 2818، 2819، 2820، 2821، 2822، 2823

تخریج : بخاری کتاب الزکوۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنة وهی بیع التمر بالثمر 2183 باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون له ممر 2381 ترمذی کتاب البیوع باب ماجاء فی کراهية بیع الثمرة ... 1226 ، 1227، 1228 نسائی کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 أبوداود کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 ابن ماجه کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2815 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 ، 2816 ، 2817، 2818 ، 2819، 2820، 2821، 2822، 2823 =

أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ [3868,3867,3866,3865]

ایک اور روایت میں حتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُہُ کا ذکر ہے مگر اس کے بعد کے الفاظ کا ذکر نہیں۔

2816{52} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

2816 : حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھل کو اس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت نہ کرو۔
شعبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابن عمرؓ کو کہا گیا کہ اس کی صلاحیت سے کیا مراد ہے؟ انہوں

تخریج : بخاری کتاب الزکوۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنۃ وھی بیع التمر بالثمر 2183 ،باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحھا 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحھا 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیۃ بیع الثمرۃ ... 1226 1227 ، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحہ 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2816 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحھا بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 2815، 2817، 2818، 2819، 2820، 2821، 2822، 2823 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذْهَبُ عَاهَتُهُ [3870,3869]

نے کہا اس کے ضائع جانے کا خطرہ جاتا رہے۔

2817{53} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

2817: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا، یا کہا کہ ہمیں منع فرمایا۔ یہانتک کہ پکنے کے قریب ہو جائیں۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الزکوٰۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183 باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحھا 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحھا 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون له ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیة بیع الثمرة ... 1226 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2817 : اطراف: مسلم کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحھا بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 2815، 2816، 2818، 2819، 2820، 2821، 2822 ،

تخریج : بخاری کتاب الزکوٰۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183 باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحھا 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحھا 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون له ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیة بیع الثمرة ... 1226 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217، 2823

أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ [3871]

2818{54} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ [3872]

2818: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا یہاںتک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

2818 : **اطراف**: **مسلم** کتاب البیوع باب النہی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحہا بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 2815، 2816، 2817، 2819، 2820، 2821، 2822، 2823

تخریج : **بخاری** کتاب الزکوۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنۃ وھی بیع التمر بالثمر 2183 باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحہا 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحہا 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیۃ بیع الثمرۃ ... 1226 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحہ 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النہی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2819{55}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْزَرَ [3873]

2819 : ابو البَختری کہتے ہیں کہ میں نے کھجور کی خرید وفروخت کے بارہ میں حضرت ابن عباسؓ سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور (کے پھل) فروخت کرنے سے منع فرمایا یہانتک کہ وہ اس میں سے کھائے یا وہ کھایا جا سکے اور یہانتک کہ اس کا وزن کیا جائے۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا اس کے وزن کرنے سے کیا مراد ہے؟ تو ایک شخص جو اُن کے پاس تھا اس نے کہا یہانتک کہ اس کی مقدار کا اندازہ کیا جا سکے۔

2820{56}حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ

2820 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھلوں کو فروخت نہ کرو یہانتک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

2819 : اطراف: **مسلم** کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحھا بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 2815، 2816، 2817، 2818، 2820، 2821، 2822، 2823

تخریج : **بخاری** کتاب الزکوٰۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنۃ وھی بیع التمر بالثمر 2183 ،باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحھا 2193 ، 2194 باب یع النخل قبل ان یبدو صلاحھا 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیۃ بیع الثمرۃ ... 1226 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحہ 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2820 : اطراف: **مسلم** کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحھا بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 2815، 2816، 2817، 2818، 2819، 2821، 2822، 2823 =

حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا [3874]

2821{57}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ

2821: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پھلوں کی فروخت سے منع فرمایا یہانتک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے اور (تازہ) پھل کو خشک کھجور کے عوض بیچنے سے بھی منع فرمایا[1]۔
حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا[2] میں (اس کی) رخصت عطا فرمائی۔

=**تخریج : بخاری** کتاب الزکوٰۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183 ،باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب یع النخل قبل ان یبدو صلاحها2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراهیة بیع الثمرة ... 1226 ، 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبوداود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2821 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 ، 2815، 2816، 2817، 2818، 2819، 2820، 2822، 2823

تخریج : بخاری کتاب الزکوٰۃ باب من باع ثمارہ 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183 ،باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب یع النخل قبل ان یبدو صلاحها2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراهیة بیع الثمرة ... 1226 ، 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبوداود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

1: ان روایات میں نخل کی فروخت سے مراد اس پھل کی فروخت ہے جو اُن پر لگا ہوا ہے۔

2: عرایا سے مراد وہ درخت ہیں جو بطور تحفہ یا صدقہ لوگوں کو کھانے کے لئے دے دیا جائے۔ چونکہ بعض اوقات باہر کے لوگوں کے باغ میں اپنا تحفہ یا صدقہ لینے کے لئے آنے سے باغ میں مسائل پیدا ہوتے تھے۔ اس لئے حضور ﷺ نے اس صورت میں درخت کے پھل کے بدلے دوسرا پھل دینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

صَلَاحُهُ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تُبَاعَ [3876,3875]

ابن نمیر نے اپنی روایت میں أَنْ تُبَاعَ کے الفاظ زائد کہے ہیں۔

2822{58} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ

2822: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھلوں کی خرید وفروخت نہ کرو یہانتک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے اور پھلوں کو خشک کھجور کے عوض فروخت نہ کرو۔

2822 : **اطراف**: **مسلم** کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها بغیر شرط القطع 2813 ، 2814 2815، 2816، 2817، 2818، 2819، 2820، 2821، 2823

تخریج : **بخاری** کتاب الزکوٰۃ باب من باع ثماره 1486 ، 1487 ، 1488 کتاب البیوع باب بیع المزابنة وهی بیع التمر بالثمر 2183 ،باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحها 2193 ، 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحها 2197 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو... 2199 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراهیة بیع الثمرة ... 1226 1227، 1228 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة ... 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبدو صلاحه 4519 4520 ، 4521 ، 4522 بیع العرایا بالرطب 4542 بیع السنبل حتی یبیض 4551 **أبو داود** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار ... 3367، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً [3877]

[14]14: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ إِلَّا فِي الْعَرَايَا

باب: عرایا کے سوا تازہ کھجور کی خشک کھجور کے عوض فروخت کی ممانعت

2823{59} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ ثَمَرُ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الزَّرْعُ بِالْقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْقَمْحِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ

2823: سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ کی تجارت سے منع فرمایا۔ مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درخت کا پھل خشک کھجور کے عوض بیچا جائے اور محاقلہ یہ ہے کہ کھیتی (کھڑی فصل) گندم کے عوض فروخت کی جائے اور زمین گندم کے عوض کرایہ پر دی جائے۔
سالم بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (درخت پر لگے ہوئے) پھل کی خرید وفروخت نہ کرو یہانتک کہ اس کی صلاحیت ظاہر ہوجائے اور پھل خشک کھجور کے عوض فروخت نہ کرو۔

2823: **اطراف: مسلم** کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحھا بغیر شرط القطع 2813، 2814، 2815، 2816، 2817، 2818، 2819، 2820، 2821، 2822

تخریج: بخاری کتاب الزکوۃ باب من باع ثمارہ 1486، 1487، 1488 کتاب البیوع باب بیع الزبیب بالزبیب ... 2171، 2172 باب بیع المزابنۃ وھی بیع التمر بالثمر 2183، 2185، 2186، 2187 باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحھا 2193، 2194 باب بیع الزرع بالطعام کیلًا 2205 باب بیع المحاضرہ 2207 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممرّ 2381 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی کراھیۃ بیع الثمرۃ ... 1227 باب ماجاء فی العرایا والرخصۃ فی ذلک 1300، 1302، 1303 **نسائی** کتاب الأیمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ ... 3920، 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل أن یبو صلاحہ 4519، 4520، 4521، 4522، 4523، 4524 بیع الثمر بالتمر 4532، 4533 بیع الکرم بالزبیب 4534، 4535، 4536، 4537 باب بیع العرایا بخرصھا تمرًا 4538، 4539 بیع العرایا بالرطب 4540، 4542، 4543، 4544 بیع الزرع بالطعام 4549، 4550 **أبوداود** کتاب البیوع باب فی المزابنۃ 3361 باب فی بیع العرایا 3362، 3363 باب فی بیع الثمر ... 3367، 3372، 3373 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب النھی عن بیع الثمار 2214، 2215، 2216 باب المزابنۃ والمحاقلۃ 2265، 2266، 2267 باب بیع العرایا بخرصھا تمرًا 2268، 2269

حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ و قَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ [3878]

حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بعد عاریتاً دیئے گئے (کھجور کے درختوں کے پھل کی) تازہ کھجور یا خشک کھجور کے عوض (لینے دینے کی) رخصت عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز کے بارہ میں یہ رخصت نہیں فرمائی۔

2824{60} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ [3879]

2824: حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عاریتاً کھجور کے درخت لینے والے شخص کو رخصت دی کہ وہ ان (پر لگے ہوئے پھل کو) خشک کھجور کے بدلہ اندازہ کے مطابق بیچ سکتا ہے۔

2825{61} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ

2825: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابتؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عریۃ کے طور پر دیئے گئے کھجور کے درختوں کے بارہ میں رخصت دی کہ گھر والے اُن کو لے کر اس کے عوض اندازہ کے مطابق خشک

2824 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2825، 2826، 2827
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183، 2184، 2185، 2186، 2188 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی العرایا والرخصة فی ذلک 1300، 1301، 1302، 1303 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4532 بیع الکرم بالزبیب 4536، 4537 باب بیع العرایا بخرصھا تمرا 4538، 4539 بیع العرایا بالرطب 4540، 4541 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع العرایا 3362، 3363 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع العرایا بخرصھا تمرا 2268، 2269

2825 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2824، 2826، 2827
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183، 2184، 2185، 2186، 2188 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی العرایا والرخصة فی ذلک 1300، 1301، 1302، 1303 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4532 بیع الکرم بالزبیب 4536، 4537 باب بیع العرایا بخرصھا تمرا 4538، 4539 بیع العرایا بالرطب 4540، 4541 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع العرایا 3362، 3363 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع العرایا بخرصھا تمرا 2268، 2269

فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و{62} حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبِيعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا [3882,3881,3880]

کھجور دے دیں تا کہ وہ تازہ کھجور کھائیں۔
یحییٰ بن سعید یہی روایت بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ عریۃ سے مراد کھجور کے وہ درخت ہیں جو بعض لوگوں کو دیئے جائیں اور وہ ان کو فروخت کر کے اس کے عوض اندازاً اختشک کھجور لے لیں۔

2826{63} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا[3883]

2826: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضرت زید بن ثابتؓ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عریّہ (عاریتاً دیئے گئے کھجور کے درختوں) کے بیع کرنے کی اندازاً اختشک کھجور کے معاوضہ پر رخصت فرمائی۔
راوی یحییٰ کہتے ہیں عریہ یہ ہے کہ ایک شخص تازہ کھجور کا پھل خشک کھجور کے عوض اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے خریدے۔

2827{64} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

2827: حضرت زید بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا کے بارہ میں رخصت عطا

2826 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2824 ، 2825 ، 2827
تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع المزابنة وهی بیع التمر بالثمر 2183 ، 2184 ، 2185 ، 2186 ، 2188 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی العرایا والرخصة فی ذلک 1300 ، 1301 ، 1302 ، 1303 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4532 بیع الکرم بالزبیب 4536 ، 4537 باب بیع العرایا بخرصها تمرا 4538 ، 4539 بیع العرایا بالرطب 4540 ، 4541 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع العرایا 3362 ، 3363 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع العرایا بخرصها تمرا 2268 ، 2269
2827 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2824 ، 2825 ، 2826 =

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا {65}و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا {66}و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا [3886,3885,3884]

فرمائی کہ(درخت پر لگے ہوئے) پھل کا اندازہ کر کے اس کو وزن شدہ پھل کے عوض فروخت کیا جائے۔

ایک اور روایت میں (اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا کی بجائے) أَنْ تُؤْخَذَ بِخَرْصِهَا کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کے بارہ میں (کھجور کے) اندازہ کے عوض فروخت کی رخصت فرمائی۔

2828{67} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ

2828: بشیر بن یسار اپنے علاقہ کے بعض اصحاب رسول اللہ ﷺ جن میں حضرت سہل بن ابی حثمہؓ بھی شامل ہیں سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تازہ پھل خشک کھجور کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا۔انہوں نے کہا یہ سود ہے۔یہی مزابنہ ہے

= **تخریج : بخاری** کتاب البیوع باب بیع المزابنة وھی بیع التمر بالثمر 2183، 2184، 2185، 2186، 2188 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی العرایا والرخصة فی ذلک 1300، 1301، 1302، 1303 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4532 بیع الکرم بالزبیب 4536، 4537 باب بیع العرایا بخرصھا تمرا 4538، 4539 بیع العرایا بالرطب 4540، 4541 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع العرایا 3362، 3363 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع العرایا بخرصھا تمرا 2268، 2269

2828 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2829، 2830

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع الثمر ... 2191 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر اوشرب ... 2383، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی لعرایا ... 1303 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة...3886، 3887 کتاب البیوع بیع الکرم بالزبیب 4534، 4535، 4536، 4537 بیع العرایا بالرطب 4540، 4541، 4542، 4543، 4544 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی العرایا 3363

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ذَلِكَ الرِّبَا تِلْكَ الْمُزَابَنَةُ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا [3887]

مگر آپؐ نے عاریتاً دیئے گئے ایک یا دو کھجور کے درختوں کے بارہ میں رخصت فرمائی کہ گھر والے اس (درخت کو پھل کا) اندازہ کر کے خشک کھجور کے بدلے لے لیں اور (خود) تازہ پھل کھائیں۔

2829{68} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا {69}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ دَارِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ أَنَّ إِسْحَقَ

2829: بشیر بن یسار رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عریہ میں اندازہ سے خشک کھجور لینے کی رخصت عطا فرمائی۔

ایک اور روایت میں الرِّبا کی جگہ اَلزَّبْن کے الفاظ ہیں (یعنی مزابنہ)۔

2829 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2828، 2830

تخریج :بخاری کتاب البیوع باب بیع الثمر... 2191 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر اوشرب ...2383 ، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی لعرایا ... 1303 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة... 3886 3887 کتاب البیوع بیع الکرم بالزبیب 4534 ، 4535 ، 4536 ، 4537 بیع العرایا بالرطب 4540 ، 4541 ، 4542 ، 4543 4544 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی العرایا 3363

وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَا مَكَانَ الرِّبَا الزَّبْنَ و قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الرِّبَا و حَدَّثَنَاه عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [3890,3889,3888]

2830{70} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ [3891]

2830: بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیجؓ اور حضرت سہلؓ بن ابی حثمہ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے (تازہ) پھل کا تبادلہ خشک کھجور کے عوض کرنے سے منع فرمایا سوائے عرایا والوں کے۔ آپؐ نے ان کو اس کی اجازت فرمائی۔

2831{71}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ

2831: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا کی بیع اندازے کے مطابق کرنے کی رخصت فرمائی جب کہ وہ پانچ وسق سے کم

2830 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب تحریم بیع الرطب بالتمر الا فی العرایا 2828 ، 2829
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع الثمر ... 2191 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر او شرب ... 2383 ، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی لعرایا ... 1303 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ... 3886 3887 کتاب البیوع بیع الکرم بالزبیب 4534 ، 4535 ، 4536 ، 4537 بیع العرایا بالرطب 4540 ، 4541 ، 4542 ، 4543 4544 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی العرایا 3363
2831 : تخریج : بخاری کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر او شرب فی حائط او فی نخل 2382 کتاب البیوع باب بیع الثمر علی رؤس النخل با لذھب اوالفضۃ 2190 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی العرایا والرخصۃ فی ذالک 1301 ، 1302 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی مقدار العریۃ... 3364

دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةٍ يَشُكُّ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةٌ أَوْ دُونَ خَمْسَةٍ قَالَ نَعَمْ [3892]

یا پانچ وسق ہو۔(یحییٰ نے مالک سے کہا) داؤد کو شک ہے پانچ یا پانچ وسق سے کم۔انہوں نے کہا ہاں۔

2832 {72} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا [3893]

2832:حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا۔مزابنہ یہ ہے کہ پھل کا سودا خشک کھجور کے عوض ماپ کر ہو اور تازہ انگور کشمش اور منقّہ کے عوض ماپ کر ہو۔

2833{73} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ

2833:حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مزابنہ یعنی کھجور کے پھل کا سودا خشک کھجور کے عوض ماپ کر کرنے سے منع فرمایا۔اور انگور کی فروخت منقّہ کے عوض ماپ کر۔اور کھیتی کا سودا گندم کے عوض ماپ کر کرنے سے بھی۔

2832 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو عن صلاحھا 2833 ، 2834 ، 2835 ، 2836
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب الزبیب بالزبیب والطعام باطعام 2171 ، 2172 باب بیع المزابنه 2185،2186 باب بیع الزرع بالطعام 2205 باب بیع المحاضره 2207 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4534، 4535 بیع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزابنة 3361 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265 ،2266 ،2267

2833 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو عن صلاحھا 2832 ، 2834 ، 2835 ، 2836
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب الزبیب بالزبیب والطعام باطعام 2171 ، 2172 باب بیع المزابنه 2185،2186 باب بی الزرع بالطعام 2205 باب بیع المحاضره 2207 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4534، 4535 بیع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزابنة 3361 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265 ،2266 ،2267

بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3895,3894]

2834{74} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبِيبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرْصِه [3896]

2834: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا۔ مزابنہ یہ ہے کھجور کے (تازہ) پھل کی فروخت خشک کھجور کے عوض ماپ کر کی جائے اور خشک انگور (کشمش و منقّہ) کی فروخت تازہ انگور کے عوض ماپ کر ہو اور ہر پھل کی (بیع کو) اندازہ سے کرنے سے (منع فرمایا)۔

2835 {75} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ

2835: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درخت پر جو پھل ہے اسے خشک کھجور کے ایک معیّن ماپ کے عوض فروخت کیا جائے۔ اس شرط پر کہ زیادہ ہوا تو میرا اور کم ہوا تو بھی نقصان میرا۔

2834: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو عن صلاحھا 2832، 2833 ، 2835، 2836
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب الزبیب بالزبیب والطعام باطعام 2171 ، 2172 باب بیع المزابنہ 2185، 2186 باب بی الزرع بالطعام 2205 باب بیع المحاضرہ 2207 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4534، 4535 بیع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزابنۃ 3361 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب المزابنۃ والمحاقلۃ 2265، 2266، 2267

2835: اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب النھی عن بیع الثمار قبل بدو عن صلاحھا 2832، 2833 ، 2834، 2836
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب الزبیب بالزبیب والطعام باطعام 2171 ، 2172 باب بیع المزابنہ 2185، 2186 باب بی الزرع بالطعام 2205 باب بیع المحاضرہ 2207 **نسائی** کتاب البیوع بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4534، 4535 بیع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزابنۃ 3361 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب المزابنۃ والمحاقلۃ 2265، 2266، 2267

يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[3898,3897]

2836{76} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَرْعًا و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [3900,3899]

2836: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا کہ کوئی اپنے باغ کا پھل فروخت کرے۔ اگر کھجور کے درخت ہوں تو خشک کھجور کے عوض ماپ کر اور اگر تازہ انگور ہو تو منقّہ یا کشمش کے عوض ماپ کر اور اگر کھیتی ہو تو اسے غلہ کے عوض ماپ کر فروخت کرے۔ ان تمام باتوں سے آپ ﷺ نے منع فرمایا۔

ایک اور روایت میں (اِنْ كَانَ زَرْعًا کی بجائے) أَوْ كَانَ زَرْعًا کے الفاظ ہیں

2836: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو عن صلاحها 2832، 2833 ، 2834، 2835
تخریج : بخاری كتاب البيوع باب الزبيب بالزبيب والطعام باطعام 2171 ، 2172 باب بيع المزابنه 2185،2186 باب بى الزرع بالطعام 2205 باب بيع المحاضره 2207 **نسائی** كتاب البيوع بيع الثمر بالتمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4534، 4535 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى المزابنة 3361 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 ، 2267

[15]15: بَاب: مَنْ بَاعَ نَخْلًا عَلَيْهَا ثَمَرٌ

باب: جس نے کھجور کے درخت فروخت کئے جن پر پھل لگا ہوا ہے

2837{77}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ [3901]

2837: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کھجور کے ایسے درخت فروخت کرے جن کی pollination ہو چکی ہو تو ان کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدار شرط کرلے☆۔

2838{78}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

2838: حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھجور کے درخت جو تمام کے تمام خریدے گئے ہوں جن کی pollination کی جا چکی ہو، ان کا پھل اسی کا ہوگا جس نے اس کی pollination کی سوائے اس کے کہ وہ شرط کرے

☆ : عربی متن میں اُبِّـــرَتْ کا لفظ ہے یعنی pollinate کیا گیا۔عربی میں اسے تابیر کہتے ہیں اور انگریزی میں pollination کہتے ہیں اردو میں نر درخت کے زرگل کا مادہ درخت پر لگائے جانے کو تابیر یا pollination کہتے ہیں۔

2837 : اطراف: مسلم کتاب البیوع باب من باع نخلا علیھا ثمر2838، 2839 ، 2840

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2203 2204 باب بیع النخل باصلہ 2206 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر او شرب فی حائط... 2379 کتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ماجاء ابتیاع النخل بعد التابیر والعبد ولہ مال 1244 **نسائی** کتاب البیوع النخل یباع اصلھا ویستثنی المشتری ثمرھا 4635 العبد یباع ویستثنی المشتری مالہ 4636 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العبد یباع ولہ مال 3433 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب ما جاء فیمن باع نخلامؤبرا 2210، 2211، 2213

2838 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب من باع نخلا علیھا ثمر2837 ، 2839 ، 2840

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2203، 2204 باب بیع النخل باصلہ 2206 کتاب المساقاۃ باب الرجل یکون لہ ممر او شرب فی حائط... 2379 کتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ باب ماجاء ابتیاع النخل بعد التابیر والعبد ولہ مال 1244 **نسائی** کتاب البیوع النخل یباع اصلھا ویستثنی المشتری ثمرھا 4635 العبد یباع ویستثنی المشتری مالہ 4636 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العبد یباع ولہ مال 3433 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب ما جاء فیمن باع نخلامؤبرا 2210 ، 2211 ، 2213

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتُرِيَ أُصُولُهَا وَقَدْ أُبِّرَتْ فَإِنَّ ثَمَرَهَا لِلَّذِي أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا [3902]

جس نے انہیں خریدا ہے۔

2839{79} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِيه زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3904,3903]

2839: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کھجور کے درخت کو Pollinate کیا پھر اسے فروخت کر دیا تو کھجور کا پھل Pollinate کرنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدنے والا شرط کرلے۔

2840{80} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ

2840: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے کھجور کا درخت Pollinate ہونے کے بعد خریدا تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ

2839 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب من باع نخلا علیها ثمر2837، 2838 ،2840

تخریج: بخاری کتاب البیوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2204 2203باب بیع النخل باصله 2206کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر او شرب فی حائط... 2379 کتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ماجاء ابتیاع النخل بعد التابیر والعبد وله مال 1244 **نسائی** کتاب البیوع النخل یباع اصلها ویستثنی المشتری ثمرها 4635العبد یباع ویستثنی المشتری ماله 4636**ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العبد یباع وله مال 3433**ابن ماجه** کتاب التجارات باب ما جاء فیمن باع نخلامؤبرا 2210،2211،2213

2840 : اطراف: مسلم کتاب البیوع باب من باع نخلا علیها ثمر2837، 2838 ، 2839 =

عَبْد اللَّه بْن عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَن ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا للَّذي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَن ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ للَّذي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَان حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَن الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد مِثْلَهُ و حَدَّثَني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَني يُونُسُ عَن ابْن شهَابٍ حَدَّثَني سَالمُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ بمثْله [3907,3906,3905]

خریدار شرط کر لے اور جس نے غلام خریدا تو اس (غلام) کا مال اس کے فروخت کرنے والے کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدار شرط کر لے۔

= تخریج : بخاری کتاب البیوع باب من باع نخلا قد ابرت او ارضا ... 2203 ، 2204باب بیع النخل باصله 2206 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر او شرب فی حائط... 2379 کتاب الشروط باب اذا باع نخلا قد ابرت 2716 ترمذی کتاب البیوع عن رسول الله باب ماجاء ابتیاع النخل بعد التابیر والعبد وله مال 1244 نسائی کتاب البیوع النخل یباع اصلها ویستثنی المشتری ثمرها 4635 العبد یباع ویستثنی المشتری ماله 4636 ابوداؤد کتاب البیوع باب فی العبد یباع وله مال 3433 ابن ماجه کتاب التجارات باب ما جاء فیمن باع نخلامؤبرا 2210 ، 2211 ، 2213

[1]1: بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ الْمُخَابَرَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ بُدُوِّ صَلَاحِهَا وَعَنْ بَيْعِ الْمُعَاوَمَةِ وَهُوَ بَيْعُ السِّنِينَ

باب: محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت اور بیع معاومہ جو کئی سال کا سودا ہوتا ہے کی ممانعت

2841{81}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا

2841: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ (کھڑی فصل کا سودا معیّن گندم کے عوض) اور مزابنہ (پھلدار درخت کا سودا خشک پھل کے عوض) اور مخابرہ (زمین تیسرے یا چوتھے حصہ بٹائی پر دینا) اور پھل کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے اس کی فروخت سے منع فرمایا اور یہ کہ وہ (پھل) بیچا نہ جائے مگر دینار اور درہم کے بدلہ سوائے عرایا کے۔

2841 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 باب النهى عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2842 ، 2843 ، 2844 ، 2845 ، 2846

تخريج : بخاری كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186، 2187 باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاضره 2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ...2381 ، 2382 ، 2383 ، 2384 **ترمذی** كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء في النهى عن الثنيا 1290 باب ماجاء فى المخابرة والمعاومة 1313 **نسائی** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3864، 3863 ، 3865 ، 3879 ، 3880 ، 3881، 3882 ، ، 3883 ، 3884 ، 3885 ، 3886 ، 3887 ، 3893 ، 3920 ، 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل ان يبدو صلاحه 4519 ، 4520 ، 4521 ، 4522 ، 4523 ، 4524 بيع الثمر بالتمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4535 ، 4536 ، 4537 بيع العرايا بالرطب 4542 ، 4543 بيع الزرع بالطعام 4549 ، 4550 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 3367 ، 3372 ، 3373 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى عن بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2215 ، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266 ، 2267 كتاب الاحكام باب كراء الارض 2455

سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ [3909,3908]

2842{82} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُطْعِمَ وَلَا تُبَاعُ إِلَّا بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ إِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَاءٌ فَسَّرَ لَنَا جَابِرٌ قَالَ أَمَّا الْمُخَابَرَةُ فَالْأَرْضُ الْبَيْضَاءُ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَيُنْفِقُ فِيهَا ثُمَّ يَأْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرُّطَبِ فِي النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ يَبِيعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا [3910]

2842: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ☆ اور محاقلہ اور مزابنہ اور پھل کی فروخت سے منع فرمایا جب تک کہ وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے اور اسے درہم و دینار کے عوض کے سوا فروخت نہ کیا جائے سوائے عرایا کی صورت کے۔ عطاء کہتے ہیں حضرت جابرؓ نے ہمیں تشریح کر کے بتایا کہ مخابرہ یہ ہے کہ صاف زمین ایک شخص دوسرے کو دے اور وہ اس پر خرچ کرے۔ پھر یہ (زمین دینے والا) پیداوار سے حصہ لے۔ اور انہوں نے بیان کیا کہ مزابنہ کھجور کے درخت پر تازہ کھجور کو معیّن مقدار کی خشک کھجور کے عوض فروخت کرنا، محاقلہ کھیتی میں اسی طرز پر ہے کہ کھڑی فصل کو معیّن مقدار کے غلّے کے عوض فروخت کرے۔

2842 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها 2817 ، 2818 باب النهی عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة 2841 ، 2843 ، 2844 ، 2845، 2846

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع المزابنه... 2186، 2187 باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحها 2197 باب بیع المخاضره2207 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر او شرب... 2381، 2382، 2383، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النهی عن الثنیا 1290 باب ماجاء فی المخابرة والمعاومة 1313 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3864، 3863، 3865، 3879، 3880، 3881، 3883، 3882، 3884، 3885، 3886، 3887، 3893، 3920، 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل ان یبدو صلاحه 4519، 4520، 4521، 4522، 4523، 4524 بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4535، 4536، 4537 بیع العرایا بالرطب 4542، 4543 بیع الزرع بالطعام 4549، 4550 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367، 3372، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2215، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265، 2266، 2267 کتاب الاحکام باب کراء الارض 2455

☆ مخابرہ کی ممانعت کا مسئلہ دوسری روایات سے مشتبہ ہو جاتا ہے۔

2843{83} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَّاءَ قَالَ ابْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَأَنْ تُشْتَرَى النَّخْلُ حَتَّى تُشْقِهَ وَالْإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرَّ أَوْ يَصْفَرَّ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ بِأَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاءِ

2843: زید بن ابی اُنیسہ سے مروی ہے کہ ہمیں ابوالولید مکی نے بتایا اور وہ اس وقت عطاء بن ابی رباح کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور اس بات سے بھی کہ کھجور کے درخت کے پھل کو اشقاہ سے قبل خریدا جائے اور اشقاہ کا مطلب ہے جب پھل سرخ یا زرد ہو جائے یا اس میں سے کچھ کھایا جانے لگے۔ اور محاقلہ یہ ہے کہ کھیت معیّن مقدار کے غلے کے عوض فروخت کیا جائے اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درخت کا پھل کھجور کے کچھ وسق کے عوض فروخت کیا جائے اور مخابرہ یہ ہے کہ تیسرے یا چوتھے حصے وغیرہ کی شرط پر (زمین دی جائے۔) راوی زید کہتے ہیں میں نے عطاء بن ابی رباح سے کہا کہ آپ نے

2843 : **اطراف: مسلم** كتاب البيوع باب النهى عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها 2817، 2818 باب النهى عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2841، 2842، 2844، 2845، 2846

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب بيع المزابنه... 2186، 2187 باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2194 باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها 2197 باب بيع المخاضره2207 كتاب المساقاة باب الرجل يكون له ممر او شرب ...2381، 2382، 2383، 2384 **ترمذى** كتاب البيوع عن رسول الله باب ما جاء فى النهى عن الثنيا 1290 باب ماجاء فى المخابرة والمعاومة 1313 **نسائى** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3864، 3863، 3865، 3879، 3880، 3881، 3883، 3882، ، 3884، 3885، 3886، 3887، 3893، 3920، 3921 كتاب البيوع بيع الثمر قبل ان يبدو صلاحه 4519، 4520، 4521، 4522، 4523، 4524 بيع الثمر بالتمر 4533 بيع الكرم بالزبيب 4535، 4536، 4537 بيع العرايا بالرطب 4542، 4543 بيع الزرع بالطعام 4549، 4550 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 3367، 3372، 3373 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى عن بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها 2215، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265، 2266، 2267 كتاب الاحكام باب كراء الارض 2455

بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [3911]

جابرؓ بن عبداللہ سے سنا کہ وہ یہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

2844{84} وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا [3912]

2844: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ، محاقلہ، اور مخابرہ سے منع فرمایا اور پھل کی فروخت سے بھی یہانتک کہ اس میں اشقاح ہوجائے۔ راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے کہا تُشْقِحُ کے کیا معنے ہیں؟ انہوں نے کہا جب پھل کا رنگ سرخ یا زرد ہو اور اس سے کھایا جائے۔

2845{85} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

2845: ابو زبیر اور سعید بن میناء حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، معاومہ اور مخابرہ

2844 : اطراف :مسلم کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها 2817، 2818 باب النهی عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2841، 2842، 2843، 2845، 2846

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع المزابنه... 2186، 2187 باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحها 2197 باب بیع المخاضره 2207 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر او شرب ...2381، 2382، 2383، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی النهی عن الثنیا 1290 باب ماجاء فی المخابرة والمعاومة 1313 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3864، 3863، 3865، 3879، 3880، 3881، 3882، 3883، 3884، 3885، 3886، 3887، 3893، 3920، 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل ان یبدو صلاحه 4519، 4520، 4521، 4522، 4523، 4524 بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4535، 4536، 4537 بیع العرایا بالرطب 4542، 4543 بیع الزرع بالطعام 4549، 4550 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367، 3372، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2215، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265، 2266، 2267 کتاب الاحکام باب کراء الارض 2455

2845 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها 2817، 2818 باب النهی عن الحاقلة والمزابنة وعن المخابرة... 2841، 2842، 2843، 2844، 2846 =

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ [3914,3913]

سے منع فرمایا۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا سالوں کا سودا بیع معاومہ ہے اور ثنیا☆ سے (منع فرمایا) اور عرایا میں آپؐ نے رخصت فرمائی۔
ایک اور روایت میں بَیْعُ السِّنِیْنِ هِیَ الْمُعَاوَمَةُ کے الفاظ نہیں۔

2846{86} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً

2846: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے اور اسے کئی سال کے لئے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور

☆: ثنیا سے مراد بیچنے والے کا اس مال میں جو وہ فروخت کر رہا ہے ایسا استثناء ہے جو واضح نہ ہو اور غلط فہمی پیدا کرتا ہو۔

= **تخریج:** **بخاری** کتاب البیوع باب بیع المزابنه... 2186، 2187 باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحها 2197 باب بیع المخاضره 2207 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر او شرب ...2381، 2382، 2383، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی النهی عن الثنیا 1290 باب ماجاء فی المخابرة والمعاومة 1313 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3864، 3863، 3865، 3879، 3880، 3881، 3882، 3883، 3884، 3885، 3886، 3887، 3893، 3920، 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل ان یبدو صلاحه 4519، 4520، 4521، 4522، 4523، 4524 بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4535، 4536، 4537 بیع العرایا بالرطب 4542، 4543 بیع الزرع بالطعام 4549، 4550 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367، 3372، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2215، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265، 2266، 2267 کتاب الاحکام باب کراء الارض 2455

2846 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب النهی عن بیع الثمار قبل بدو صلاحها 2817، 2818 باب النهی عن المحاقلة والمزابنة وعن المخابرة 2841، 2842، 2843، 2844، 2845 =

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ [3915]

(درخت پر) پھل فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا یہانتک کہ وہ پکنے کے قریب ہو جائے۔

[17]17: بَاب: كِرَاءُ الْأَرْضِ

باب: زمین بٹائی پر دینا

2847{87} و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ [3916]

2847: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔☆

= **تخریج: بخاری** کتاب البیوع باب بیع المزابنه... 2186، 2187 باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2194 باب بیع النخل قبل ان یبدو صلاحها 2197 باب بیع المخاضره2207 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر او شرب ...2381، 2382، 2383، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی النهی عن الثنیا 1290 باب ماجاء فی المخابرة والمعاومة 1313 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3864، 3863، 3865، 3879، 3880، 3881، 3882، 3883، 3884، 3885، 3886، 3887، 3893، 3920، 3921 کتاب البیوع بیع الثمر قبل ان یبدو صلاحه 4519، 4520، 4521، 4522، 4523، 4524 بیع الثمر بالتمر 4533 بیع الکرم بالزبیب 4535، 4536، 4537 بیع العرایا بالرطب 4542، 4543 بیع الزرع بالطعام 4549، 4550 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367، 3372، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2215، 2216 باب المزابنة والمحاقلة 2265، 2266، 2267 کتاب الاحکام باب کراء الارض 2455

☆اس کی تفصیل کے لئے دیکھئے کتاب ''اسلام وملکیت زمین'' جس میں جملہ احادیث بخاری ودیگر کتب کو مدنظر رکھ کر اس مسئلہ پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے نیز اس باب کی آخری روایت دیکھ لی جائے۔

2847: **اطراف**: **مسلم**: کتاب البیوع باب کراء الارض 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج: **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ...2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 **نسائی** کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2848{88} وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ لَقَبُهُ عَارِمٌ وَهُوَ أَبُو النُّعْمَانِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ [3917]

2848: حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے اور اگر وہ اسے کاشت نہیں کرتا تو چاہیے کہ اپنے بھائی سے اس کی کاشت کروائے۔

2849{89} حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرِجَالٍ فُضُولُ أَرَضِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ

2849: حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ لوگوں کے پاس زائد زمینیں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہو چاہیے کہ وہ اسے کاشت کرے ورنہ اسے اپنے بھائی کو دے دے۔ اگر انکار کرے تو پھر وہ زمین اپنے پاس رکھے۔

2848 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 **نسائی** کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2849 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 **نسائی** کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ [3918]

2850{90} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ حَظٌّ [3919]

2850: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ زمین کے لئے اُجرت یا کوئی حصہ (پیداوار کا) وصول کیا جائے۔

2851{91} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرَعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا إِيَّاهُ [3920]

2851: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے۔ اگر وہ اسے کاشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور اس سے عاجز ہے تو چاہیے کہ وہ اسے اپنے مسلمان بھائی کو دے دے اور اس کو یہ اجرت پر نہ دے۔

2850 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبیﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 نسائی کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 ابن ماجه کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2851 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبیﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 نسائی کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 ابن ماجه کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2852{92}و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَطَاءً فَقَالَ أَحَدَّثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا قَالَ نَعَمْ [3921]

2852: سلیمان بن موسیٰ نے عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کو حضرت جابر بن عبداللہؓ نے یہ بیان کیا تھا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس کسی کی زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ کاشت کرے یا پھر وہ اپنے بھائی سے اسے کاشت کروائے اور اسے کرایہ پر نہ دے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

2853{93}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ [3922]

2853: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مخابرہ سے منع فرمایا۔

2854{94}و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ

2854: سعید بن میناء کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس زائد زمین ہو وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی سے کاشت کروائے اور تم اسے

2852 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ...2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 نسائی کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 ابن ماجه کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2853 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 نسائی کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 ابن ماجه کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2854 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862 =

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِيعُوهَا فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا قَوْلُهُ وَلَا تَبِيعُوهَا يَعْنِي الْكِرَاءَ قَالَ نَعَمْ [3923]

نہ بیچو۔ راوی کہتے ہیں میں نے سعید سے پوچھا نہ بیچو سے کیا یہ مراد ہے کہ کرایہ پر نہ دے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

2855{95}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصِيبُ مِنَ الْقِصْرِيِّ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَدَعْهَا [3924]

2855: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین بٹائی پر دیتے تھے اور ہم سٹے یا بالی میں باقی ماندہ (دانوں) سے حصہ پاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی سے کاشت کرائے ورنہ وہ اسے چھوڑ دے۔

2856{96}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي

2856: ابو الزبیر المکی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ سے سنا۔ وہ فرماتے تھے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تہائی یا چوتھائی پر

= تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبیﷺ یواسی بعضهم بعضا ...2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 **نسائی** کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2855 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبیﷺ یواسی بعضهم بعضا ...2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 **نسائی** کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2856 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862 =

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ بِالْمَاذِيَانَاتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرَعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْيُمْسِكْهَا [3925]

زمین لیتے جو پانی کی نالیوں کے آس پاس پیدا ہو۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے اور اگر کاشت نہیں کرتا تو اپنے بھائی کو دے دے اور اگر بھائی کو نہیں دیتا تو پھر خود اس کو سنبھال رکھے۔

2857{97}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعِرْهَا {98}و حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا [3927,3926]

2857: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا جس کی کوئی (زائد) زمین ہو وہ اسے ہبہ کرے یا عاریت کے طور پر دے دے۔ دوسری روایت میں ہے کہ خود کاشت کرے یا کسی اور سے کاشت کروائے۔

= **تخریج : بخاری** كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 **نسائی** كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فی النهی عن كراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب كراء الارض 2453، 2454، 2455

2857 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : بخاری كتاب الحرث والمزارعة باب ما كان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ...2340 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب فضل المنيحة 2632 **نسائی** كتاب المزارعة ذكر الاحاديث المختلفة فی النهی عن كراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب كراء الارض 2453، 2454، 2455

2858{99} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ[3928]

2858: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا اور نافع نے حضرت ابن عمرؓ کو فرماتے سنا کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے پھر ہم نے اسے چھوڑ دیا جب ہم نے حضرت رافع بن خدیجؓ کی روایت سنی۔

2859{100} و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [3929]

2859: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خالی زمین دو یا تین سال کے لئے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

2858 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2859، 2860، 2862

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعۃ باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحۃ 2632 نسائی کتاب المزارعۃ ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 ابن ماجه کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2859 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2860، 2862

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعۃ باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ...2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحۃ 2632 نسائی کتاب المزارعۃ ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 ابن ماجه کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2860{101} وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ [3930]

2860: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کچھ سال کے پھل کی فروخت سے منع فرمایا۔ اور ایک اور روایت میں (عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ کی بجائے) عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ کے الفاظ ہیں☆۔

2861{102} حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

2861: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دے دے۔ اگر انکار کرے تو اپنی زمین اپنے پاس روک رکھے۔

2860 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2861، 2862

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعۃ باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الھبۃ وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحۃ 2632 **نسائی** کتاب المزارعۃ ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النھی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجہ** کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

☆: اس سے مراد یہ ہے کہ آنے والے سالوں میں جو پھل پیدا ہوگا اس کی فروخت کا سودا کیا جائے۔

2861 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2862

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعۃ باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الھبۃ وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحۃ 2632 **نسائی** کتاب المزارعۃ ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النھی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجہ** کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ [3931]

2862{103} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ نُعَيْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْحُقُولِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالتَّمْرِ وَالْحُقُولُ كِرَاءُ الْأَرْضِ [3932]

2862: حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مزابنہ اور کھیتوں (کی فروخت) سے منع فرماتے ہوئے سنا۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہؓ کہتے تھے مزابنہ تو تازہ پھل کی فروخت خشک کھجور کے عوض ہے اور کھیتوں سے مراد زمین کا کرایہ پر دینا ہے۔

2863{104} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2863: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

2862 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2847، 2848، 2849، 2850، 2851، 2852، 2853، 2854، 2855، 2856، 2857، 2858، 2859، 2860، 2861

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2340 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب فضل المنیحة 2632 **نسائی** کتاب المزارعة ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3865، 3866، 3869، 3871، 3872، 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3880، 3881 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2451، 2452 باب کراء الارض 2453، 2454، 2455

2863: **اطراف**: **مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2864

تخریج بخاری کتاب الزکوٰة باب من باع ثماره ...1486، 1488 کتاب البیوع باب بیع الثمر... 2189 باب بیع الثمار قبل ان ...2194، 2195، 2196 کتاب المساقاة باب الرجل یکون له ممر ...2381، 2382، 2383، 2384 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی النهی عن الثنیا 1290 باب ما جاء فی المخابرة والمعاومة 1313 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة... 3879، 3880، 3883، 3884، 3885، 3886، 3887، 3920، 3921 کتاب البیوع بیع الثمر ... 4523، 4524 بیع الزرع بالطعام 4550 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو ... 3367، 3370، 3373، 3372 باب فی المخابرة 3404، 3405 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265، 2266، 2267

وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ [3933]

2864{105} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَاءُ الْأَرْضِ [3934]

2864: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ پھل کو خریدنا جبکہ (وہ ابھی) درختوں کے اوپر لگا ہوا ہو اور محاقلہ زمین کو کرایہ پر دینا ہے۔

2865{106} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا و قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامُ أَوَّلَ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ{107} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

2865: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ ہم زمین بٹائی پر دینے میں حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ وہ پہلا سال آیا جب حضرت رافعؓ نے خیال ظاہر کیا کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔
ایک اور روایت میں ہے کہ اس وجہ سے ہم نے اس (بٹائی پر دینے) کو چھوڑ دیا۔

2864 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2863

تخريج: بخارى كتاب الزكوٰة باب من باع ثماره ...1486 ، 1488 كتاب البيوع باب بيع الثمر... 2189 باب بيع الثمار قبل ان ...2194 ، 2195 ، 2196 كتاب المساقاةباب الرجل يكون له ممر ...2381 ، 2382 ، 2383 ، 2384 **ترمذى** كتاب البيوع باب ماجاء فى النهى عن الثنيا 1290 باب ما جاء فى المخابرةوالمعاومة 1313 **نسائى** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة... 3879 ، 3880 ، 3883 ، 3884 ، 3885 ، 3886 ، 3887 ، 3920 ، 3921 كتاب البيوع بيع الثمر ... 4523 ، 4524 بيع الزرع بالطعام 4550 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى بيع الثمارقبل ان يبدو ... 3367 ، 3370 ، 3373 3372 باب فى المخابرة 3404، 3405 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب المزابنة والمحاقلة 2265 ، 2266، 2267،

2865 : اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2866 ، 2867 ، 2868 ، 2869 ، 2870 ، 2871 ، 2872 ، 2873، 2874 ، 2875 =

سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَكْنَاهُ مِنْ أَجْلِهِ [3935]

2866{108} وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ

2866: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رافعؓ نے ہمیں اپنی زمین سے فائدہ اُٹھانے سے روک دیا۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط فى المزارعة 2332 باب ما كان من اصحاب النبى ﷺ يواسى بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 باب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط فى المزارعة 2722 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4013 **ترمذی** كتاب البيوع باب ما جاء فى النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 **نسائی** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867 ، 3868 ، 3869 ، 3870 3871، 3872 ، 3886 ، 3887 ، 3888 ، 3889 ، 3890 ، 3895 ، 3896 ، 3897 ، 3898، 3899، 3900، 3901 3902 3904، 3905 ، 3906 ، 3907 ، 3908 ، 3909، 3910، 3911، 3912 ، 3913 ، 3914 ، 3915 ، 3916 ، 3919 ، 3920 ، 3922 ، 3924 3923 ، 3926 ، 3927 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى المزارعة 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 3393 باب فى التشديد فى ذالك 3394 ، 3395 3397 ، 3398 ، 3399 ، 3400 ، 3401 ، 3402 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض 2452 باب الرخصة فى كراء الارض البيضاء ...2458 باب ما يكره من المزارعة 2459 ، 2460 ، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

2866: اطراف : مسلم كتاب البيوع باب كراء الارض 2865 ، 2867 ، 2868 ، 2869 ، 2870 ، 2871 ، 2872 ، 2873 ، 2874 ، 2875

تخریج: بخاری كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط فى المزارعة 2332 باب ما كان من اصحاب النبى ﷺ يواسى بعضهم بعضا ... 2339 ، 2344 باب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط فى المزارعة 2722 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4013 **ترمذی** كتاب البيوع باب ما جاء فى النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 **نسائی** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867 ، 3868 ، 3869 ، 3870 3871، 3872 ، 3886 ، 3887 ، 3888 ، 3889 ، 3890 ، 3895 ، 3896 ، 3897 ، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902 3904، 3905 ، 3906 ، 3907 ، 3908 ، 3909، 3910، 3911، 3912 ، 3913 ، 3914 ، 3915 ، 3916 ، 3919 ، 3920 3922 ، 3924 3923 ، 3926 ، 3927 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى المزارعة 3389 ، 3390 ، 3391 ، 3392 ، 3393 =

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا [3937]

2867{109} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ فِيهَا بِنَهْيٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى

2867: نافع سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمرؓ اپنے کھیت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ٹھیکہ پر دے دیتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے زمانہ خلافت اور امیر معاویہ کے ابتدائی دور تک۔ یہانتک کہ ان کو امیر معاویہ کے دور حکومت کے آخری حصہ میں یہ بات پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیجؓ اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ممانعت کی روایت کررہے ہیں۔ وہ ان کے پاس گئے اور میں ان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے حضرت رافعؓ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کھیت

=باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ...2458 باب ما یکره من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

2867 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2868، 2869، 2870، 2871، 2872، 2873، 2874، 2875

تخریج: بخاری کتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکره من الشروط فی المزارعة 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2339، 2344 باب کراء الارض بالذهب والفضة 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة 2722 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النهی عن المحاقلة والمزابنة 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعة 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924، 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ...2458 باب ما یکره من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَانَ لَا يُكْرِيهَا [3939,3938]

ٹھیکے پر دینے سے منع فرماتے تھے۔ اس پر حضرت ابن عمرؓ نے اسے چھوڑ دیا اور جب اس کے بعد آپ سے اس بارہ میں سوال کیا جاتا تھا تو آپ فرماتے تھے حضرت رافعؓ بن خدیج کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا تھا۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے اس کے بعد یہ طریق چھوڑ دیا اور وہ زمین ٹھیکہ پر نہ دیتے تھے۔

2868{110} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ و

2868: نافع کہتے ہیں میں حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ حضرت رافع بن خدیجؓ کے پاس گیا اور وہ ان کے پاس بلاط☆ مقام پر آئے تو انہوں نے انہیں (حضرت ابن عمرؓ) کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆: بلاط: مسجد نبویؐ کے سامنے پتھریلا میدان۔

2868: اطراف: مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2869، 2870، 2871، 2872، 2873، 2874، 2875

تخریج: **بخاری** کتاب الاجارۃ باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعۃ 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ...2339، 2344 باب کراء الارض بالذھب والفضۃ 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعۃ 2722 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النھی عن المحاقلۃ والمزابنۃ 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعۃ 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النھی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924، 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعۃ 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصۃ فی کراء الارض البیضاء ...2458 باب ما یکرہ من المزارعۃ 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى رَافِعًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3941,3940]

2869{111} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْجُرُ الْأَرْضَ قَالَ فَنُبِّئَ حَدِيثًا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ فَانْطَلَقَ بِي مَعَهُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ ذَكَرَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَأْجُرْهُ و حَدَّثَنِيه

2869: نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ زمین اجرت پر دیتے تھے پھر آپ کو حضرت رافع بن خدیجؓ سے ایک روایت بتائی گئی۔ وہ مجھے ساتھ لے کر ان کے پاس گئے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے اپنے کسی چچا کی طرف سے اس بارہ میں روایت بیان کی کہ نبی ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا تھا۔ نافع کہتے ہیں پھر حضرت ابن عمرؓ نے یہ طریق چھوڑ دیا اور کرایہ پر زمین نہیں دی۔

2869: اطراف: مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2870، 2871، 2872، 2873، 2874، 2875

تخریج: بخاری کتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعة 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ... 2339، 2344 باب کراء الارض بالذھب والفضة 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة 2722 کتاب المغازی باب شھود الملائکة بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النھی عن المحاقلة والمزابنة 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعة 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النھی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ... 2458 باب ما یکرہ من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3943,3942]

2870{112} و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرَضِيهِ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ

2870: سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنی زمینیں ٹھیکہ پر دیا کرتے تھے یہانتک کہ ان کو یہ بات پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیجؓ انصاری زمین ٹھیکے پر دینے سے منع کرتے ہیں۔اس پر حضرت عبداللہؓ ان سے ملے اور کہا اے ابن خدیجؓ! آپ رسول اللہ ﷺ سے زمین ٹھیکہ پر دینے کے بارہ میں کیا روایت کرتے ہیں؟ حضرت رافع بن خدیج ؓ نے حضرت عبداللہؓ سے کہا میں نے اپنے دو چچوں سے سنا اور وہ دونوں بدر میں شامل ہوئے تھے وہ اپنے اہلِ محلّہ کو بتایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ

2870 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2871، 2872، 2873، 2874، 2875

تخریج: بخاری کتاب الاجارۃ باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعۃ 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ... 2339، 2344 باب کراء الارض بالذھب والفضۃ 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعۃ 2722 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النھی عن المحاقلۃ والمزابنۃ 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعۃ 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النھی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3923، 3924، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعۃ 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجہ** کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصۃ فی کراء الارض البیضاء ... 2458 باب ما یکرہ من المزارعۃ 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

سَمِعْتُ عَمِّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ [3944]

نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا تھا۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا میں تو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سمجھتا تھا کہ زمین ٹھیکہ پر دی جاسکتی ہے۔ پھر حضرت عبداللہؓ کو اندیشہ ہوا کہ کہیں رسول اللہ ﷺ نے اس بارہ میں کوئی نیا حکم نہ دیا ہو جس کا آپ کو پتہ نہ چلا ہو۔ چنانچہ انہوں نے زمین ٹھیکہ پر دینی چھوڑ دی۔

[18]18: بَاب: كِرَاءُ الْأَرْضِ بِالطَّعَامِ

باب: غلّہ کے عوض زمین کرایہ پر دینا

2871{113} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى

2871: حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے اور ہم تہائی یا چوتھائی حصہ (پیداوار) اور

2871 : اطراف: مسلم کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2870، 2872، 2873، 2874، 2875

تخریج: بخاری کتاب الاجارۃ باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعة 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2339، 2344 باب کراء الارض بالذهب والفضة 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة 2722 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النهی عن المحاقلة والمزابنة 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعة 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924، 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ...2458 باب ما یکرہ من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ

غلے کی معیّن مقدار کے بدلے ٹھیکہ پر دیتے تھے۔ پھر ایک روز ہمارے چچوں میں سے ایک شخص آیا اور اس نے کہا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک کام سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لئے نفع بخش تھا مگر اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے۔ آپؐ نے ہمیں منع فرما دیا ہے کہ ہم زمین ٹھیکہ پر دیں اور تہائی حصہ یا چوتھائی حصہ پیداوار اور معیّن غلّہ کی مقدار بطور ٹھیکہ لیں۔ اور آپؐ نے زمین کے مالک کو حکم دیا کہ وہ خود کاشت کرے یا کاشت کروائے اور زمین کا ٹھیکہ لینا وغیرہ کو ناپسند فرمایا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت رافع بن خدیجؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمین ٹھیکہ پر دیتے تھے اور تہائی یا چوتھائی حصہ پیداوار ٹھیکہ وصول کرتے تھے۔

ایک اور روایت میں عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْضِ عُمُومَته [3948,3947,3946,3945]

2872{114}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعٍ أَنَّ ظُهَيْرَ بْنَ رَافِعٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ أَتَانِي ظُهَيْرٌ فَقَالَ لَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُؤَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى الرَّبِيعِ أَوِ الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيرِ

2872: حضرت رافعؓ بن خدیج کے آزاد کردہ غلام ابو النجاشی حضرت رافعؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ظُہیرؓ بن رافع اُن کے چچا تھے۔ رافعؓ نے کہا کہ میرے پاس حضرت ظُہیرؓ آئے اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسی بات سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لئے آرام دہ تھی۔ میں نے کہا وہ کون سی بات ہے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے وہی برحق ہے۔ وہ کہنے لگے کہ مجھ سے آپؐ نے پوچھا کہ تم اپنے کھیتوں کے بارہ میں کیا کرتے ہو؟ میں نے کہا ہم ان کو اجرت پر دیتے ہیں یا رسول اللہؐ! کھال (کے قریب ہونے والی پیداوار) یا کچھ وسق کھجور یا جو کے

2872 : **اطراف: مسلم:** کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2870، 2871، 2873، 2874، 2875

تخریج: بخاری کتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعة 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ... 2339، 2344 باب کراء الارض بالذھب والفضة 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة 2722 کتاب المغازی باب شھود الملائکة بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النھی عن المحاقلة والمزابنة 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعة 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النھی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924، 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ...2458 باب ما یکرہ من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ [3950,3949]

بدلے۔ آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ زمین خود کاشت کیا کرو یا کاشت کرواؤ یا اسے روک رکھو۔ ایک اور روایت میں راوی نے ان کے چچا حضرت ظُہیرؓ کا ذکر نہیں کیا۔

[19]19: بَاب: كِرَاءُ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

باب: سونے اور چاندی کے عوض زمین ٹھیکہ پر دینا

2873{115} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

2873: حنظلہ بن قیس نے حضرت رافعؓ بن خدیج سے زمین ٹھیکہ پر دینے کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے زمین ٹھیکہ پر دینے سے منع فرمایا۔ راوی کہتے ہیں میں نے پوچھا کیا سونے اور چاندی کے عوض (بھی نہیں؟) انہوں نے کہا جہاں تک سونے اور چاندی کا تعلق ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

2873 : **اطراف** : **مسلم** كتاب البيوع باب كراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2870، 2871، 2872، 2874، 2875

تخريج: بخارى كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما يكره من الشروط فى المزارعة 2332 باب ما كان من اصحاب النبى ﷺ يواسى بعضهم بعضا ... 2339، 2344 باب كراء الارض بالذهب والفضة 2347 كتاب الشروط باب الشروط فى المزارعة 2722 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدرا 4013 **ترمذى** كتاب البيوع باب ما جاء فى النهى عن المحاقلة والمزابنة 1224 كتاب الاحكام باب من المزارعة 1384 **نسائى** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى المزارعة 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فى التشديد فى ذالك 3394، 3395 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب كراء الارض 2452 باب الرخصة فى كراء الارض البيضاء ... 2458 باب ما يكره من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استكراء الارض بالطعام 2465

فَقَالَ أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ [3951]

2874{116} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ [3952]

2874: حنظلہ بن قیس انصاری کہتے ہیں میں نے حضرت رافع بن خدیج ؓ سے سونے اور چاندی کے عوض زمین ٹھیکہ پر دینے کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا اس میں حرج نہیں۔ اصل میں لوگ نبی ﷺ کے زمانہ میں نہروں (کے کناروں پر ہونے والی پیداوار) پر اور پانی کے نالوں کے سامنے یا زرعی اشیاء کے بدلے ٹھیکے پر دیتے تھے۔ کبھی یہ ہلاک ہوجاتا اور وہ سلامت رہتا اور کبھی یہ سلامت رہتا اور وہ ہلاک ہوجاتا۔ اسی وجہ سے انہیں اس بارہ میں تنبیہ کی گئی باقی اگر معیّن نقد ضمانت شدہ چیز ہے تو اس میں حرج نہیں ہے۔ لوگوں کا ٹھیکہ پر دینے کا اس کے سوا کوئی طریق نہ تھا۔

2874 : **اطراف: مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2870، 2871، 2872، 2873، 2875

تخریج: بخاری کتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعة 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ... 2339، 2344 باب کراء الارض بالذھب والفضة 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة 2722 کتاب المغازی باب شھود الملائکة بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النھی عن المحاقلة والمزابنة 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعة 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النھی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924، 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب المزارعة بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ... 2458 باب ما یکرہ من المزارعة 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

2875{117}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَنَا هَذِهِ وَلَهُمْ هَذِهِ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هَذِهِ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [3954,3953]

2875: حنظلہ زُرقی نے حضرت رافع ؓ بن خدیج کو کہتے سنا کہ ہم انصار میں سے سب سے زیادہ کھیتوں والے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم زمین ٹھیکہ پر دیتے تھے کہ ہمارے لئے یہ حصہ (زمین) اور ان کے لئے یہ حصہ ہوگا۔ بسا اوقات ایک حصہ سے پیداوار ہوتی اور دوسرے سے نہیں ہوتی تھی تو آپ (ﷺ) نے ہمیں اس سے منع فرمادیا۔ باقی چاندی وغیرہ (پرٹھیکہ) سے آپ نے ہمیں نہیں روکا۔

2875 : **اطراف: مسلم** کتاب البیوع باب کراء الارض 2865، 2866، 2867، 2868، 2869، 2870، 2871، 2872، 2873، 2874

تخریج: بخاری کتاب الاجارۃ باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما 2286 باب قطع الشجر والنخل 2327 باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعۃ 2332 باب ما کان من اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ...2339، 2344 باب کراء الارض بالذھب والفضۃ 2347 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعۃ 2722 کتاب المغازی باب شھود الملائکۃ بدرا 4013 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی النھی عن المحاقلۃ والمزابنۃ 1224 کتاب الاحکام باب من المزارعۃ 1384 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفۃ فی النھی عن کراء الارض 3862، 3863، 3864، 3865، 3866، 3867، 3868، 3869، 3870، 3871، 3872، 3886، 3887، 3888، 3889، 3890، 3895، 3896، 3897، 3898، 3899، 3900، 3901، 3902، 3904، 3905، 3906، 3907، 3908، 3909، 3910، 3911، 3912، 3913، 3914، 3915، 3916، 3919، 3920، 3922، 3924، 3923، 3926، 3927 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعۃ 3389، 3390، 3391، 3392، 3393 باب فی التشدید فی ذالک 3394، 3395، 3397، 3398، 3399، 3400، 3401، 3402 **ابن ماجہ** کتاب الاحکام باب المزارعۃ بالثلث والربع 2449، 2450 باب کراء الارض 2452 باب الرخصۃ فی کراء الارض البیضاء ...2458 باب ما یکرہ من المزارعۃ 2459، 2460، 2461 باب استکراء الارض بالطعام 2465

[20]20:بَاب فِي الْمُزَارَعَةِ وَالْمُؤَاجَرَةِ

مزارعت اوراجرت پر(زمین)دینے کا بیان

2876 {118} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللَّهِ [3955]

2876: عبداللہ بن سائب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن معقلؓ سے مزارعت (زمین ٹھیکے پر دینے) کی بابت پوچھا۔ انہوں نے کہا مجھے حضرت ثابتؓ بن ضحاک نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا۔ ایک اور روایت میں (نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ کی بجائے) نَهٰى عَنْهَا کے الفاظ ہیں۔

2877{119} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا [3956]

2877: عبداللہ بن سائب کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن معقلؓ کے پاس گئے تو ہم نے ان سے مزارعت کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا کہ ثابتؓ خیال کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت (یعنی کھیتی ٹھیکہ پر دینے سے) منع فرمایا اور اجرت پر دینے کا حکم دیا اور فرمایا اس میں حرج نہیں۔

2876 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب فی المزارعۃ والمؤاجرۃ 2877

2877 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب فی المزارعۃ والمؤاجرۃ 2876

[21]21 : بَاب: الْأَرْضُ تُمْنَحُ

باب: زمین عطیہ کے طور پر دی جائے

2878{120} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ مُجَاهِدًا قَالَ لِطَاوُسٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا [3957]

2878 : مجاہد نے طاؤس سے کہا ہمارے ساتھ حضرت رافع بن خدیج ؓ کے پاس چلو اور ان سے ان کے والد کے واسطہ سے نبی ﷺ کی حدیث سنو۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے انہیں ڈانٹا تو انہوں نے کہا خدا کی قسم! اگر مجھے علم ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو میں ایسا نہ کرتا لیکن مجھے اس نے حدیث سنائی جو اس بارہ میں اُن سے زیادہ عالم ہیں یعنی حضرت ابن عباس ؓ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص کا اپنے بھائی کو زمین دے دینا اس کے لئے زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ اس پر کوئی معیّن ٹھیکہ لے۔

2879{121} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ

2879: طاؤس سے روایت ہے کہ وہ زمین ٹھیکے پر دیتے تھے۔ عمرو کہتے ہیں میں نے ان کو کہا اے

2878 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب الارض تمنح 2879، 2880، 2881

تخریج بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم یشترط السنین فی المزارعة 2330 باب ماکان اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2342 کتاب الهبة وفضلها باب فضل المنیحة 2634 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3873، 3877 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389 **ابن ماجه** کتاب الرهون باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ... 2457 باب الرخصة فی المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

2879 : اطراف : مسلم کتاب البیوع باب الارض تمنح 2878، 2880، 2881

تخریج بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم یشترط السنین فی المزارعة 2330 باب ماکان اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضهم بعضا ... 2342 کتاب الهبة وفضلها باب فضل المنیحة 2634 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النهی عن کراء الارض 3873، 3877 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389 **ابن ماجه** کتاب الرهون باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ... 2457 باب الرخصة فی المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ تَرَكْتَ هَذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو أَخْبَرَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذَلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [3959,3958]

ابوعبدالرحمان! کاش آپ ٹھیکے پر زمین دینا چھوڑ دیں کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا اے عمرو! مجھے اس نے بتایا جو اس بارہ میں اُن سے زیادہ عالم ہیں یعنی حضرت ابن عباسؓ نے کہ نبی ﷺ نے اس سے منع نہیں فرمایا تھا۔ آپؐ نے تو فرمایا تھا کہ تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو (زمین) دے دے تو اس کے لئے زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ اس پر معیّن کرایہ وغیرہ لے۔

2880 {122} وحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

2880: ابن طاؤس اپنے والد سے اور وہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

2880 : اطراف : **مسلم** کتاب البیوع باب الارض تمنح 2878، 2879، 2881

تخریج: **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم يشترط السنين فى المزارعة 2330 باب ما كان اصحاب النبى ﷺ يواسى بعضهم بعضا ... 2342 كتاب الهبة وفضلها باب فضل المنيحة 2634 **نسائی** كتاب الايمان والنذور ذكر الاحاديث المختلفة فى النهى عن كراء الارض 3873، 3877 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى المزارعة 3389 **ابن ماجه** كتاب الرهون باب الرخصة فى كراء الارض البيضاء ... 2457 باب الرخصة فى المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ [3960]

نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کا اپنے بھائی کو زمین دینا اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ وہ اس پر اتنی اتنی کوئی معیّن چیز لے۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ حقل ہے جسے انصار کی زبان میں محاقلہ کہتے ہیں۔ (یعنی ٹھیکے پر زمین دینا)

2881{123} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يَمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ [3961]

2881: حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس کی زمین ہو تو اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ اسے اپنے بھائی کو دے دے۔

2881 : **اطراف** : **مسلم** کتاب البیوع باب الارض تمنح 2878، 2879، 2880

تخریج بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب اذا لم یشترط السنین فی المزارعة 2330 باب ماکان اصحاب النبی ﷺ یواسی بعضھم بعضا ... 2342 کتاب الھبة وفضلھا باب فضل المنیحة 2634 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاحادیث المختلفة فی النھی عن کراء الارض 3873، 3877 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی المزارعة 3389 **ابن ماجه** کتاب الرھون باب الرخصة فی کراء الارض البیضاء ... 2457 باب الرخصة فی المزارعة بالثلث والربع 2462، 2464

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کِتَابُ الْمُسَاقَاة

آب پاشی کے بارہ میں کتاب

[1]22: بَاب الْمُسَاقَاة وَالْمُعَامَلَة بِجُزْءٍ مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ

آب پاشی اور پھل اور فصل کے ایک حصہ کے بدلہ معاملہ کرنے کا بیان

2882{1} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ [3962]

2882 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے پھل یا فصل کی نصف پیداوار پر معاملہ کیا۔

2883{2} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

2883 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر (کی زمینیں) پھل یا فصل کی نصف پیداوار پر (یعنی بٹائی پر) دیں۔ آپؐ اپنی

2882 : اطراف : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب المساقاۃ والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2883، 2884 ، 2885

تخریج : بخاری کتاب الاجارۃ باب اذا استاجرارضا فمات احدھما 2285 کتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوہ 2328 باب اذا لم یشترط السنین فی المزارعة 2329 باب المزارعة مع الیھود 2331 باب اذا قال رب الارض اقرک ما اقرک اللہ ... 2338 کتاب الشرکة باب مشارکة الذمی والمشرکین ... 2499 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة ... 2720 کتاب فرض الخمس باب ما کان النبی ﷺ یعطی المؤلفة ... 3152 کتاب المغازی باب معاملة النبی ﷺ اھل خیبر 4248 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماذکر فی المزارعة 1383 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاختلاف الالفاظ الماثورۃ فی المزارعة 3929 ، 3930 **ابو داؤد** کتاب الخراج والامارۃ والفیء باب ما جاء فی حکم ارض خیبر3008 ، 3010، 3013، 3014کتاب البیوع باب فی المساقاۃ 3408 ، 3409 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب معاملة النخیل والکروم 2467 ، 2468 ، 2469

2883 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب المساقاۃ والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2882، 2884 ، 2885 =

أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ كُلَّ سَنَةٍ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانِينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ قَسَمَ خَيْبَرَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ {3}و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ ثَمَرٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنِ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَقَالَ خَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ

ازواج مطہرات کو ہر سال سو وسق—80 وسق کھجور اور 20 وسق جَو— دیا کرتے تھے۔جب حضرت عمرؓ خلیفہ ہوئے تو آپؓ نے خیبر (کی زمینیں) تقسیم فرما دیں اور نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کو اختیار دیا کہ آپؓ ان کو زمین اور پانی کا مقررہ حصّہ الگ کر دیں یا ہر سال ان کے لئے (ایک خاص مقدار) وسق کی ضمانت دیں۔اس پر ازواج مطہراتؓ کا طرز عمل مختلف تھا۔بعض نے زمین اور پانی لینا اختیار کیا اور بعض نے ہر سال مقررہ وسق۔حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پانی اختیار کیا۔ایک اور روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے فصل یا پھل کی نصف پیداوار پر معاملہ کیا۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ ذکر نہیں کہ حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ نے زمین اور پانی اختیار کیا۔راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج کو (حضرت عمرؓ نے) اختیار دیا کہ وہ انکے لئے زمین الگ کر دیں لیکن اس روایت میں پانی کا ذکر نہیں کیا۔

=**تخریج: بخاری** كتاب الاجارة باب اذا استاجر ارضا فمات احدهما 2285 كتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين فى المزارعة 2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا قال رب الارض اقرك ما اقرك الله ... 2338 كتاب الشركة باب مشاركة الذمى والمشركين ... 2499 كتاب الشروط باب الشروط فى المزارعة ... 2720 كتاب فرض الخمس باب ما كان النبى ﷺ يعطى المؤلفة ... 3152 كتاب المغازى باب معاملة النبى ﷺ اهل خيبر 4248 **ترمذى** كتاب الاحكام باب ماذكر فى المزارعة 1383 **نسائى** كتاب الايمان والنذور ذكر الاختلاف الالفاظ الماثورة فى المزارعة 3929 ، 3930 **ابو داؤد** كتاب الخراج والامارة والفىء باب ما جاء فى حكم ارض خيبر 3008 ، 3010 ، 3013 ، 3014 كتاب البيوع باب فى المساقاة 3408 ، 3409 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب معاملة النخيل والكروم 2467 ، 2468 ، 2469

وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَاءَ {4} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا افْتُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى نِصْفِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الثَّمَرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُسَ [3965,3964,3963]

ایک اور روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ انہیں ابھی رہنے دیں، پھل اور فصل کی نصف پیداوار کی شرط پر کام کرنے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک ہم چاہیں گے ان شرائط پر ہم تمہیں یہاں رہنے دیں گے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ خیبر کی نصف پیداوار کو کئی حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا اور رسول اللہ ﷺ خمس لیتے تھے۔

2884{5} و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ

2884: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہود خیبر کو خیبر کی کھجور کے درخت اور اس کی زمین اس شرط پر دی تھی کہ وہ ان پر کام کے لئے خرچ کریں اور اس کے پھل کا نصف رسول اللہ ﷺ کا ہوگا۔

2884 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب المساقاة والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2882 ، 2883 ، 2885
تخریج : **بخاری** کتاب الاجارة باب اذا استاجرارضا فمات احدهما 2285 کتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين فی المزارعة 2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا قال رب الارض اقرک ما اقرک الله ... 2338 كتاب الشركة باب مشاركة الذمی والمشركين ... 2499 كتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة ... 2720 كتاب فرض الخمس باب ما كان النبی ﷺ يعطی المؤلفة ... 3152 كتاب المغازی باب معاملة النبی ﷺ اهل خيبر 4248 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماذكر فی المزارعة 1383 **نسائی** كتاب الايمان والنذور ذكر الاختلاف الالفاظ الماثورة فی المزارعة 3929 ، 3930 **ابو داؤد** كتاب الخراج والامارة والفیء باب ما جاء فی حكم ارض خيبر 3008 ، 3010 ، 3013 ، 3014 كتاب البيوع باب فی المساقاة 3408 ، 3409 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب معاملة النخيل والكروم 2467 ، 2468 ، 2469

أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا [3966]

2885{6} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتِ الْأَرْضُ حِينَ ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ [3967]

2885: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی سرزمین سے جلاوطن کر دیا تھا اور یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے جب خیبر پر فتح پائی تو یہود کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ فرمایا اور زمین پر جب غلبہ ہو گیا تو وہ اللہ اور اس کے رسولؐ اور مسلمانوں کی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے یہود کو نکالنے کا اردہ فرمایا تھا یہود نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپؐ انہیں وہیں رہنے دیں، اس شرط پر کہ وہ (مسلمانوں کو) ان پر کام سے مکتفی کر دیں۔ نصف پیداوار انکی ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا کہ ہم تمہیں ان (زمینوں) پر جب تک ہم چاہیں ان شرائط پر رہنے دیتے ہیں۔ پس وہ وہاں ٹھہرے رہے یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے انہیں تیماء اور اریحاء کی طرف جلاوطن کر دیا۔

2885 : اطراف: مسلم کتاب المساقاة باب المساقاة والعاملة بجزء من الثمروالزرع 2882 ، 2883 ، 2884

تخریج : بخاری کتاب الاجارة باب اذا استاجرارضا فمات احدهما 2285 کتاب الحرث والمزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه 2328 باب اذا لم يشترط السنين فی المزارعة 2329 باب المزارعة مع اليهود 2331 باب اذا قال رب الارض اقرک ما اقرک الله ... 2338 کتاب الشرکة باب مشارکة الذمی والمشرکین ... 2499 کتاب الشروط باب الشروط فی المزارعة ... 2720 کتاب فرض الخمس باب ما کان النبی ﷺ يعطی المؤلفة ... 3152 کتاب المغازی باب معاملة النبی ﷺ اهل خيبر 4248 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماذکر فی المزارعة 1383 **نسائی** کتاب الایمان والنذور ذکر الاختلاف الالفاظ الماثورة فی المزارعة 3929 ، 3930 **ابوداؤد** کتاب الخراج والامارة والفیء باب ما جاء فی حکم ارض خيبر 3008 ، 3010 ، 3013 ، 3014 کتاب البیوع باب فی المساقاة 3408 ، 3409 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب معاملة النخيل والکروم 2467 ، 2468 ، 2469

[2]23: بَاب: فَضْلُ الْغَرْسِ وَالزَّرْعِ

باب: درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت

2886{7} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَتْ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ [3968]

2886: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کوئی درخت نہیں لگاتا مگر جو بھی اس میں سے کھایا جائے وہ اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے اور جو اس میں سے چوری ہو جائے وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہے۔ اور جو درندے اس سے کھائیں وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے اور جو پرندے کھائیں وہ بھی اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے اور کوئی بھی اس کو نقصان نہیں پہنچاتا مگر وہ اس کے لئے صدقہ ہوتا ہے۔

2887{8} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ مُبَشِّرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا

2887: حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری عورت حضرت ام مبشرؓ کے پاس ان کے کھجور کے باغ میں تشریف لائے۔ نبی ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا جس نے یہ کھجور کا باغ لگایا ہے وہ مسلمان ہے یا کافر؟ انہوں (حضرت ام مبشرؓ) نے کہا نہیں بلکہ مسلمان ہے۔ آپؐ نے فرمایا کوئی

2886 : اطراف : **مسلم** کتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2887 ، 2888 ، 2889 ، 2890

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منه 2320 کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی فضل الغرس 1382

2887 : اطراف : **مسلم** کتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2888 ، 2889 ، 2890

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منه 2320 کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی فضل الغرس 1382

النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ [3969]

مسلمان درخت نہیں لگاتا اور کوئی کھیتی کاشت نہیں کرتا جس سے کوئی انسان یا جانور یا کوئی بھی کھائے مگر وہ اس کے لئے صدقہ ہوجاتا ہے۔

2888{9} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ سَبُعٌ أَوْ طَائِرٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ و قَالَ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ طَائِرٌ شَيْءٌ [3970]

2888: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی مسلمان شخص کوئی پودا یا کھیتی نہیں لگاتا کہ اس سے جانور یا پرندہ یا کوئی اور کچھ کھائے مگر اس میں اسکے لئے اجر ہوتا ہے۔

ایک اور روایت میں (طَائِرٌ اَوْ شَيْءٌ کی بجائے) طَائِرٌ شَيْءٌ کے الفاظ ہیں۔

2889{10} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ مَعْبَدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ

2889: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت ام معبدؓ کے پاس باغ میں تشریف لائے اور دریافت فرمایا اے ام معبدؓ! یہ کھجور کا باغ کس نے لگایا ہے؟ مسلمان نے یا کافر نے؟ انہوں نے کہا کہ مسلمان نے۔ آپؐ نے فرمایا کوئی مسلمان درخت نہیں لگاتا جس سے کوئی انسان یا کوئی جانور یا کوئی پرندہ کھائے مگر وہ قیامت کے دن تک اس کے لئے

2888 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2887 ، 2889 ، 2890

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منه 2320 کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی فضل الغرس 1382

2889 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2887 ، 2888 ، 2890

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منه 2320 کتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی فضل الغرس 1382

قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا طَيْرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ {11}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ زَادَ عَمْرٌو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَمَّارٍ ح وَأَبُو كُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَا عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ امْرَأَةِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ رُبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ [3973,3972,3971]

صدقہ ہوجاتا ہے۔
بعض راویوں نے حضرت ام معبدؓ کی بجائے حضرت ام مبشرؓ اور بعض نے حضرت زید بن حارثہؓ کی اہلیہ کا نام لیا ہے۔

2890{12}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ

2890: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان جو درخت لگاتا

2890 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل الغرس والزرع 2886 ، 2887 ، 2888 ، 2889

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه 2320 كتاب الادب باب رحمة الناس والبهائم 6012 ترمذى كتاب الاحكام باب ماجاء فى فضل الغرس 1382

لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ {13}و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لِأُمِّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلِمٌ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [3974]

ہے یا کوئی فصل بوتا ہے اوراس سے کوئی پرندہ یا انسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تو وہ اس کے لئے اس طرح صدقہ ہوجاتا ہے۔ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ حضرت ام مبشرؓ جو ایک انصاری خاتون تھیں کے کھجور کے باغ میں تشریف لائے اور رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا جس نے یہ کھجور کا باغ لگایا ہے وہ مسلمان ہے یا کافر؟ انہوں نے عرض کیا مسلمان، باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

[3]24:بَاب وَضْعِ الْجَوَائِحِ

آفات کی وجہ سے (قیمت) کم کرنے کا بیان

2891{14}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو

2891: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اپنے مسلمان بھائی کے پاس پھل کا باغ فروخت کرو اور اس باغ کو کوئی آفت پہنچے تو تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ تم اس سے کچھ لو تم اپنے بھائی کا مال ناحق کیسے لے سکتے ہو؟

2891 : اطراف :مسلم کتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2895

تخریج :نسائی کتاب البیوع وضع الجوائح 4527، 4528، 4530 ابوداؤد کتاب البیوع باب فی بیع السنین 3374 باب فی وضع الجائحة 3469، 3470 ابن ماجه کتاب التجارات باب بیع الثمار سنسین ولجائحة 2219

ضَمْرَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3976,3975]

2892{15}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ أَرَأَيْتَكَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ [3977]

2892: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کھجور کے پھل کے سودے سے منع فرمایا یہانتک کہ وہ رنگ پکڑ جائے۔ہم نے حضرت انسؓ سے کہا کہ اس کے رنگ پکڑنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ سرخ اور زرد ہو جائے۔بتاؤ تو اگر اللہ (اس کا) پھل روک دے تو تم اپنے بھائی کے مال کے کیسے حقدار ہو سکتے ہو؟

2893 حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

2893: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کی فروخت سے منع فرمایا یہانتک کہ وہ رنگ پکڑ جائے۔لوگوں نے پوچھا کہ

2892 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2893 ، 2894

تخریج: بخاری : کتاب الزکاۃ باب من باع ثماره او نخله او ارضه 1488 کتاب البیوع باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2193… ،2195 ،2196 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2198 باب بیع المخاصرة 2208 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی کراهیة بیع الثمرة حتی یبدو صلاحها 1226 ، 1227 ، 1228 **نسائی** کتاب البیوع شراء الثمار قبل ان یبدو صلاحها 4526 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367 ، 3368 ، 3370 ،3371 ،3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2893 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2892 ، 2894 =

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُزْهِيَ قَالُوا وَمَا تُزْهِيَ قَالَ تَحْمَرُّ فَقَالَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ [3978]

رنگ پکڑنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ سرخ ہو جائے۔ پھر کہا جب اللہ (اس کا) پھل روک دے تو تم کس طرح اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) جائز قرار دو گے؟

2894{16}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يُثْمِرْهَا اللَّهُ فَبِمَ يَسْتَحِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ [3979]

2894: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر اللہ (درخت) کو پھل نہ لگائے تو تم میں سے کوئی کیونکر اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) جائز سمجھے گا۔

2895{17} حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

2895: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آفات سے نقصان (کی صورت میں قیمت میں) کمی کا ارشاد فرمایا۔

= **تخریج : بخاری**: کتاب الزکاة باب من باع ثماره او نخله او ارضه 1488 کتاب البیوع باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها ... 2193، 2195، 2196 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2198 باب بیع المخاصرة 2208 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی کراهیة بیع الثمرة حتی یبدو صلاحها 1226 ، 1227 ، 1228 **نسائی** کتاب البیوع شراء الثمار قبل ان یبدو صلاحها 4526 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367 ، 3368 ، 3370، 3371، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2894 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2892 ، 2893

تخریج: بخاری : کتاب الزکاة باب من باع ثماره او نخله او ارضه 1488 کتاب البیوع باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها ... 2193، 2195، 2196 باب اذا باع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2198 باب بیع المخاصرة 2208 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول الله باب ما جاء فی کراهیة بیع الثمرة حتی یبدو صلاحها 1226 ، 1227 ، 1228 **نسائی** کتاب البیوع شراء الثمار قبل ان یبدو صلاحها 4526 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 3367 ، 3368 ، 3370، 3371، 3373 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحها 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217

2895 : اطراف: مسلم کتاب المساقاة باب وضع الجوائح 2891

تخریج : نسائی کتاب البیوع وضع الجوائح 4527 ، 4528 ، 4529 ، 4530 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی بیع السنین 3374 باب فی وضع الجائحة 3469 ، 3470 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب بیع الثمار سنسین ولجائحة 2219

عَنْ حُمَيْد الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا [3980]

[4]25:بَاب : اسْتِحْبَابُ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ

باب: قرض میں کمی کرنا پسندیدہ ہے

2896{18}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [3982,3981]

2896: حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص پھلوں کی خرید کے سلسلہ میں جو اس نے خریدے تھے مشکل میں مبتلاء ہوگیا۔اس کا قرض زیادہ ہوگیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو صدقہ دو۔لوگوں نے اس کو صدقہ دیا مگر وہ اس کے قرض کی رقم کو پورا نہ کرسکا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا جو میسّر ہے لے لو اور تمہارے لئے اسکے سوا کچھ نہیں۔

2896 : تخریج : ترمذی کتاب الزکاۃ باب ماجاء من تحل له الصدقة من الغارمین وغیرهم 655 نسائی کتاب البیوع وضع الجوائح 4530 الرجل یبتاع البیع فیفلس ویوجد المتاع بعینه 4678 ابو داؤد کتاب البیوع باب فی وضع الجائحة 3469 ابن ماجه کتاب الاحکام باب تفلیس المعدم والبیع علیه لغرماءه 2356

2897{19} و حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ [3983]

2897: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جھگڑا کرنے والوں کی آوازیں دروازہ کے پاس سنیں، ان کی آوازیں بلند تھیں۔ ان میں سے ایک دوسرے سے قرض کم کرنے اور کچھ نرمی کیلئے کہہ رہا تھا اور دوسرا کہتا تھا خدا کی قسم میں ہرگز (کمی) نہ کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا کہاں ہے اللہ کا نام لے کر قسم کھانے والا کہ وہ نیکی نہیں کرے گا۔ اس شخص نے کہا یارسولؐ اللہ! میں (حاضر ہوں)۔ اب یہ جو پسند کرے اس کے لئے ہے۔

2898{20} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ

2898: حضرت عبداللہؓ بن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ابی حدرد سے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسجد میں قرض کا مطالبہ کیا جو ان کے ذمہ تھا۔ ان دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ اور آپؐ اپنے گھر

2897 : تخریج : **بخاری** کتاب الصلح باب هل يشير الامام بالصلح 2705

2898 : تخریج : **بخاری** کتاب الصلاة باب التقاضی والملازمة فی المسجد 457 باب الرفع الصوت فی المسجد 471 کتاب الخصومات باب کلام الخصوم بعضهم فی بعض 2418 باب فی الملازمة 2424 کتاب الصلح باب هل يشير الامام بالصلح 2706 باب الصلح بالدين والعين 2710 **نسائی** کتاب آداب القضاة حكم الحاكم فی داره 5408 اشارة الحاكم على الخصم بالصلح 5414 **ابو داؤد** کتاب القضاء باب فی الصلح 3595 **ابن ماجه** کتاب الصدقات باب الحبس فی الدين والملازمة 2429

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ {21}و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ مُسْلِم وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا [3985,3984]

میں تشریف فرما تھے۔ یہاں تک کہ آپؐ نے انہیں سن لیا۔ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف نکلے۔ آپؐ نے اپنے حجرہ کا پردہ ہٹایا اور کعبؓ بن مالک کو آواز دی اور فرمایا اے کعب! انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپؐ نے انہیں اپنے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا اپنے قرضہ میں سے نصف کم کردو۔ کعبؓ نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں نے کردیا۔ رسول اللہ ﷺ نے (ابن ابی حدردؓ سے) فرمایا اُٹھو اور یہ ادا کردو۔

ایک اور روایت میں حضرت کعب بن مالکؓ سے مروی ہے کہ انکا (کچھ) مال حضرت عبداللہ بن ابی حدردؓ اسلمی کے ذمہ تھا۔ وہ ان سے ملے اور انکے پیچھے پڑ گئے ان دونوں نے تکرار کی۔ ان کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گذرے اور اپنے ہاتھ کے اشارہ سے فرمایا گویا آپؐ فرما رہے تھے آدھا (لے لو۔) حضرت کعبؓ نے قرض میں سے نصف لے لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

[5]26: بَاب: مَنْ أَدْرَكَ مَا بَاعَهُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي وَقَدْ أَفْلَسَ فَلَهُ الرُّجُوعُ فِيهِ

باب: جو شخص اپنی فروخت شدہ چیز خریدار کے پاس پائے اور خریدار دیوالیہ ہو جائے تو اس کو وہ چیز واپس لینے کا حق ہے

2899{22}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ

2899: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص اپنا اصل مال کسی شخص یا (فرمایا) انسان کے پاس پائے جو دیوالیہ ہو چکا ہو تو وہ کسی دوسرے کی نسبت اس مال کا زیادہ حقدار ہے۔

ابن رمح کی روایت میں (اَفْلَسَ کی بجائے) فُلِّسَ کا لفظ ہے۔

2899 : اطراف : **مسلم** كتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدين 2900 ، 2901 ، 2902

تخريج : **بخارى** كتاب الاستقراض باب اذا وجد ماله عند مفلس في البيع والقرض ... 2402 **ترمذى** كتاب البيوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غريم ... 1262 **نسائى** كتاب البيوع الرجل يبتاع فيفلس ويوجد المتاع بعينه 4676، 4677 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب في الرجل يفلس فيجد الرجل متاعه بعينه عنده 3519 ، 3520 ، 3523 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب من وجد متاعه بعينه عند رجل قد افلس 2358 ، 2359 ، 2360

زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ و قَالَ ابْنُ رُمْحٍ مِنْ بَيْنِهِمْ فِي رِوَايَتِهِ أَيُّمَا امْرِئٍ فُلِّسَ [3988,3987]

2900{23} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ [3989]

2900: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارہ میں فرمایا جس کے پاس کچھ بھی باقی نہ رہے (اور وہ دیوالیہ ہوجائے) اور اس کے پاس سامان پایا جائے اور وہ جوں کا توں موجود ہو وہ اس مالک کا ہوگا جس نے اسے فروخت کیا تھا۔

2901{24} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

2901: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب ایک شخص دیوالیہ ہوجائے

2900 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدین 2899 ، 2901 ، 2902

تخریج : **بخاری** کتاب الاستقراض باب اذا وجد ماله عند مفلس فی البیع والقرض ... 2402 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غریم ... 1262 **نسائی** کتاب البیوع الرجل یبتاع فیفلس ویوجد المتاع بعینه 4676 ، 4677 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یفلس فیجد الرجل متاعه بعینه عنده 3519 ، 3520 ، 3523 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب من وجد متاعه بعینه عند رجل قد افلس 2358 ، 2359 ، 2360

2901 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدین 2899 ، 2900 ، 2902 =

مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ [3991,3990]

اور کوئی شخص اپنا سامان اسی حالت میں پائے تو وہ اسکا زیادہ حقدار ہے۔ دوسری سند میں یہ الفاظ ہیں وہ شخص قرض خواہوں سے زیادہ حقدار ہے۔

2902{25} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجٌ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا [3992]

2902 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ایک شخص دیوالیہ ہوجائے اور کوئی شخص اپنا سودا اُس کے پاس اسی حالت میں پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الاستقراض باب اذا وجد ماله عند مفلس فی البیع والقرض ... 2402 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غریم ... 1262 **نسائی** کتاب البیوع الرجل یبتاع فیفلس ویوجد المتاع بعینه 4676 ، 4677 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یفلس فیجد الرجل متاعه بعینه عنده 3519 ، 3520 ، 3523 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب من وجد متاعه بعینه عند رجل قد افلس 2358 ، 2359 ، 2360

2902 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب استحباب الوضع من الدين 2899 ، 2900 ، 2901

تخریج : بخاری کتاب الاستقراض باب اذا وجد ماله عند مفلس فی البیع والقرض ... 2402 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء اذا افلس للرجل غریم ... 1262 **نسائی** کتاب البیوع الرجل یبتاع فیفلس ویوجد المتاع بعینه 4676 ، 4677 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یفلس فیجد الرجل متاعه بعینه عنده 3519 ، 3520 ، 3523 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب من وجد متاعه بعینه عند رجل قد افلس 2358 ، 2359 ، 2360

[6]27: بَاب: فَضْلُ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ

باب: تنگدست کو مہلت دینے کی فضیلت

2903{26}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَآمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَوَّزُوا عَنِ الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوا عَنْهُ[3993]

2903: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ تم سے پہلے تھے ان میں سے ایک شخص کی روح فرشتوں نے قبض کی اور پوچھا کہ کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں انہوں نے کہا یاد کرو۔ اس نے کہا کہ میں لوگوں کو قرض دیتا تھا اور اپنے ملازموں کو حکم دے رکھا تھا کہ تنگدست کو مہلت دیں اور فراخی والے سے درگزر کریں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ عزّ وجل نے حکم دیا اس شخص سے درگزر کرو۔

2904{27}حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُذَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ

2904: ربعی بن حراش سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہؓ اور حضرت ابو مسعودؓ اکٹھے ہوئے حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ ایک شخص اپنے رب سے ملا۔ اللہ نے فرمایا کہ تم نے کیا عمل کیا؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی خاص نیک عمل نہیں کیا البتہ میں ایک مال

2903 : اطراف : **مسلم** كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2904 ، 2905 ، 2906 ، 2907 ، 2908

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب من انظرموسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضى 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بنى اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 **ترمذى** كتاب البيوع باب ما جاء فى انظار المعسر والرفق به 1307 **نسائى** كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق فى المطالبة 4694 ، 4695

2904 : اطراف: **مسلم** كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903، 2905، 2906 ، 2907 ، 2908

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب من انظرموسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضى 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بنى اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 **ترمذى** كتاب البيوع باب ما جاء فى انظار المعسر والرفق به 1307 **نسائى** كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق فى المطالبة 4694 ، 4695

مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ أُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَأَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعْسُورِ فَقَالَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ [3994]

دار آدمی تھا اور میں لوگوں سے اس کا مطالبہ کرتا تھا اور میں آسودہ حال سے قبول کر لیتا تھا اور تنگدست سے درگزر کرتا تھا۔ اللہ نے فرمایا کہ میرے بندے سے درگزر کرو۔ حضرت ابومسعودؓ کہتے تھے کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔

2905{28} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فَإِمَّا ذَكَرَ وَإِمَّا ذُكِّرَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَأَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ أَوْ فِي النَّقْدِ فَغُفِرَ لَهُ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [3995]

2905: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بیان فرمایا کہ ایک شخص فوت ہوا اور جنت میں داخل ہوا اسے کہا گیا کہ تم کیا کرتے تھے؟ راوی کہتے ہیں یا تو اسے یاد آیا یا اسے یاد دلایا گیا اس نے کہا کہ میں لوگوں سے خرید و فروخت کیا کرتا تھا۔ اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا۔ اور ریزگاری یا (کہا) نقدی کے بارہ میں درگزر کرتا تھا☆۔ چنانچہ اسے بخش دیا گیا۔ حضرت ابومسعودؓ کہتے تھے کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

2906{29} حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ

2906: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے پاس اس کے بندوں میں سے ایک بندہ جسے اللہ نے

2905 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب فضل انظار المعسر 2903، 2904، 2906، 2907، 2908
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب من انظر موسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 کتاب الاستقراض باب حسن التقاضی 2391 کتاب احادیث الانبیاء ما ذکر عن بنی اسرائیل 3451 باب حدیث الغار 3480 ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء فی انظار المعسر والرفق به 1307 نسائی کتاب البیوع حسن المعاملة والرفق فی المطالبة 4694، 4695

2906 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب فضل انظار المعسر 2903، 2904، 2905، 2907، 2908
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب من انظر موسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 کتاب الاستقراض باب حسن التقاضی 2391 کتاب احادیث الانبیاء ما ذکر عن بنی اسرائیل 3451 باب حدیث الغار 3480 ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء فی انظار المعسر والرفق به 1307 نسائی کتاب البیوع حسن المعاملة والرفق فی المطالبة 4694، 4695

☆ مراد یہ ہے کہ معمولی چھوٹی رقم کا مطالبہ نہیں کرتا تھا۔

رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أُتِيَ اللَّهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ هَكَذَا سَمِعْنَاهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[3996]

مال عطا کیا تھا، لایا گیا۔ اللہ نے اس سے پوچھا کہ تم نے دنیا میں کیا کیا؟ راوی کہتے ہیں کہ وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اپنا مال عطاء فرمایا تھا میں لوگوں سے خرید وفروخت کرتا تھا اور میری عادت درگزر کرنے کی تھی۔ میں مالدار کو سہولت دیتا تھا اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا۔ اللہ فرمائے گا کہ میں تم سے زیادہ اس کا حقدار ہوں۔ میرے بندے سے درگزر کرو۔ حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ اور حضرت ابومسعودؓ انصاری کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طرح یہ رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا ہے۔

2907{30} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوسِرًا فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ

2907: حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں سے ایک شخص کا حساب لیا گیا اس کی کوئی نیکی نہ پائی گئی سوائے اسکے کہ وہ لوگوں سے میل جول رکھتا تھا اور وہ خوشحال تھا اور وہ اپنے ملازموں کو حکم دیتا تھا کہ تنگدست سے درگزر کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''ہم اس سے زیادہ اس بات کے حقدار ہیں۔ اس سے درگزر سے کام لو''۔

2907 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903 2904 ، 2905 ، 2906 ، 2908
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب من انظر موسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 کتاب الاستقراض باب حسن التقاضی 2391 کتاب احادیث الانبیاء ما ذکر عن بنی اسرائیل 3451 باب حدیث الغار 3480 ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء فی انظار المعسر والرفق به 1307 نسائی کتاب البیوع حسن المعاملة والرفق فی المطالبة 4694 ، 4695

يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ [3997]

2908 {31} حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ و قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ [3999,3998]

2908 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا تھا اور اپنے ملازم سے کہتا تھا کہ جب تم تنگدست کے پاس جاؤ تو اس سے درگزر کرو شاید اللہ بھی ہم سے درگزر فرمائے۔ پھر وہ اللہ کے حضور پیش ہوا تو اللہ نے اس سے درگزر فرمایا۔

2908 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب فضل انظار المعسر 2903 ، 2904 ، 2905 ، 2906 ، 2907

تخريج : بخاری كتاب البيوع باب من انظر موسرا 2077 باب من انظر معسرا 2078 كتاب الاستقراض باب حسن التقاضی 2391 كتاب احاديث الانبياء ما ذكر عن بنی اسرائيل 3451 باب حديث الغار 3480 ترمذی كتاب البيوع باب ما جاء فی انظار المعسر والرفق به 1307 نسائی كتاب البيوع حسن المعاملة والرفق فی المطالبة 4694 ، 4695

2909{32}حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِيمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ إِنِّي مُعْسِرٌ فَقَالَ آللَّهِ قَالَ آللَّهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْجِيَهُ اللَّهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ وَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4001,4000]

2909 :عبد اللہ بن ابی قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقتادہؓ نے اپنے ایک مقروض کو بلوایا تو وہ ان سے چھپ گیا۔ پھر وہ اس سے ملے تو اس نے کہا کہ میں تنگدست ہوں (حضرت ابو قتادہؓ) نے کہا اللہ کی قسم؟ اس نے کہا اللہ کی قسم! (حضرت ابوقتادہؓ) نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جسے یہ بات خوش کرے کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں سے نجات دے تو چاہئے کہ وہ تنگدست کو مہلت دے یا (مطالبہ ہی) چھوڑ دے۔

[7]28:بَاب: تَحْرِيمُ مَطْلِ الْغَنِيِّ وَصِحَّةُ الْحَوَالَةِ وَاسْتِحْبَابُ قَبُولِهَا إِذَا أُحِيلَ عَلَى مَلِيٍّ

باب: امیر آدمی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت اور حوالہ یعنی قرض کی ادائیگی کی ذمہ واری کو منتقل کرنا درست ہے اور جب ذمہ واری منتقل کر کے صاحب استطاعت پر ڈالی جائے تو اس کو قبول کرنا مستحب ہے

2910{33}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

2910 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امیر آدمی کا (قرض واپس

2910 : تخریج : بخاری كتاب الحوالات باب الحواله وهل يرجع فى الحوالة 2287 باب ان احال دين الميت على رجل جاز ... 2288 كتاب الاستقراض باب مطل الغنى ظلم 2400 ترمذی كتاب البيوع عن رسول الله ﷺ باب ما جاء مطل الغنى انه ظلم 1308 ، 1309 نسائی كتاب البيوع مطل الغنى 4688 الحوالة 4691 ابو داؤد كتاب البيوع باب فى المطل 3345 ابن ماجه كتاب الصدقات باب الحوالة 2403 ، 2404

الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4003,4002]

کرنے سے) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ جب تم میں سے کسی کو (قرض کی ادائیگی کے لئے) کسی صاحب استطاعت کے سپرد کیا جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کو مان لے۔

[8]29: بَاب: تَحْرِيمُ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَكُونُ بِالْفَلَاةِ وَيُحْتَاجُ إِلَيْهِ لِرَعْيِ الْكَلَأِ وَتَحْرِيمُ مَنْعِ بَذْلِهِ وَتَحْرِيمُ بَيْعِ ضِرَابِ الْفَحْلِ

باب: جنگل میں موجود زائد پانی فروخت کرنے کی ممانعت جبکہ گھاس کی حفاظت کے لئے اس کی ضرورت ہو اور اس کے استعمال سے روکنے کی ممانعت اور نر و مادہ کو ملانے کے لئے اجرت لینے کی ممانعت

2911{34} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ [4004]

2911 : حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زائد از ضرورت پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

2911 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم بیع فضل الماء الذی یکون بالفلاۃ ... 2912

تخریج: **نسائی** کتاب البیوع بیع الماء 4660 ، 4661 بیع فضل الماء 4662 ، 4663 بیع ضراب الجمل 4670 **ابن ماجه** کتاب الرھون باب النھی عن بیع الماء 2476 ، 2477 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع فضل الماء 3478

2912{35} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَثَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4005]

2912: حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی نر و مادہ کو ملانے کی اجرت سے منع فرمایا اور پانی اور زمین کی فروخت سے بھی تا کہ زمین کو کاشت کیا جائے۔☆

2913{36}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ [4006]

2913: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زائد پانی روکا نہ جائے کہ اس کے ذریعہ گھاس کو روکا جائے۔

☆ یہاں جس بیع سے منع کیا گیا ہے اس سے مراد زمین ٹھیکہ پر دینے کی وہ ممانعت ہے جس کا سابقہ روایات میں ذکر ہے (شرح مسلم از محمد بن خلیفۃ الوشتانی) اسی طرح زائد پانی کو بیچنے کی بجائے طوعی طور پر دوسروں کو دینے کا ارشاد ہے۔

2912 : اطراف : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم بیع فضل الماء الذی یکون بالفلاۃ ... 2911

تخریج: **نسائی** کتاب البیوع بیع الماء 4660 ، 4661 بیع فضل الماء 4662 ، 4663 بیع ضراب الجمل 4670 **ابن ماجہ** کتاب الرھون باب النھی عن بیع الماء 2476 ، 2477 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی بیع فضل الماء 3478

2913 : اطراف : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم بیع فضل الماء الذی یکون بالفلاۃ ... 2914 ، 2915

تخریج بخاری کتاب المساقاۃ باب من قال ان صاحب الماء احق بالماء 2353 ، 2354 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی البیوع ... 6962 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی بیع فضل الماء 1272 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی منع الماء 3473 **ابن ماجہ** کتاب الرھون باب النھی عن منع فضل الماء لیمنع بہ الکلأ 2478 ، 2479

2914{37} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ الْكَلَأَ [4007]

2914 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زائد پانی مت روکو کہ اس کے ذریعہ تم گھاس سے روک دو۔

2915{38} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ [4008]

2915: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زائد پانی فروخت نہ کیا جائے تا کہ اس ذریعہ گھاس بیچی جائے۔

2914 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب تحریم بیع فضل الماء الذی یکون بالفلاۃ ... 2913، 2915

تخریج بخاری کتاب المساقاة باب من قال ان صاحب الماء احق بالماء 2353، 2354 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی البیوع ... 6962 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی بیع فضل الماء 1272 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی منع الماء 3473 **ابن ماجه** کتاب الرهون باب النهی عن منع فضل الماء لیمنع به الکلأ 2478، 2479

2915 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب تحریم بیع فضل الماء الذی یکون بالفلاۃ ... 2913، 2914

تخریج بخاری کتاب المساقاة باب من قال ان صاحب الماء احق بالماء 2353، 2354 کتاب الحیل باب ما یکرہ من الاحتیال فی البیوع ... 6962 **ترمذی** کتاب البیوع عن رسول اللہ ﷺ باب ماجاء فی بیع فضل الماء 1272 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی منع الماء 3473 **ابن ماجه** کتاب الرهون باب النهی عن منع فضل الماء لیمنع به الکلأ 2478، 2479

[9]30:بَاب : تَحْرِيمُ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ السِّنَّوْرِ

باب: کتے کی قیمت، کاہن کی شیرینی، کنجنی کی اجرت کا حرام ہونا اور بلی کی خرید وفروخت کی ممانعت

2916{39} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ [4010,4009]

2916: حضرت ابو سعید انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت اور کنجنی کی اجرت اور کاہن کی شیرینی سے منع فرمایا۔

2916 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب تحريم ثمن الكلب وحلوان الكاهن ومهر البغى عن بيع السنور 2917 2918 ، 2919

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب ثمن الكلب 2237 ، 2238 كتاب الاجارة باب كسب البغى والاماء 2282 كتاب الطلاق باب مهر البغى والنكاح الفاسد 5346 ، 5347 كتاب الطب باب الكهانة 5761 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى كراهية مهر البغى 1133 كتاب البيوع باب ماجاء فى ثمن الكلب 1275 ، 1276 **نسائى** كتاب الصيد والذبائح النهى عن ثمن الكلب 4292 4293، 4294 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى حلوان الكاهن 3428 باب فى اثمان الكلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى عن ثمن الكلب ومهر البغى 2159 ، 2160

2917{40} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ [4011]

2917: حضرت رافع بن خدیج ؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بدترین کمائی کنجنی کی اجرت اور کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی کمائی ہے۔

2918{41} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2918: حضرت رافع بن خدیج ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتے کی قیمت ناپاک ہے[1] کنجنی کی کمائی ناپاک ہے اور پچھنے لگانے والے کی اجرت ناپاک ہے[2]۔

2917 : اطراف: مسلم کتاب المساقاة باب تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاهن ومهر البغی... 2916 ، 2918 ، 2919

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ثمن الکلب 2237 ، 2238 کتاب الاجارة باب کسب البغی والاماء 2282 کتاب الطلاق باب مهر البغی والنکاح الفاسد 5346 ، 5347 کتاب الطب باب الکهانة 5761 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراهیة مهر البغی 1133 کتاب البیوع باب ماجاء فی ثمن الکلب 1275 ، 1276 **نسائی** کتاب الصید والذبائح النهی عن ثمن الکلب 4292 ، 4293 ، 4294 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی حلوان الکاهن 3428 باب فی اثمان الکلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن ثمن الکلب ومهر البغی 2159 ، 2160

2918 : اطراف: مسلم کتاب المساقاة باب تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاهن ومهر البغی ...2916 ، 2917 ، 2919

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ثمن الکلب 2237 ، 2238 کتاب الاجارة باب کسب البغی والاماء 2282 کتاب الطلاق باب مهر البغی والنکاح الفاسد 5346 ، 5347 کتاب الطب باب الکهانة 5761 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراهیة مهر البغی 1133 کتاب البیوع باب ماجاء فی ثمن الکلب 1275 ، 1276 **نسائی** کتاب الصید والذبائح النهی عن ثمن الکلب 4292 ، 4293 ، 4294 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی حلوان الکاهن 3428 باب فی اثمان الکلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النهی عن ثمن الکلب ومهر البغی 2159 ، 2160

1 : احادیث میں ایسے کتے کو رکھنے کی اجازت ہے جو شکار یا حفاظت یا جانوروں اور کھیتوں کی رکھوالی کیلئے رکھا جائے۔

2 : پچھنے لگانے والے کی اجرت کے متعلق روایت مشکوک معلوم ہوتی ہے کیونکہ صحیح بخاری اور مسلم کی پختہ روایت میں اس کی اجازت ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4014,4013,4012]

2919{42}حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ [4015]

2919: ابوالزبیر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارہ میں پوچھا انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے اس پر تنبیہ فرمائی ہے۔

2919 : اطراف: مسلم کتاب المساقاۃ باب تحریم ثمن الکلب وحلوان الکاھن ومھر البغی عن بیع السنور 2916 ، 2917 2918

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ثمن الکلب 2237 ، 2238 کتاب الاجارۃ باب کسب البغی والاماء 2282 کتاب الطلاق باب مھر البغی والنکاح الفاسد 5346 ، 5347 کتاب الطب باب الکھانۃ 5761 **ترمذی** کتاب النکاح باب ماجاء فی کراھیۃ مھر البغی 1133 کتاب البیوع باب ماجاء فی ثمن الکلب 1275 ، 1276 **نسائی** کتاب الصید والذبائح النھی عن ثمن الکلب 4292 4293 ، 4294 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی حلوان الکاھن 3428 باب فی اثمان الکلب 3481 ، 3482 ، 3483 ، 3484 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب النھی عن ثمن الکلب ومھر البغی 2159 ، 2160

[10]31: بَاب: الْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَبَيَانُ نَسْخِهِ وَبَيَانُ تَحْرِيمِ اقْتِنَائِهَا إِلَّا لِصَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ وَنَحْوِ ذَلِكَ

باب: کتے مارنے کا حکم اور اس کی منسوخی کا بیان اور بجز شکار یا کھیتی یا جانوروں (کی حفاظت وغیرہ کے لئے) ان کے رکھنے کی ممانعت کا بیان

2920{43}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ [4016]

2920: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا تھا۔

2921{44}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأَرْسَلَ فِي أَقْطَارِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ [4017]

2921: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے مارنے کا حکم دیا تھا اور مدینہ کی اطراف میں آدمی بھجوائے کہ انہیں مار دیا جائے۔

2920: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها... 2921 ، 2922 2923 ، 2924

تخریج: **بخاری** کتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3323 **ابوداؤد** کتاب الصید باب فی اتخاذ الکلب للصید وغیره 2846 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1488 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الامر بقتل الکلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الکلاب الا قلب صید او زرع 3200 ، 3201، 3202، 3203 باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204

2921: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها... 2920 ، 2922 2923، 2924

تخریج: **بخاری** کتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3323 **ابوداؤد** کتاب الصید باب فی اتخاذ الکلب للصید وغیره 2846 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1488 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الامر بقتل الکلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الکلاب الا قلب صید او زرع 3200 ، 3201، 3202، 3203 باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204

2922{45} و حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَنَنْبَعِثُ فِي الْمَدِينَةِ وَأَطْرَافِهَا فَلَا نَدَعُ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى إِنَّا لَنَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتْبَعُهَا [4018]

2922 : حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کتوں کے مارنے کا حکم دیتے تھے تو ہم مدینہ اور اس کی اطراف میں نکل جاتے اور کوئی کتا نہ چھوڑتے تھے بلکہ اسے مار دیتے تھے یہاں تک کہ ہم کسی گاؤں سے آئی ہوئی عورت کے پیچھے آئے ہوئے کتے کو بھی قتل کر دیتے تھے۔

2923{46} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا [4019]

2923 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کتوں کے مارنے کا حکم فرماتے سوائے شکار کے لئے یا بکریوں کی یا جانوروں کی حفاظت کے لئے کتے۔ حضرت ابن عمرؓ سے کہا گیا حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں یا کھیتی کے لئے تو حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہؓ کی اپنی کھیتی ہے۔

2922 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها... 2920، 2921 2923، 2924

تخریج : **بخاری** کتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذ باب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3323 **ابو داؤد** کتاب الصید باب فی اتخاذالکلب للصید وغیره 2846 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1488 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح الامر بقتل الکلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الکلاب الا قلب صید او زرع 3200 ، 3201،3202، 3203 باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204

2923 : **اطراف**:**مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها... 2920، 2921 2922، 2924

تخریج : **بخاری** کتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذ باب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3323 **ابو داؤد** کتاب الصید باب فی اتخاذالکلب للصید وغیره 2846 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1488 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح الامر بقتل الکلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الکلاب الا قلب صید او زرع 3200 ، 3201،3202، 3203 باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204

2924{47}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [4020]

2924: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کتے مارنے کا ارشاد فرمایا یہاںتک کہ کوئی عورت صحرا سے اپنے کتے کے ساتھ آتی اور ہم اس (کتے) کو ماردیتے تھے تو نبی ﷺ نے ان کے مارنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ تم صرف کلیۃً سیاہ رنگ کے، دونقطوں کے نشان والے کتے کو مارا کرو کیونکہ وہ موذی ہے۔

2925{48}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2925: حضرت ابن مغفلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے مارنے کا حکم دیا تھا پھر فرمایا کہ انہیں کتوں سے کیا غرض؟ پھر آپؐ نے شکار اور بھیڑ بکریوں کی (حفاظت) کے کتے کی رخصت

2924 : **اطراف:مسلم** کتاب المساقاۃ باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها... 2920، 2921، 2922، 2923

تخریج : **بخاری** کتاب بدأ الخلق باب اذا وقع الذ باب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3323 **ابوداؤد** کتاب الصید باب فی اتخاذالکلب للصید وغیره 2846 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1488 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح الامر بقتل الکلاب 4276 ، 4277 ، 4278 ، 4279 **ابن ماجه** کتاب الصید باب قتل الکلاب الا قلب صید او زرع 3200 ، 3201،3202، 3203 باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204

2925 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الطهارة باب حکم ولوغ الکلب 414

تخریج : **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1488 **نسائی** کتاب العید،الامر بقتل الکلاب4278 **ابوداؤد** کتاب الطهارة باب الوضوء بسوء الکلب 74 **ابن ماجه** کتاب الطهارة وسننها باب غسل الاناء من ولوغ الکلب 363 ، 364 ، 365کتاب الصید باب قتل الکلاب الا کلب صید او زرع 3200 ، 3201 ، 3203

بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ {49} و حَدَّثَنِيه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ [4022,4021]

فرمائی۔

ایک اور روایت میں (رَخَّصَ فِی کَلْبِ الصَّیدِ وَکَلْبِ الغَنَمِ کی بجائے) رخَّصَ فِی کَلْبِ الصَّیدِ وَکَلْبِ الغنمِ وَالصَّیْدِ وَالزَّرْعِ کے الفاظ ہیں۔

2926{50} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِي نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [4023]

2926 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے بجز جانوروں کے (محافظ) کتے یا شکاری کتے کے، کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہوجاتے ہیں۔

2926 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها... 2927 ، 2928 ، 2929 ، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934 ، 2935 ، 2936 ، 2937

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة 5480 ، 5481 ، 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

2927{51} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [4024]

2927: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے بجز شکاری کتے یا جانوروں کے (محافظ) کتے کے، کتا رکھا اسکے عمل سے ہرروز دو قیراط کم ہوجاتے ہیں۔

2928{52} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا

2928: عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے بجز شکاری کتے یا جانوروں کے (محافظ) کتے کے، کتا رکھا اس کے عمل سے ہرروز دو قیراط کم ہوتے ہیں۔

2927 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها... 2926 ، 2928 ، 2929 ، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934 ، 2936 2935 ، 2937

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشية 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث 4288 ، 4289 4290، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

2928 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها... 2926 ، 2927 ، 2929 ، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934 ، 2936 2935 ، 2937

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشية 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [4025]

2929{53}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ [4026]

2929: سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے بجز جانوروں کے (محافظ) کتے یا شکاری کتے کے، کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ سوائے کھیتی کی حفاظت کے کتے کے۔

2930{54} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ

2930: سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے بجز شکاری کتے کے یا جانوروں کے (محافظ) کتے کے، کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہوجاتے ہیں۔ سالم کہتے ہیں کہ

2929 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها ... 2926 ، 2927 ، 2928، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934، 2936 2935 ، 2937

تخریج : **بخاری** كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322 ، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324 ، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** كتاب الصيد باب ما جاء من امسک كلبا ما ينقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** كتاب الصيد والذبائح الرخصة في امساک الكلب للصيد 4286 ، 4287 الرخصة في امساک الكلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 **ابو داؤد** كتاب الصيد باب اتخاذ الكلب للصيد وغيره 2844 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب النهي عن اقتناء الكلب الا كلب صيد ... 3204 ، 3205 ، 3206

2930 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها... 2926 ، 2927 ، 2928، 2929 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934 ، 2935 ، 2936 ، 2937 =

يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ [4027]

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے تھے یا کھیتی کا کتا اور وہ خود کھیتی کے مالک تھے۔

2931{55}حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ [4028]

2931: سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جن گھر والوں نے بجز جانوروں کے (محافظ) کتے یا شکاری کتے کے، کتا رکھا ان کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

2932{56}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا

2932: حضرت ابن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے سوائے کھیتی اور بھیڑ بکریوں اور

= **تخریج : بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

2931 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها ... 2926 ، 2927 2928، 2929 ، 2930 ، 2932 ، 2933 ، 2934، 2935، 2936 ، 2937

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث 4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

2932 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنائها... 2926 ، 2927 2928، 2929 ، 2930 ، 2931 ، 2933 ، 2934، 2935، 2936 ، 2937 =

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [4029]

شکاری کتے کے، کتا رکھا اس کے اجر میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

2933{57} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي الطَّاهِرِ وَلَا أَرْضٍ [4030]

2933 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کتا رکھا جو شکاری کتا نہیں نہ ہی جانوروں اور نہ ہی زمین (کی حفاظت) کے لئے ہے تو اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہونگے۔ ایک اور روایت میں "وَلَا اَرْضٍ" کے الفاظ نہیں ہیں۔

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 ،4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذالکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

2933 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها ... 2926 ، 2927 ، 2928 ، 2929 ، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2934 ، 2935 ، 2936 ، 2937

تخریج : بخاری کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 ، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذالکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204 ، 3205 ، 3206

2934{58}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذُكِرَ لِابْنِ عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ [4031]

2934: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کتا رکھا سوائے مویشی یا شکار یا کھیتی (کی حفاظت کے لئے) اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ کے سامنے حضرت ابو ہریرہؓ کا قول ذکر کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ ابو ہریرہؓ پر رحم کرے وہ خود کھیتی کے مالک تھے۔

2935{59} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

2935: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ سوائے کھیتی یا

2934 : **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاۃ باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخہ وبیان تحریم اقتنا ئھا... 2926، 2927، 2928، 2929، 2930، 2931، 2932، 2933، 2936، 2935، 2937

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعۃ باب اقتناء الکلب للحرث 2322، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم... 3324، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیۃ 5480، 5481، 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجرہ 1487، 1489، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصۃ فی امساک الکلب للصید 4286، 4287 الرخصۃ فی امساک الکلب للحرث 4288، 4289، 4290، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیرہ 2844 **ابن ماجہ** کتاب الصید باب النھی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204، 3205، 3206

2935: اطراف : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخہ وبیان تحریم اقتنا ئھا... 2926، 2927، 2928، 2929، 2930، 2931، 2932، 2933، 2936، 2934، 2937

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعۃ باب اقتناء الکلب للحرث 2322، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم... 3324، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیۃ 5480، 5481، 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجرہ 1487، 1489، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذبائح الرخصۃ فی امساک الکلب للصید 4286، 4287 الرخصۃ فی امساک الکلب للحرث 4288، 4289، 4290، 4291 **ابو داؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیرہ 2844 **ابن ماجہ** کتاب الصید باب النھی عن اقتناء الکلب الا کلب صید ... 3204، 3205، 3206

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[4034,4033,4032]

مویشی کے کتے کے۔

2936{60}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [4035]

2936:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کتا رکھا جو شکار یا بھیڑ بکری (کی حفاظت وغیرہ) کے لئے نہ ہو اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔

2936 :**اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاۃ باب الامر بقتل الکلاب وبیان نسخه وبیان تحریم اقتنا ئها 2926 ، 2927 ، 2928 2929 ، 2930 ، 2931 ، 2932 ، 2933 ، 2934 ، 2935 ، 2937

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الکلب للحرث 2322 ، 2323 کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم ... 3324 ، 3325 کتاب الذبائح والصید باب من اقتنی کلبا لیس بکلب صید او ماشیة 5480 ، 5481 5482 **ترمذی** کتاب الصید باب ما جاء من امسک کلبا ما ینقص من اجره 1487 ، 1489 ، 1490 **نسائی** کتاب الصید والذ بائح الرخصة فی امساک الکلب للصید 4286 ، 4287 الرخصة فی امساک الکلب للحرث4288 ، 4289 ، 4290 ،4291 **ابوداؤد** کتاب الصید باب اتخاذ الکلب للصید وغیره 2844 **ابن ماجه** کتاب الصید باب النهی عن اقتناء الکلب الا کلب صید 3204 ، 3205 ، 3206 ...

2937{61}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَنُوءَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَئِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4037,4036]

2937: حضرت سفیانؓ بن ابی زُہیر جوشنوءۃ قبیلہ کے ایک شخص اور رسول اللہ ﷺ کے اصحابؓ میں سے تھے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کتا رکھا جو نہ اس کی کھیتی کے کام آتا ہو اور نہ مویشی (کی حفاظت) کے، اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ راوی نے انہیں کہا کہ کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں اس مسجد کے رب کی قسم۔

ایک اور روایت میں ہے کہ سائب بن یزید نے بیان کیا کہ حضرت سفیانؓ بن ابی زُہیر اَلشَّنئِیُّ ان لوگوں کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا... باقی روایت سابقہ کے مطابق ہے۔

2937 : **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه وبيان تحريم اقتنا ئها 2926، 2927، 2928، 2929، 2930، 2931، 2932، 2933، 2934، 2935، 2936

تخريج : **بخاری** كتاب الحرث والمزارعة باب اقتناء الكلب للحرث 2322، 2323 كتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم ... 3324، 3325 كتاب الذبائح والصيد باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية 5480، 5481، 5482 **ترمذی** كتاب الصيد باب ما جاء من امسک كلبا ما ينقص من اجره 1487، 1489، 1490 **نسائی** كتاب الصيد والذبائح الرخصة فی امساک الكلب للصيد 4286، 4287 الرخصة فی امساک الكلب للحرث 4288، 4289، 4290، 4291 **ابو داؤد** كتاب الصيد باب اتخاذ الكلب للصيد وغيره 2844 **ابن ماجه** كتاب الصيد باب النهى عن اقتناء الكلب الا كلب صيد ... 3204، 3205، 3206

[11]32:بَاب حِلِّ أُجْرَةِ الْحِجَامَةِ

پچھنے لگانے کی اجرت کے جواز کا بیان

2938{62}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ أَوْ هُوَ مِنْ أَمْثَلِ دَوَائِكُمْ {63}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ [4039,4038]

2938: حُمید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارہ میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے۔ ابوطیبہ نے آپؐ کو پچھنے لگائے تو آپؐ نے اسے غلہ کے دو صاع دینے کا ارشاد فرمایا، اور اسکے مالکوں سے بات کی، چنانچہ انہوں نے اس سے وصول کی جانے والی رقم میں کمی کر دی۔ آپؐ نے فرمایا تمہارا بہترین طریقِ علاج پچھنے لگانا ہے یا (آپؐ نے فرمایا) کہ یہ تمہاری بہترین دوا ہے۔ ایک اور روایت میں انسؓ بن مالک کے بجائے انسؓ کا لفظ ہے علاوہ اس کے یہ ہے کہ فرمایا تمہارا بہترین طریقِ علاج پچھنے لگوانا ہے اور عود ہندی ہے۔ اور بچوں کو (گلے پڑ جانے کی صورت میں حلق میں) دبا کر تکلیف نہ پہنچاؤ۔

2938 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب حل اجرۃ الحجامۃ 2939 کتاب السلام لکل داء دواء واستحباب التداوی 9278

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ذکر الحجام 2102 ، 2103 باب من احری امر الامصار علی ما یتعارفون بینهم ... 2210 کتاب الاجارۃ باب خراج الحجام 2278 ، 2279 باب ضریبۃ العبد وتعاهدضرائب الاماء 2277 باب من کلم موالی العبد ان یخففوا عنه من خراجه 2281 کتاب الطب باب الحجامۃ من الداء 5696 ، 5697 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی الرخصۃ فی کسب الحجام 1278 کتاب الطب باب ما جاء فی الحجامۃ 2051 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی کسب الحجام 3423 ، 3424 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب کسب الحجام 2162 ، 2163 ، 2164

2939{64}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدٍّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَتِهِ [4040]

2939: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمارے پچھنے لگانے والے ایک نوجوان کو بلوایا اس نے آپؐ کو پچھنے لگائے۔ آپؐ نے اس کے لئے ایک صاع یا ایک مُد یا دو مُد دینے کا ارشاد فرمایا اور اس کے بارہ میں سفارش بھی کی چنانچہ اس کے لگان میں سے کم کر دیا گیا۔

2940{65}وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ [4041]

2940: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگوانے والے کو اس کی اجرت عطاء فرمائی اور آپؐ نے ناک میں دوا ڈالی۔

2939 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2938 كتاب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوى 4078

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب ذكر الحجام 2102 ، 2103 باب من احرى امر الامصار على ما يتعارفون بينهم ... 2210 كتاب الاجارة باب خراج الحجام 2278 ، 2279 باب ضريبة العبد وتعاهدضرائب الاماء 2277 باب من كلم موالى العبد ان يخففوا عنه من خراجه 2281كتاب الطب باب الحجامة من الداء 5696 ، 5697 **ترمذى** كتا ب البيوع باب ما جاء في الرخصة فى كسب الحجام 1278كتاب الطب باب ما جاء في الحجامة 2051 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى كسب الحجام 3423 ، 3424 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب كسب الحجام 2162،2163،2164

2940 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الحج باب جواز الحجامة 2073 كتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2941 كتاب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوى 4077

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب ذكر الحجام 2103كتاب الاجارة باب خراج الحجام2279 ، 2278 كتاب الطب باب السعوط5691

2941{66}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لِبَنِي بَيَاضَةَ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْرَهُ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4042]

2941 : حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو بنی بیاضہ کے ایک غلام نے پچھنے لگائے اور نبی ﷺ نے اسے اس کی اجرت عطا فرمائی اور اس کے مالک سے بات کی چنانچہ اس نے اس کا لگان کم کر دیا۔ اگر یہ (اجرت) حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اسے عطا نہ فرماتے۔

[12]33:بَاب : تَحْرِيمُ بَيْعِ الْخَمْرِ

باب: شراب کی خرید وفروخت کی ممانعت

2942{67}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللَّهَ سَيُنْزِلُ

2942: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ میں خطاب فرماتے ہوئے سنا۔آپؐ نے فرمایا اے لوگو! اللہ شراب (کی ممانعت) کے بارہ میں اشارے فرمارہا ہے۔شاید اللہ اس بارہ میں کوئی حکم نازل فرمائے۔ پس جس کے پاس کوئی شراب وغیرہ ہو وہ فروخت کر دے اور اس سے فائدہ اُٹھالے۔

2941 : اطراف : **مسلم** کتاب الحج باب جواز الحجامة 2073 کتاب المساقاة باب حل اجرة الحجامة 2940 کتاب السلام لكل داء دواء واستحباب التداوی 4077

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ذکر الحجام 2103 کتاب الاجارة باب خراج الحجام 2279،2278 کتاب الطب باب السعوط 5691

فِيهَا أَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبْ وَلَا يَبِعْ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَسَفَكُوهَا [4043]

وہ (حضرت ابوسعیدؓ) کہتے ہیں کہ زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے شراب کو حرام فرمادیا ہے۔ پس جسے یہ آیت پہنچے اور اس کے پاس اس میں سے کچھ ہو تو وہ نہ پئے اور نہ اسے فروخت کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ لوگ اپنے پاس موجود شراب مدینہ کے راستوں میں لے آئے اور انہوں نے اسے بہادیا۔

2943{68} حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ جَاءَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَإِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا فَسَارَّ إِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ فَقَالَ أَمَرْتُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ إِنَّ الَّذِي

2943: عبدالرحمان بن وعلہ السَّبَإِيّ جو اہل مصر میں سے تھے انہوں نے حضرت ابن عباسؓ سے اس (رس) کے بارہ میں سوال کیا جو انگور سے نچوڑا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو شراب کا بھرا مشکیزہ دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ اللہ نے اسے حرام فرمایا ہے؟ اس نے کہا نہیں، پھر اس نے ایک شخص سے سرگوشی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس سے کیا سرگوشی کی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اسے فروخت کرنے کے لئے کہا ہے۔ آپؐ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے اس نے اس کی تجارت بھی حرام کی ہے۔ راوی کہتے ہیں اس نے مشکیزہ کا منہ کھول دیا یہانتک کہ جو کچھ اس میں تھا بہہ گیا۔

2943: تخریج نسائی کتاب البیوع بیع الخمر 4664

حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهَا حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [4045,4044]

2944{69} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ [4046]

2944: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جب سورۃ البقرہ کے آخری حصہ کی آیات اتریں رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور لوگوں کے سامنے ان کی تلاوت فرمائی۔ پھر آپؐ نے شراب کی تجارت کی ممانعت فرمادی۔

2945{70} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ

2945: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب سورۃ البقرہ کی آخری آیات سود کے

2944 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم بیع الخمر 2945

تخریج : **بخاری** کتاب الصلاۃ باب تحریم تجارۃ الخمر ...459 کتاب البیوع باب اکل الربو ا... 2084باب تحریم التجارۃ فی الخمر 2226 کتاب التفسیر باب واحل اللہ البیع وحرم الربا 4540باب یمحق اللہ الربا ... 4541 باب فا ذنو ا الحرب من اللہ ... 4542 باب وان کان ذو عسرۃ 4543 **نسائی** کتاب البیوع بیع الخمر 4665 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی ثمن الخمر والمیتۃ 3486 ، 3490 **ابن ماجه** کتاب الاشربۃ باب التجارۃ فی الخمر 3382

2945 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم بیع الخمر 2944

تخریج : **بخاری** کتاب الصلاۃ باب تحریم تجارۃ الخمر ...459 کتاب البیوع باب اکل الربا... 2084باب تحریم التجارۃ فی الخمر 2226 کتاب التفسیر باب واحل اللہ البیع وحرم الربا 4540 باب یمحق اللہ الربا ... 4541 باب فا ذنو ا الحرب من اللہ ... 4542 باب وان کان ذو عسرۃ 4543 **نسائی** کتاب البیوع بیع الخمر 4665 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی ثمن الخمر والمیتۃ 3490 **ابن ماجه** کتاب الاشربۃ باب التجارۃ فی الخمر 3382

لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [4047]

بارہ میں اتریں تو وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ باہر مسجد کی طرف تشریف لے گئے اور آپؐ نے شراب کی تجارت حرام فرما دی۔

[13]34: بَاب تَحْرِيمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

شراب اور مردار اور خنزیر اور بتوں کی تجارت کی ممانعت کا بیان

2946{71} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ

2946: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے سال جبکہ آپؐ مکہ میں تھے فرماتے سنا کہ یقیناً اللہ اور اس کے رسولؐ نے شراب اور مردار اور خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت حرام کر دی ہے۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! مردار کی چربی کے بارہ میں آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ کیونکہ اسے کشتیوں پر ملا جاتا ہے اور چمڑے پر لگایا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا نہیں یہ حرام ہے۔ پھر

2946 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب تحريم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام 2947 ، 2948 ، 2949

تخريج : **بخاری** كتاب البيوع باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه 2223 ، 2224 باب بيع الميتة والاصنام 2236 كتاب احاديث الانبياء باب ماذكر عن بنی اسرائيل 3460 كتاب المغازی باب منزل النبی ﷺ يوم الفتح 4296 كتاب التفسير باب قوله وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذی ظفر ... 4633 **ترمذی** كتاب البيوع باب ما جاء فی بيع جلود الميتة والاصنام 1297 **نسائی** كتاب الفرع والعتيرة النهی عن الانتفاع بشحوم الميتة 4256 النهی عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بيع الخنزير 4669 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فی ثمن الخمر والميتة 3485 ، 3486 ، 3488 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب ما لا يحل بيعه 2167

فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ [4049,4048]

رسول اللہ ﷺ نے اس موقعہ پر فرمایا اللہ لعنت کرے یہودیوں پر اللہ نے ان پر چربیاں حرام کیں اورانہوں نے انکو پگھلا کر فروخت کیا اوران کی قیمت کھائی۔

2947{72}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

2947: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ کواطلاع ملی کہ سمرہؓ نے شراب فروخت کی توانہوں نے کہا اللہ برا کرے سمرہؓ کا کیا انہیں علم

2947 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم بیع الخمر والمیتۃ والخنزیر والاصنام 2946 ، 2948 ، 2949
تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب لا یذاب شحم المیتۃ ولا یباع ودکہ 2223 ، 2224 باب بیع المیتۃ والاصنام 2236 کتاب احادیث الانبیاء باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3460 کتاب المغازی باب منزل النبی ﷺ یوم الفتح 4296 کتاب التفسیر باب قولہ وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر ...4633 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی بیع جلود المیتۃ والاصنام 1297 **نسائی** کتاب الفرع والعتیرۃ النھی عن الانتفاع بشحوم المیتۃ 4256 النھی عن الانتفاع بما حرم اللہ عزوجل 4257 بیع الخنزیر 4669 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی ثمن الخمر والمیتۃ 3485 ، 3486 ، 3488 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب ما لا یحل بیعہ 2167

عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[4051,4050]

نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ لعنت کرے یہود پر ان پر چربیاں حرام کی گئیں انہوں نے ان کو پگھلایا اور فروخت کیا۔

2948{73} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا[4052]

2948: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بُرا کرے یہود کا اللہ نے اُن پر چربیاں حرام کیں اورانہوں نے ان کو فروخت کیا اور اُن کی قیمت کھائی۔

2949{74}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي

2949: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ ہلاک کرے یہود کو، ان پر چربی حرام کی گئی اورانہوں نے اس کو فروخت

2948 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب تحریم بیع الخمر والمیتة والخنزیر والاصنام 2946 ، 2947 ، 2949
تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب لا یذاب شحم المیتة ولا یباع ودکه 2223 ، 2224 باب بیع المیتة والاصنام 2236 کتاب احادیث الانبیاء باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3460 کتاب المغازی باب منزل النبی ﷺ یوم الفتح 4296 کتاب التفسیر باب قوله وعلى الذین هادوا حرمنا کل ذی ظفر ...4633 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی بیع جلود المیتة والاصنام 1297 **نسائی** کتاب الفرع والعتیرة النهی عن الانتفاع بشحوم المیتة 4256 النهی عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بیع الخنزیر 4669 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی ثمن الخمر والمیتة 3485 ، 3486 ، 3488 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ما لا یحل بیعه 2167
2949 :**اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب تحریم بیع الخمر والمیتة والخنزیر والاصنام 2946 ، 2947 ، 2948 =

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَ عَلَيْهِمُ الشَّحْمُ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ [4053]

کیا اور اُس کی قیمت کھائی۔

[14]35:بَاب الرِّبَا

سود کا بیان

2950{75}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالك عَنْ نَافع عَنْ أَبي سَعيد الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَب إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِق إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [4054]

2950: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سونے کے بدلے سونا فروخت نہ کرو مگر برابر برابر اور اس میں سے ایک کو دوسرے پر کم یا زیادہ نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت نہ کرو مگر برابر برابر اور اس میں سے کسی کو دوسرے پر کم یا زیادہ نہ کرو۔ اور ان میں سے غیر موجود چیز کو حاضر کے ساتھ فروخت نہ کرو۔

2951{76}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا

2951: نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ کو بنی لیث کے ایک شخص نے کہا کہ حضرت ابوسعیدؓ خدری

= **تخريج : بخارى** كتاب البيوع باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه 2223 ، 2224 باب بيع الميتة والاصنام 2236 كتاب احاديث الانبياء باب ماذكر عن بنى اسرائيل 3460 كتاب المغازى باب منزل النبى ﷺ يوم الفتح 4296 كتاب التفسير باب قوله وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذى ظفر ...4633 **ترمذى** كتاب البيوع باب ما جاء فى بيع جلود الميتة والاصنام 1297 **نسائى** كتاب الفرع والعتيرة النهى عن الانتفاع بشحوم الميتة 4256 النهى عن الانتفاع بما حرم الله عزوجل 4257 بيع الخنزير 4669 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى ثمن الخمر والميتة 3485 ، 3486 ، 3488 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب ما لا يحل بيعه 2167

2950 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الربا 2951 ، 2952

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع الذهب بالذهب 2175 باب بيع الفضة بالفضة 2176 ، 2177 **ترمذى** كتاب البيوع باب ما جاء فى الصرف 1241 **نسائى** كتاب البيوع بيع الشعير بالشعير 4562 بيع الذهب بالذهب 4570 ، 4571 بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4578 ، 4579

2951 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب الربا 2950 ، 2952 =

اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْثُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَنَافِعٌ مَعَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ قَالَ نَافِعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّكَ تُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَقَالَ أَبْصَرَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهُ بِنَاجِزٍ إِلَّا يَدًا بِيَدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ (بات) بیان کرتے ہیں۔ قتیبہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ ؓ تشریف لے گئے اور نافع ان کے ساتھ تھے اور ابن رمح کی روایت میں ہے کہ نافع نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ ؓ تشریف لے گئے اور میں اور لیث قبیلہ کا ایک شخص آپ ؓ کے ساتھ تھا یہانتک کہ آپ ؓ حضرت ابوسعید خدری ؓ کے پاس اندر گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس نے مجھے بتایا ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنے سے منع فرمایا ہاں سوائے اسکے کہ وہ برابر ہو اور سونے کو سونے کے بدلہ فروخت کرنے سے منع فرمایا سوائے اسکے کہ وہ برابر ہو۔ تو حضرت ابوسعید خدری ؓ نے اپنی دونوں انگلیوں سے اپنی دونوں آنکھوں اور اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ میری دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے سنا رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے کہ سونے کو سونے کے بدلہ اور چاندی کو چاندی کے بدلہ فروخت نہ کرو سوائے اسکے کہ وہ برابر ہوں اور ایک کو دوسرے پر بڑھاؤ نہیں اور ان میں سے غیر موجود کو موجود کے بدلہ فروخت نہ کرو مگر یہ کہ وہ دست بدست ہو۔

= **تخریج : بخاری** کتاب البیوع باب بیع الذهب بالذهب 2175 باب بیع الفضة بالفضة 2176 ، 2177 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی الصرف 1241 **نسائی** کتاب البیوع بیع الشعیر بالشعیر 4562 بیع الذهب بالذهب 4570 ، 4571 بیع الفضة بالذهب وبیع الذهب بالفضة 4578 ، 4579

عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4056,4055]

2952{77} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ [4057]

2952: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سونے کو سونے کے بدلہ اور چاندی کو چاندی کے بدلہ فروخت نہ کرو سوائے اس کے کہ ان کا وزن ایک جیسا ہو اور وہ ایک طرح کے ہوں اور برابر ہوں۔

2953{78}حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ [4058]

2953: حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دینار کو دو دینار کے بدلے اور ایک درہم کو دو درہم کے بدلے فروخت نہ کرو۔

2952: **اطراف**: مسلم کتاب المساقاة باب الربا 2950، 2951

تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الذهب بالذهب 2175 باب بیع الفضة بالفضة 2176، 2177 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی الصرف 1241 **نسائی** کتاب البیوع بیع الشعیر بالشعیر 4562 بیع الذهب بالذهب 4570، 4571 بیع الفضة بالذهب وبیع الذهب بالفضة 4578، 4579

[15]36:بَاب الصَّرْفِ وَبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَقْدًا

صَرف اور سونے کو چاندی کے عوض نقد فروخت کرنے کا بیان ☆

2954{79}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَاءَ خَادِمُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4060,4059]

2954: مالک بن اوس بن الحدثان روایت کرتے ہیں کہ میں کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم کی بیع صرف کرتا ہے؟ طلحہ بن عبید اللہ جو حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس تھے کہنے لگے کہ ہمیں اپنا سونا دکھاؤ۔ پھر ہمارے پاس آنا جب ہمارا خادم آجائے تو ہم تمہاری چاندی تمہیں دیں گے۔ حضرت عمر بن خطابؓ نے کہا کہ ہرگز نہیں بخدا یا تم اس کی چاندی (ابھی) دو گے یا اس کا سونا اسے واپس کرو گے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ چاندی سونے کے بدلہ سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو اور گندم گندم کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو اور جَو جَو کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو اور کھجور کھجور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو۔

☆ صرف: سونے اور چاندی کی بیع کو صَرف کہتے ہیں۔

2954:تخریج: **بخاری** کتاب البیوع باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرة 2134باب بیع التمر بالتمر 2170باب بیع الشعیر بالشعیر 2174 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی الصرف 1243**نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر متفاضلا 4558 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی الصرف 3348 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لایجوز متفاضلا یدا بید2253 باب الصرف الذهب با لورق 2259 ، 2260

2955{80} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ فَجَاءَ أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الْأَشْعَثِ أَبُو الْأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ أَخَانَا حَدِيثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ فَغَنِمْنَا غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَكَانَ فِيمَا غَنِمْنَا آنِيَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا أَنْ يَبِيعَهَا فِي أَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَبَلَغَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا أَخَذُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَلَا مَا بَالُ رِجَالٍ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ

2955: ابو قلابہ سے روایت ہے کہ میں شام میں ایک مجلس میں تھا جس میں مسلم بن یسار بھی تھے تو ابوالاشعث آ گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ (لوگ) کہنے لگے ابوالاشعث، ابوالاشعث۔ وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان سے کہا اسے ہمارے بھائی حضرت عبادہؓ بن صامت کی روایت سناؤ۔ انہوں نے کہا اچھا ہم ایک غزوہ میں تھے لوگوں پر امیر معاویہؓ حکمران تھے ہمیں بہت سی غنیمتیں حاصل ہوئیں۔ جو غنیمتیں ہم نے پائیں اُن میں چاندی کے برتن بھی تھے۔ امیر معاویہؓ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ انہیں لوگوں کے عطیوں کے بدلے بیچ دو۔ لوگ اس بارہ میں ایک دوسرے سے جلدی کرنے لگے پس جب یہ بات حضرت عبادہؓ بن صامت تک پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سونے کی سونے سے چاندی کی چاندی سے اور گندم کی گندم سے اور جو کی جو سے اور کھجور کی کھجور سے اور اور نمک کی نمک سے تجارت کو منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ سوائے اس کے کہ بالکل برابر اور بالکل ویسی ہی ہو۔ پس جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا تو اس نے سود لیا۔ پس لوگوں نے جو لیا تھا واپس کر دیا۔ پس جب یہ بات امیر معاویہؓ کو پہنچی تو

2955 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب الصرف وبيع الذهب بالورق نقدا 2956، 2957، 2958، 2959، 2960 **ترمذی** كتاب البيوع باب ما جاء ان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وكراهية التفاضل فيه 1240 **نسائی** كتاب البيوع بيع التمر بالتمر 4559 بيع البر بالبر 4560، 4561 بيع الشعير بالشعير 4562، 4563، 4564، 4565، 4566 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب في الصرف 3349 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب الصرف وما لا يجوز متفاضلا يدا بيد 2253، 2254

وَنَصْحَبُهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَأَعَادَ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَرِهَ مُعَاوِيَةُ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةً سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4062,4061]

وہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور کہا خبردار لوگوں کو کیا ہوگیا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے احادیث روایت کرنے لگے ہیں حالانکہ ہم آپؐ کو دیکھتے تھے اور آپؐ کی صحبت سے فیض یاب ہوتے تھے۔ لیکن ہم نے آپؐ سے یہ باتیں نہیں سنیں۔ تب حضرت عبادہ بن صامتؓ کھڑے ہوئے اور ساری بات دوبارہ بیان کی پھر کہا کہ ہم وہ باتیں ضرور بیان کریں گے جو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنیں خواہ معاویہؓ کو براہی کیوں نہ لگے یا کہا کہ خواہ انہیں ناپسند ہی ہو۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ اندھیری رات میں مَیں اُن کے لشکر میں ان کے ساتھ نہ رہوں۔

2956{81}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ

2956: حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سونا سونے کے عوض اور چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے عوض، جَو جَو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک نمک کے عوض ایک جیسا اور برابر برابر دست بدست ہونا چاہئے۔ اگر یہ اجناس مختلف ہو جائیں تو جیسے تم چاہو فروخت کرو جبکہ سودا دست بدست ہو۔

2956: **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاة باب الصرف وبیع الذهب بالورق نقدا 2955، 2957، 2958، 2959، 2960 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء ان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وکراهية التفاضل فيه 1240 **نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر 4559 بیع البر بالبر 4560، 4561 بیع الشعیر بالشعیر 4562، 4563، 4564، 4565، 4566 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الصرف 3349 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لا یجوز متفاضلا یدا بید 2253، 2254

بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ [4063]

2957{82}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ[4065,4064]

2957: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سونا سونے کے عوض اور چاندی چاندی کے عوض، گندم گندم کے عوض، جو جو کے عوض، کھجور کھجور کے عوض، نمک نمک کے عوض ایک جیسا دست بدست ہونا چاہئے۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ لینے اور دینے والا اس میں برابر ہیں۔

2957 : **اطراف**: مسلم کتاب المساقاة باب الصرف وبیع الذهب بالورق نقدا 2955 ، 2956 ، 2958 ، 2959 ، 2960

تخریج : **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء ان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل وکراهیة التفاضل فیه 1240 **نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر 4559 بیع البر بالبر 4560 ، 4561 بیع الشعیر بالشعیر 4562 ، 4563 ، 4564 ، 4565 ، 4566 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الصرف 3349 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لا یجوز متفاضلا یدا بید 2253 2254

2958{83}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا بِيَدٍ[4067,4066]

2958: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کھجور کے بدلے کھجور اور گندم کے بدلے گندم اور جَو کے بدلے جَو اور نمک کے بدلے نمک، برابر اور دست بدست ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا سوائے اس کے کہ اس کی اجناس مختلف ہوں ایک اور روایت میں یَدً بِیَدٍ کے الفاظ نہیں ہیں۔

2959{84}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا [4068]

2959: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سونا سونے کے عوض ہموزن اور ایک جیسا اور چاندی چاندی کے عوض ہموزن اور ایک جیسی ہو۔ اور جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا وہ سود ہے۔

2958 :**اطراف**:**مسلم** کتاب المساقاۃ باب الصرف وبیع الذھب بالورق نقدا 2955 ، 2956 ، 2957 ، 2959 ، 2960

تخریج : **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء ان الحنطۃ بالحنطۃ مثلا بمثل وکراھیۃ التفاضل فیه 1240**نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر 4559 بیع البر بالبر 4560 ، 4561 بیع الشعیر بالشعیر 4562 ، 4563 ، 4564 ، 4565 ،4566 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الصرف 3349 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لا یجوز متفاضلا یدا بید 2253 ، 2254

2959 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب الصرف وبیع الذھب بالورق نقدا 2960 ، 2958

تخریج :**نسائی** کتاب البیوع بیع الدرھم بالدرھم 4569 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لا یجوز متفاضلا یدا بید 2255

2960{85}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4070,4069]

2960 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دینار کے عوض دینار ہو ان دونوں میں کوئی زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور درہم کے بدلہ درہم ہو ان دونوں میں کوئی زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

[16]37: بَاب: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

باب: چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیچنے کی ممانعت

2961{86}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَجَاءَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ

2961: ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میرے ایک ساتھی نے حج کے زمانہ تک چاندی ادھار پر بیچی۔ وہ میرے پاس آئے اور مجھے بتایا میں نے کہا یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اسے بازار میں بیچا ہے تو کسی نے مجھے غلط قرار نہیں دیا۔ (ابوالمنہال)

2960: **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب الصرف وبیع الذھب بالورق نقدا 2959

تخریج : **نسائی** کتاب البیوع بیع الدرھم بالدرھم 4569 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لا یجوز متفاضلا یدا بید 2255

2961 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب النھی عن بیع الورق بالذھب دینا 2962 ، 2963

بخاری کتاب البیوع با ب التجارۃ فی البز 2060 ،2061 باب بیع الورق بالزھب نسیئۃ 2180 ، 2181 کتاب الشرکۃ باب الاشتراک فی الذھب والفضۃ وما یکون فیه الصرف2497، 2498 کتاب المناقب باب کیف آخی النبی ﷺ بین اصحابهؓ 3939 3940 **نسائی** کتاب البیوع بیع الفضۃ بالذھب نسیئۃ4575 ، 4576 ، 4577

قَدْ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا وَائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ [4071]

کہتے ہیں میں حضرت براء بن عازبؓ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا وہ کہنے لگے نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے اور ہم یہ تجارت کرتے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا ”جو دست بدست ہو اس میں حرج نہیں اور جو اُدھار ہو وہ سود ہے“ پھر حضرت براءؓ نے کہا کہ آپ حضرت زید بن ارقمؓ کے پاس جائیں ان کی تجارت مجھ سے بڑی ہے۔ میں ان کے پاس گیا اور ان سے پوچھا انہوں نے بھی اسی طرح کہا۔

2962{87}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَهُوَ أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا [4072]

2962: ابوالمنہال کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازبؓ سے سونے چاندی کی (باہم) تجارت کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا حضرت زید بن ارقمؓ سے پوچھو، انہیں زیادہ علم ہے اور میں نے حضرت زیدؓ سے پوچھا تو انہوں نے کہا براءؓ سے پوچھو کیونکہ وہ زیادہ علم رکھتے ہیں اور دونوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی سونے سے اُدھار تجارت سے منع فرمایا ہے۔

2963{88} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

2963: عبدالرحمان بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی

2962 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب النہی عن بیع الورق بالذھب دینا 2961 ، 2963
بخاری کتاب البیوع باب التجارۃ فی البز 2060 ، 2061 باب بیع الورق بالزھب نسیئۃ 2180 ، 2181 کتاب الشرکۃ باب الاشتراک فی الذھب والفضۃ وما یکون فیہ الصرف 2497 ، 2498 کتاب المناقب باب کیف آخی النبی ﷺ بین اصحابہؓ 3939 3940 نسائی کتاب البیوع بیع الفضۃ بالذھب نسیئۃ 4575 ، 4576 ، 4577

2963 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب النہی عن بیع الورق بالذھب دینا 2961 ، 2962
بخاری کتاب البیوع باب التجارۃ فی البز 2060 ، 2061 باب بیع الورق بالزھب نسیئۃ 2180 ، 2181 کتاب الشرکۃ باب الاشتراک فی الذھب والفضۃ وما یکون فیہ الصرف 2497 ، 2498 کتاب المناقب باب کیف آخی النبی ﷺ بین اصحابہؓ 3939 3940 نسائی کتاب البیوع بیع الفضۃ بالذھب نسیئۃ 4575 ، 4576 ، 4577

إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4074,4073]

کے بدلے چاندی اور سونے کے بدلے سونے کی تجارت سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے کہ وہ برابر برابر ہو اور ہمیں ارشاد فرمایا کہ ہم چاندی کو سونے کے بدلہ جیسے چاہیں خریدیں اور سونے کو چاندی کے عوض جیسا چاہیں خریدیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ان سے ایک شخص نے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ دست بدست ہو۔ انہوں (ابی بکرہؓ) نے کہا کہ میں نے اسی طرح سنا تھا۔

ایک اور روایت میں (نَهٰی کی بجائے) نَهَانَا کے الفاظ ہیں۔

[17]38: بَاب: بَيْعُ الْقِلَادَةِ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ

باب: ہار کی فروخت جس میں منکے اور سونا ہو

2964{89} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُلَيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

2964: حضرت فضالہ بن عبید انصاریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبکہ آپؐ خیبر میں تھے ایک ہار لایا گیا جس میں منکے اور سونا تھا اور وہ مالِ غنیمت میں سے تھا جو فروخت ہو رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہار میں جو سونا تھا اس کے بارہ

2964 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2965 ، 2966 ، 2967

تخريج : نسائي كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4573 ، 4574 ابو داؤد كتاب البيوع باب في حلية السيف تباع بالدراهم 3351 ، 3352 ، 3353

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تُبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلَادَةِ فَنُزِعَ وَحْدَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ [4075]

میں ارشاد فرمایا وہ الگ نکال لیا گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سونا سونے کے عوض ہموزن ہو۔

2965{90}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4077,4076]

2965: حضرت فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے غزوہ خیبر کے موقعہ پر بارہ دینار میں ایک ہار خریدا جس میں سونا اور منکے تھے میں نے اسے الگ الگ کیا تو اس میں بارہ دینار سے زیادہ (سونا) پایا۔ میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا (ہار) نہ بیچا جائے جب تک کہ الگ الگ نہ کر لیا جائے۔

2966{91}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجُلَاحِ أَبِي

2966: حضرت فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم یہود کے

2965 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2966 ، 2967

تخريج : نسائی كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4573 ، 4574 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى حلية السيف تباع بالدراهم 3351، 3352 ، 3353

2966 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع القلادة فيها خرز وذهب 2965، 2967

تخريج : نسائی كتاب البيوع بيع القلادة فيها الكرز والذهب بالذهب 4573، 4574 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى حلية السيف تباع بالدراهم 3351، 3352 ، 3353

كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْوُقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ [4078]

ساتھ سونے کے ایک اوقیہ کا تبادلہ دو یا تین دیناروں کے ساتھ کر لیتے تھے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سونے کے عوض سونا نہ بیچو سوائے اس کے کہ ہم وزن ہو۔

2967{92}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنَشٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوَةٍ فَطَارَتْ لِي وَلِأَصْحَابِي قِلَادَةٌ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا فَسَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ[4079]

2967: حنش کہتے ہیں کہ ہم حضرت فضالہ بن عبیدؓ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ میرے اور میرے ساتھیوں کے حصہ میں ایک ہار آیا۔ جس میں سونا چاندی اور جواہرات تھے۔ میں نے اسے خریدنا چاہا میں نے حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے پوچھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا سونا الگ کر لو اور ایک پلڑے میں رکھو اور اپنا سونا دوسرے پلڑے میں رکھو اور ایک جیسے کے سوا ہر گز نہ لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ سوائے ایک جیسے (سونے کے) کچھ نہ لے۔

2967 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب بیع القلادة فیها خرز وذهب 2965 ، 2966

تخریج : **نسائی** کتاب البیوع بیع القلادة فیها الکرز والذهب بالذهب 4573 ، 4574 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی حلیة السیف تباع بالدراهم 3351 ، 3352 ، 3353

[18]39: بَاب: بَيْعُ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

باب: غلہ کی فروخت جبکہ (دونوں غلے) ایک جیسے ہوں

2968{93} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامَهُ بِصَاعِ قَمْحٍ فَقَالَ بِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةَ بَعْضِ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ انْطَلِقْ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ قِيلَ لَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمِثْلِهِ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ [4080]

2968: بُسر بن سعید سے روایت ہے کہ معمر بن عبداللہ نے اپنا غلام ایک صاع گندم دے کر بھجوایا اور کہا اس کو بیچو اور (اس قیمت سے) جَو خرید و۔ وہ غلام گیا اور اس کے عوض ایک صاع جَو اور کچھ زائد جَو لئے اور جب وہ حضرت معمرؓ کے پاس آیا تو ان کو یہ بات بتائی۔ حضرت معمرؓ نے کہا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ اور اسے واپس لوٹا دو اور سوائے ایک جیسے کے کچھ نہ لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپؐ فرماتے تھے کہ غلہ کے عوض غلہ برابر ہونا چاہئے اور اس زمانہ میں ہمارا غلہ جَو ہی تھا۔ انہیں کہا گیا کہ جو گندم کی مثل تو نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ مشابہ ہو۔

2969{94} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

2969: سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ بنی عدی کے ایک شخص کو جو انصاری تھے خیبر کا عامل مقرر کر کے بھیجا۔ وہ اعلیٰ قسم کی کھجور لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے

2969 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2970، 2971 ، 2972 ، 2973 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ [4081]

پوچھا کہ کیا خیبر کی ساری کھجور ایسی ہی ہے؟ اس نے کہا نہیں خدا کی قسم یا رسولؐ اللہ! ہم دو صاع عام کھجور دے کر اس کا ایک صاع خریدتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کرو بلکہ ایک جیسی (برابر) چاہئے یا اس کو فروخت کرو اور اس کی قیمت سے اس میں سے کچھ خریدو اور اسی طرح وزن میں ہونا چاہئے۔

2970{95}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ

2970: حضرت ابوسعید خدریؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر فرمایا وہ ایک اعلیٰ قسم کی کھجور لے کر آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا کیا خیبر کی ساری کھجور ایسی ہی ہے؟ اس نے کہا نہیں خدا کی قسم یا رسولؐ اللہ! ہم تو اس کا ایک صاع دو صاع

= **تخریج** : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الخلط من التمر 2080 کتاب البیوع باب اذا اراد بیع تمر بتمر خیر منه 2201 2202 کتاب الوکالة باب الوکالة فی الصرف والمیزان 2302، 2303 کتاب الوکالة باب اذا باع الوکیل شیئا فاسدا فبیعه مردود 2312 کتاب المغازی باب استعمال النبی ﷺ علی اهل خیبر 4244 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاکم ... 7350 **نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر متفاضلا 4553، 4554، 4555، 4556، 4557 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف ومالا یجوز متفاضلا یدا بید 2256

2970 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب بیع الطعام مثلا بمثل 2969، 2971، 2972، 2973

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الخلط من التمر 2080 کتاب البیوع باب اذا اراد بیع تمر بتمر خیر منه 2201 2202 کتاب الوکالة باب الوکالة فی الصرف والمیزان 2302، 2303 کتاب الوکالة باب اذا باع الوکیل شیئا فاسدا فبیعه مردود 2312 کتاب المغازی باب استعمال النبی ﷺ علی اهل خیبر 4244 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاکم ... 7350 **نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر متفاضلا 4553، 4554، 4555، 4556، 4557 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف ومالا یجوز متفاضلا یدا بید 2256

فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا [4082]

کے بدلے اور دوصاع تین صاع کے عوض لیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کرو۔ معمولی کھجور فروخت کر کے دراہم لو پھر دراہم سے اعلیٰ کھجور خریدو۔

2971{96}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رَدِيءٌ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ

2971 : حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ حضرت بلالؓ برنی کھجور لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ کہاں سے لائے ہو؟ بلالؓ نے کہا کہ ہمارے پاس کچھ معمولی کھجور تھی۔ مَیں اس کے دوصاع دے کر نبی ﷺ کے کھانے کے لئے ایک صاع خرید لایا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر فرمایا اوہ! یہ تو عین سود ہے۔ ایسا نہ کرو، ہاں جب کھجور خریدنے کا ارادہ کرو تو اس کو الگ بیچو پھر اس (حاصل کردہ رقم) سے (دوسری) خریدو۔

ابن سہل نے اپنی روایت میں ''عِندَ ذٰلِک '' کے الفاظ نہیں کہے۔

2971 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب بیع الطعام مثلا بمثل 2969 ، 2970 ، 2972 ، 2973

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الخلط من التمر 2080 کتاب البیوع باب اذا اراد بیع تمر بتمر خیر منه 2201 ، 2202 کتاب الوکالة باب الوکالة فی الصرف والمیزان 2302، 2303 کتاب الوکالة باب اذا باع الوکیل شیئا فاسدا فبیعه مردود 2312 کتاب المغازی باب استعمال النبی ﷺ علی اھل خیبر 4244 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل والحاکم... 7350 **نسائی** کتاب البیوع بیع التمر بالتمر متفاضلا 4553، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4557 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصرف وما لا یجوز متفاضلا یدا بید 2256

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه عِنْدَ ذَلِكَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ آخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيثِهِ عِنْدَ ذَلِكَ [4083]

2972{97} وحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ هَذَا الرِّبَا فَرُدُّوهُ ثُمَّ بِيعُوا تَمْرَنَا وَاشْتَرُوا لَنَا مِنْ هَذَا [4084]

2972: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ کھجوریں لائی گئیں۔آپؐ نے فرمایا یہ کھجور ہماری کھجور میں سے تو نہیں ہے۔اس شخص نے عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! ہم نے اپنی کھجور کے دوصاع دے کر اس کھجور کا ایک صاع لیا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ سود ہے اسے واپس کرو۔پھر ہماری کھجور فروخت کرو، ہمارے لئے اِس (حاصل شدہ رقم) سے یہ خریدو۔

2973{98}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

2973: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ''جمع'' کھجور دی جاتی تھی اور وہ ملی جلی کھجوریں ہوتی تھیں اور ہم اس کے دوصاع دے کر ایک صاع لیتے تھے۔

2972 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2969 ، 2970 ، 2971 ، 2973

تخريج : بخاری كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمر خير منه 2201 ، 2202 كتاب الوكالة باب الوكالة فى الصرف والميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2312 كتاب المغازى باب استعمال النبیﷺ على اهل خيبر 4244 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاكم ...7350 نسائی كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4557 ابن ماجه كتاب التجارات باب الصرف ومالا يجوز متفاضلا يدا بيد 2256

2973 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2969، 2970 ، 2971 ، 2973 =

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ الْخلْطُ منْ التَّمْر فَكُنَّا نَبيعُ صَاعَيْن بصَاعٍ فَبَلَغَ ذَلكَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حنْطَةٍ بصَاعٍ وَلَا درْهَمَ بدرْهَمَيْن [4085]

رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو آپؐ نے فرمایا کھجور کے دوصاع ایک صاع کے بدلے نہیں ۔ نہ ہی گندم کے دو صاع کے عوض ایک صاع گندم نہ دو درہم کے بدلے ایک درہم ۔

2974{99} حَدَّثَني عَمْرٌو النَّاقدُ حَدَّثَنَا إسْمَعيلُ بْنُ إبْرَاهيمَ عَنْ سَعيد الْجُرَيْريِّ عَنْ أَبي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَن الصَّرْف فَقَالَ أَيَدًا بيَد قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ به فَأَخْبَرْتُ أَبَا سَعيدٍ فَقُلْتُ إنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَن الصَّرْف فَقَالَ أَيَدًا بيَد قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ به قَالَ أَوَ قَالَ ذَلكَ إنَّا سَنَكْتُبُ إلَيْه فَلَا يُفْتيكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّه لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فتْيَان رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ كَأَنَّ هَذَا لَيْسَ منْ تَمْر أَرْضنَا قَالَ كَانَ في تَمْر أَرْضنَا أَوْ في تَمْرنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْء فَأَخَذْتُ هَذَا وَزدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَة فَقَالَ

2974: ابونضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سونے چاندی کے تبادلہ کے بارہ میں پوچھا انہوں نے کہا کیا دست بدست؟ تو میں نے کہا ہاں انہوں نے کہا اس میں حرج نہیں ۔ پھر میں نے (یہ بات) حضرت ابوسعیدؓ کو بتائی میں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سونے چاندی کی بیع کے بارہ میں پوچھا تھا۔ انہوں نے کہا کیا دست بدست؟ میں نے کہا ہاں تو انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں۔ انہوں (حضرت ابوسعیدؓ) نے کہا کیا انہوں (حضرت ابن عباسؓ) نے ایسا کہا تھا! ہم انہیں عنقریب لکھیں گے پھر وہ تمہیں یہ فتویٰ نہیں دیں گے پھر انہوں (حضرت ابوسعیدؓ) نے کہا کہ خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ کا کوئی خادم کھجور لے کر آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اوپرا

= **تخریج : بخاری** كتاب البيوع باب بيع الخلط من التمر 2080 كتاب البيوع باب اذا اراد بيع تمر بتمر خير منه 2201 2202 كتاب الوكالة باب الوكالة فى الصرف والميزان 2302، 2303 كتاب الوكالة باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود 2312 كتاب المغازى باب استعمال النبىﷺ على اهل خيبر 4244 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب اذا اجتهد العامل او الحاكم ..7350 **نسائی** كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4553، 4554 ، 4555 ، 4556 ، 4557 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب الصرف ومالا يجوز متفاضلا يدا بيد 2256

2974 : اطراف: مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2975

تخریج : نسائی كتاب البيوع بيع التمر بالتمر متفاضلا 4554، 4557

أَضْعَفْتَ أَرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَبِعْهُ ثُمَّ اشْتَرِ الَّذِي تُرِيدُ مِنَ التَّمْرِ[4086]

سمجھا اور فرمایا شاید یہ ہماری زمین کی کھجور نہیں۔ اس (خادم) نے بتایا کہ ہماری زمین کی کھجور میں یا (کہا) ہماری کھجور میں اس سال کوئی بات تھی تو میں نے یہ لے لی اور کچھ (اپنی کھجور) زیادہ دے دی۔ آپؐ نے فرمایا تم نے زیادہ دیا تو سود دیا۔ اس کے قریب (بھی) مت جاؤ۔ جب تمہیں اپنی کھجور میں سے کوئی چیز پسند نہ آئے تو اسے فروخت کردو، پھر اس کھجور میں سے جو تم چاہتے ہو خرید لو۔

2975{100}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ رِبًا فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ صَاحِبُ نَخْلِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا اللَّوْنَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنَّ سِعْرَ هَذَا فِي السُّوقِ كَذَا وَسِعْرَ هَذَا كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

2975: ابونضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے سونے چاندی کی تجارت کے بارہ میں پوچھا تو ان دونوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اور میں حضرت ابوسعید خدریؓ کے پاس بیٹھا تھا میں نے ان سے سونے چاندی کی تجارت کے بارہ میں پوچھا انہوں نے کہا جو زیادہ ہو وہ سود ہوگا۔ مجھے یہ بات ان دونوں (حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن عمرؓ) کے قول کی وجہ سے اوپری لگی۔ وہ کہنے لگے میں تو تمہیں صرف وہی حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ حضورؐ کی خدمت میں آپؐ کی کھجوروں کے درخت کا منتظم ایک صاع عمدہ کھجور لایا اور نبی ﷺ کی کھجور اس قسم کی تھی۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا یہ تمہیں کہاں سے ملی ہے؟ وہ کہنے لگا میں اپنی

2975 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب بیع الطعام مثلا بمثل 2974

تخریج :نسائی کتاب البیوع بیع التمر بالتمر متفاضلا 4554، 4557

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ أَرْبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رِبًا أَمْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدُ فَنَهَانِي وَلَمْ آتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَاءِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْهُ بِمَكَّةَ فَكَرِهَهُ [4087]

کھجور کے دو صاع لے کر گیا اور اس کے عوض اس کھجور کا یہ ایک صاع خریدا ہے اور اس کھجور کی قیمت بازار میں یہ ہے اور اس کی وہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تیرا بھلا ہو۔ تو نے سود دیا ہے۔ اگر تم ایسا کرنا ہی چاہو تو اپنی کھجور ایک سودے میں فروخت کرو۔ پھر اپنے اس سودے سے جو کھجور چاہو خریدو۔ حضرت ابوسعیدؓ کہتے تھے کہ کھجور کے بدلے کھجور کے سود ہونے کا زیادہ امکان ہے یا چاندی کے عوض چاندی کے (سود ہونے کا)۔ (ابونضرہ) کہتے ہیں میں بعد میں حضرت ابن عمرؓ کے پاس گیا تو انہوں نے مجھے منع کیا اور میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس نہیں گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوالصہباء نے مجھے بتایا کہ انہوں نے مکہ میں حضرت ابن عباسؓ سے اس بارہ میں پوچھا تو انہوں نے اسے ناپسند کیا۔

2976{101}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ مِثْلًا بِمِثْلٍ مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَقُلْتُ لَهُ

2976: ابوصالح سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ ”دینار دینار کے عوض اور درہم درہم کے عوض برابر برابر ہو۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سودی کام کیا۔“ میں نے انہیں کہا کہ ابن عباسؓ اس سے مختلف کہتے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ میں ابن عباسؓ سے ملا تھا اور ان سے پوچھا تھا کہ بتائیں تو سہی جو

2976 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2977 ، 2978 ، 2979

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب بيع الفضة بالفضة 2176 باب بيع الدينار بالدينار نساء 2179 **نسائى** كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4580 ، 4581 **ابن ماجه** كتاب التجارات من قال لا ربا الا فى النسيئة 2257

إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [4088]

آپ کہتے ہیں اس کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے یا اللہ عزّ وجل کی کتاب میں اسے پایا ہے؟ وہ کہنے لگے نہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے نہ اللہ کی کتاب میں اسے پایا ہے لیکن اُسامہ بن زیدؓ نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سود اُدھار میں ہے۔

2977{102}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [4089]

2977: حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ اُسامہ بن زیدؓ نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ سود صرف اُدھار میں ہے۔

2978{103}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ

2978: حضرت ابن عباسؓ حضرت اُسامہ بن زیدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

2977 : **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاۃ باب بیع الطعام مثلا بمثل 2976 ، 2978 ، 2979

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الفضۃ بالفضۃ 2176 باب بیع الدینار بالدینار نساء 2179 **نسائی** کتاب البیوع بیع الفضۃ بالذھب وبیع الذھب بالفضۃ 4580 ، 4581 **ابن ماجہ** کتاب التجارات من قال لا ربا الا فی النسیئۃ 2257

2978 : **اطراف**: **مسلم** کتاب المساقاۃ باب بیع الطعام مثلا بمثل 2976 ، 2977 ، 2979

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الفضۃ بالفضۃ 2176 باب بیع الدینار بالدینار نساء 2179 **نسائی** کتاب البیوع بیع الفضۃ بالذھب وبیع الذھب بالفضۃ 4580 ، 4581 **ابن ماجہ** کتاب التجارات من قال لا ربا الا فی النسیئۃ 2257

حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ[4090]

کہ جو (تجارت) دست بدست ہو اس میں کوئی سود نہیں۔

2979{104} حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ فِي الصَّرْفِ أَشَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَلَّا لَا أَقُولُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِهِ وَأَمَّا كِتَابُ اللَّهِ فَلَا أَعْلَمُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ [4091]

2979 : اوزاعی کہتے ہیں کہ عطاء بن ابی رباح نے مجھے بتایا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ حضرت ابن عباسؓ سے ملے اور ان سے کہا کہ فرمایئے سونے چاندی کی تجارت کے بارہ میں جو آپ کا قول ہے کیا وہ ایسی بات ہے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی یا کوئی ایسی چیز ہے جسے آپ نے اللہ عزّ وجلّ کی کتاب میں پایا ہے؟ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہرگز نہیں۔ میں یہ نہیں کہتا جہاں تک رسول اللہ ﷺ کا تعلق ہے تو آپ لوگ اس بارہ میں زیادہ جانتے ہیں اور جہاں تک اللہ کی کتاب کا تعلق ہے تو اس کا مجھے پتہ نہیں ہاں مگر اُسامہ بن زیدؓ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سنو! سود صرف اُدھار میں ہے۔

2979 : اطراف: **مسلم** كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2976 ، 2977 ، 2979

تخريج : **بخاری** كتاب البيوع باب بيع الفضة بالفضة 2176 باب بيع الدينار بالدينار نساء 2179 **نسائی** كتاب البيوع بيع الفضة بالذهب وبيع الذهب بالفضة 4580 ، 4581 **ابن ماجه** كتاب التجارات من قال لا ربا الا فی النسيئة 2257

[19]40:بَاب لَعْنِ آكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِله

سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کا بیان

2980{105}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَأَلَ شِبَاكٌ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ قَالَ إِنَّمَا نُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْنَا [4092]

2980: علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے اور کھلانے والے پر لعنت کی ہے۔ راوی (علقمہ) کہتے ہیں میں نے کہا اور اس کے لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر (بھی)۔ انہوں (حضرت عبداللہؓ) نے کہا ہم وہی بیان کرتے ہیں جو ہم نے سنا۔

2981{106}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ [4093]

2981: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے اور کھلانے والے اور اس کے لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔

2980 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2981

تخریج : ترمذی كتاب البيوع باب ماجاء فی اكل الربا 1206 نسائی كتاب الطلاق احلال المطلقة ثلاثا 3416

ابو داؤد كتاب البيوع باب فی آكل الربا وموكله 3333 ابن ماجه كتاب التجارات باب التغليظ فی الربا 2277

2981 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب بيع الطعام مثلا بمثل 2980

تخریج : ترمذی كتاب البيوع باب ماجاء فی اكل الربا 1206 نسائی كتاب الطلاق احلال المطلقة ثلاثا 3416

ابو داؤد كتاب البيوع باب فی آكل الربا وموكله 3333 ابن ماجه كتاب التجارات باب التغليظ فی الربا 2277

[20]41: بَاب أَخْذِ الْحَلَالِ وَتَرْكِ الشُّبُهَاتِ

حلال لینے اور شبہات کو چھوڑنے کا بیان

2982{107}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى النُّعْمَانُ بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

2982: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے اور نعمانؓ اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں تک لے گئے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ حلال (بھی) واضح ہے اور حرام (بھی) واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ باتیں ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو شخص شبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچالیا اور جو شبہات میں پڑ گیا وہ حرام میں داخل ہو گیا۔ اس چرواہے کی طرح جو کسی محفوظ علاقہ کے گرد (جانور) چراتا ہے بعید نہیں کہ وہ (جانور) اس (چراگاہ) کے اندر چرنے لگ جائے۔ خبردار ہر بادشاہ کا ایک ممنوعہ علاقہ ہوتا ہے اور سنو! اللہ کا ممنوعہ علاقہ اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔ سنو! جسم میں ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح ہو تو سارا جسم صحیح ہوگا۔ اگر وہ خراب ہو تو سارا جسم خراب ہوگا اور سنو وہ دل ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عامر شعبی نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت نعمانؓ بن بشیر بن سعد کو حمص میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنا۔ وہ کہہ رہے

2982 : بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرأ لدینه 52 کتاب البیوع باب الحلال بین والحرام بیّن 2051 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی ترک الشبهات 1205 **نسائی** کتاب البیوع باب اجتناب الشبهات فی الکسب 4453 کتاب الاشربة الحث علی ترک الشبهات 5710 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی اجتناب الشبهات 3329 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب وقوف عن الشبهات 3984

مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ وَأَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ زَكَرِيَّاءَ أَتَمُّ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَأَكْثَرُ

{108} حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ نُعْمَانَ بْنَ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحِمْصَ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ[4097,4096,4095,4094]

تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں (يُوشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِيْهِ کی بجائے) يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِيْهِ کے الفاظ ہیں۔ یعنی قریب ہے کہ وہ چراگاہ میں پڑ جائے۔

[21]42: بَاب بَيْعِ الْبَعِيرِ وَاسْتِثْنَاءِ رُكُوبِهِ

اونٹ کی فروخت کا بیان اور اس پر سواری کا استثناء کرنا

2983{109}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّبَهُ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لِي وَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغْتُ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِي فَقَالَ أَتُرَانِي مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ و حَدَّثَنَاه عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ [4098,4099]

2983: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو تھک کر رہ گیا۔ انہوں نے اسے چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ مجھے آ ملے اور میرے لئے دعا کی اور اسے ضرب لگائی تو وہ ایسی رفتار سے چلنے لگا کہ پہلے کبھی ایسا نہ چلا تھا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے یہ ایک اوقیہ میں بیچ دو۔ میں نے عرض کیا نہیں[1] آپؐ نے پھر فرمایا مجھے یہ بیچ دو۔ میں نے آپؐ کو ایک اوقیہ میں بیچ دیا اور اپنے گھر والوں تک اس پر سواری کی استثناء کر لی۔ جب میں پہنچ گیا تو آپؐ کے پاس اونٹ لے کر آیا۔ آپؐ نے مجھے اس کی قیمت ادا کر دی۔ پھر میں واپس لوٹا۔ آپؐ نے مجھے بلوایا اور فرمایا کیا تم میرے بارے میں خیال کرتے ہو کہ میں نے تمہیں کم قیمت لگائی ہے تا کہ تمہارا اونٹ لے لوں۔ اپنا اونٹ اور درہم لے جاؤ، یہ تمہارے ہیں۔[2]

1: حضرت جابرؓ چاہتے تھے کہ حضور ﷺ بغیر قیمت ادا کرنے کے یہ اونٹ ان کی طرف سے قبول فرمائیں جیسا کہ ایک اور روایت میں وضاحتًا بیان ہے۔

2: یہ روایت بخاری میں 17 مرتبہ آئی ہے مگر ان میں خط کشیدہ الفاظ نہیں ہیں۔

2983 : اطراف : مسلم کتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161، 1162 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649، 2650، 2651 ، 2652 ، 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2984، 2985، 2986، 2987

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة2603، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718 =

2984{110}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاحَقَ بِي وَتَحْتِي نَاضِحٌ لِي قَدْ أَعْيَا وَلَا يَكَادُ يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَلِيلٌ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ أَفَتَبِيعُنِيهِ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ

2984:حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھا۔آپؐ مجھے آ ملے۔میری سواری میرا پانی کھینچنے والا اونٹ تھا جو تھک گیا تھا اور چلتا نہ تھا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے مجھ سے پوچھا تمہارے اونٹ کو کیا ہوا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کہ بیمار ہے۔وہ کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ پیچھے ہٹے اور اسے انگیخت کی اور اس کے لئے دعا کی ۔پس وہ سب اونٹوں سے آگے آگے چلنے لگا۔وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اب اپنے اونٹ کو کیسا پاتے ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا بہت اچھا۔اسے آپؐ کی برکت پہنچی ہے۔آپؐ نے فرمایا کیا تم اسے میرے پاس بیچتے ہو؟ مجھے شرم آئی اور ہمارا اس کے

=كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره فى الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 **نسائی** كتاب البيو ع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637 4638 ،4639

2984 : **اطراف:مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين فى المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161 1162كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649 ،2650 ، 2651 ، 2652 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2983 ، 2985 ، 2986 ، 2987

تخريج : بخاری كتاب البيو ع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ...26033 ، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718 كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره فى الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد 5245 با ب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء فى تزويج الابكار 1100 **نسائی** كتاب النكاح الابكار 3219 ، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيو ع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637 4638 ، 4639 ، 4640 ، 4641 **ابوداؤد** كتاب النكاح باب فى تزويج الابكار 2048 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى انْتَهَيْتُ فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنِ الْبَعِيرِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَامَنِي فِيهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِينَ اسْتَأْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي أَوِ اسْتُشْهِدَ وَلِي أَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ {111}

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَلَّ جَمَلِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ لِي بِعْنِي جَمَلَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ

علاوہ کوئی پانی لانے والا اونٹ نہ تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا جی ہاں اور مَیں نے اسے آپؐ کے پاس بیچ دیا اس بات پر کہ مدینہ پہنچنے تک میں اس پر سوار رہوں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے نئی نئی شادی کی ہے اور میں نے آپؐ سے اجازت چاہی۔ آپؐ نے مجھے اجازت دے دی اور میں مدینہ کی طرف لوگوں سے آگے نکل گیا اور وہاں پہنچ گیا۔ میرے ماموں مجھے ملے انہوں نے مجھ سے اونٹ کے بارہ میں پوچھا۔ میں نے اس کے بارہ میں جو میں نے کیا تھا بتایا تو انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی تھی تو آپؐ نے مجھے فرمایا تھا کہ تم نے کس سے شادی کی ہے؟ کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے آپؐ سے عرض کیا کہ بیوہ سے شادی کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم نے کنواری سے کیوں نہ شادی کی؟ وہ تم سے کھیلتی اور تم اس سے کھیلتے۔ میں نے آپؐ سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے والد فوت ہو گئے یا کہا کہ شہید ہو گئے اور میری چھوٹی بہنیں ہیں اس لئے میں نے پسند نہ کیا کہ ان کے پاس ان جیسی بیاہ کر لاؤں جو ان کی تربیت نہ کر سکے۔ نہ ان کا خیال رکھ سکے۔ اس لئے بیوہ سے شادی کی تا کہ وہ ان کا خیال رکھے اور ان کی تربیت کرے۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے، میں صبح

هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ أَعْطِهِ أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْطَانِي أُوقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِي كِيسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ {112}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاضِحِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَنَخَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِي ارْكَبْ بِاسْمِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي وَيَقُولُ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ [4102,4101,4100]

آپؐ کی خدمت میں اونٹ لے کر حاضر ہوا۔ آپؐ نے مجھے اس کی قیمت دے دی اور وہ (اونٹ) بھی مجھے واپس کر دیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ آئے تو میرا اونٹ بیمار پڑ گیا پھر باقی روایت اسی طرح بیان کی۔ اس روایت میں یہ ہے کہ پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ یہ اونٹ میرے پاس بیچ دو۔ میں نے عرض کیا نہیں حضورؐ یہ آپؐ کا ہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ اسے میرے پاس فروخت کرو۔ میں نے کہا نہیں بلکہ یارسولؐ اللہ! وہ آپؐ کا ہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ میرے پاس بیچ دو۔ میں نے عرض کیا کہ مجھ پر ایک اُوقیہ سونا قرض ہے۔ یہ اونٹ اس (اُوقیہ) کے عوض آپؐ کا ہوا۔ آپؐ نے فرمایا میں نے لے لیا تم اس پر مدینہ پہنچو۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اسے سونے کا ایک اُوقیہ دے دو اور اسے کچھ زیادہ بھی دینا۔ جابرؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے ایک اُوقیہ سونا اور ایک قیراط زائد دیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ زائد (انعام) مجھ سے جدا نہ ہونے پائے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ میری ایک تھیلی میں تھا جو اہل شام نے یوم الحرہ ☆ میں چھین لی۔ ایک اور روایت میں ہے

☆ یوم الحرۃ: 63ھ میں مدینہ پر حملہ کا واقعہ۔

کہ حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے میرا پانی لانے والا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ پھر راوی نے باقی روایت بیان کی اور اس میں یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے چھڑی چبھوئی پھر مجھے فرمایا کہ اللہ کا نام لے کر سوار ہو جاؤ اور اس روایت میں یہ بھی اضافہ ہے کہ انہوں (حضرت جابرؓ) نے کہا کہ آپؐ مجھے زیادہ عطا فرماتے رہے اور فرماتے تھے کہ اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔

2985{113} وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَنَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْبِسُ خِطَامَهُ لِأَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلَى أَنَّ

2985: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب میرے پاس تشریف لائے اور میرا اونٹ تھک گیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے اسے چھڑی لگائی اور وہ چھلانگیں لگا کر (دوڑنے لگا) اس کے بعد میں اونٹ کی مہار تھامتا تھا تاکہ حضور ﷺ کی بات سن سکوں مگر نہ سن سکتا تھا پھر نبی ﷺ مجھے آن ملے اور فرمایا اسے میرے پاس بیچ دو۔ میں نے وہ آپؐ کے پاس پانچ اُوقیہ میں فروخت کر دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ

2985: اطراف: **مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161 1162 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649، 2650، 2651، 2652 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2983، 2984، 2986، 2987

تخریج: **بخارى** كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ...26033، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718 كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره فى الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد5245 با ب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى تزويج الابكار 1100 **نسائى** كتاب النكاح الابكار 3219، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637، 4638، 4639، 4640، 4641 **ابوداؤد** كتاب النكاح باب فى تزويج الابكار 2048 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَزَادَنِي وُقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي {114}حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَا جَابِرُ أَتَوَفَّيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ [4104,4103]

میں نے عرض کیا اس شرط پر کہ مدینہ پہنچنے تک میں اس پر سوار رہوں گا۔ آپؐ نے فرمایا تم مدینے تک اس پر سوار رہو۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں آپؐ کے پاس وہ (اونٹ) لے آیا۔ نبی ﷺ نے مجھے ایک اُوقیہ زیادہ عطا فرمایا پھر وہ (اونٹ بھی) مجھے دے دیا۔
ایک اور روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا جہاد کی خاطر۔ پھر پوری روایت بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے آپؐ نے فرمایا اے جابر! کیا تم نے پوری قیمت لے لی ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر فرمایا قیمت بھی تمہاری اور اونٹ بھی تمہارا قیمت بھی تمہاری اور اونٹ بھی تمہارا۔

2986{115} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2986: محارب کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم میں خریدا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب آپؐ صرار پہنچے آپؐ نے

2986 : اطراف: **مسلم** كتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161، 1162 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649 ، 2650 ، 2651 ، 2652 ، 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2983، 2984، 2985، 2987

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ...26033، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره فى الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد 5245 با ب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى تزويج الابكار 1100 **نسائى** كتاب النكاح الابكار 3219 ، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4638، 4637، 4639 ، 4640 ، 4641 **ابو داؤد** كتاب النكاح باب فى تزويج الابكار 2048 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ فَأَرْجَحَ لِي {116} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا مُحَارِبٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَذْكُرْ الْوُقِيَّتَيْنِ وَالدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ وَقَالَ أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا [4106,4105]

گائے کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔ وہ ذبح کی گئی اور لوگوں نے اس میں سے کھایا۔ جب آپؐ مدینہ پہنچے آپؐ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ میں مسجد جاؤں اور دو رکعت ادا کروں اور آپؐ نے میرے لئے اونٹ کی قیمت وزن کی اور میرے لئے پلڑے کو جھکایا (یعنی زیادہ ادائیگی فرمائی)۔

ایک اور روایت میں سابقہ روایت کا مضمون ہے مگر اس میں (اشْتَرَى مِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعِيْرًا بِوُقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْدِرْهَمَيْنِ کی بجائے) فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِثَمَنٍ قَدْ سَمَّاهُ کے الفاظ ہیں۔ اور اس میں اَلْوُقِيَّتَيْنِ وَالْدِّرْهَمَ والدِّرْهَمَيْنِ کا ذکر نہیں اور اس میں (أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوْا مِنْهَا کی بجائے) أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا کے الفاظ ہیں۔

2987{117}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

2987 : حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہارا اونٹ چار دینار میں لیا ہے۔ تم مدینہ تک اس پر سواری کرسکو گے۔

2987 : **اطراف:مسلم** کتاب صلاة المسافرين باب استحباب الركعتين فى المسجد لمن قدم من سفر اول قدومه 1161 1162 كتاب الرضاع باب استحباب نكاح ذات الدين 2648 باب استحباب نكاح البكر 2649، 2650، 2651، 2652 2653 كتاب المساقاة باب بيع البعير واثتناء ركوبه 2983، 2984، 2985، 2986

تخریج : بخاری كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمير 2097 كتاب الوكالة باب اذا وكل رجل رجلا ان يعطى شيئا ... 2309 كتاب المظالم باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد 2470 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة ...26033، 2604 كتاب الشروط باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز 2718كتاب الجهاد والسير باب من ضرب دابة غيره فى الغزو 2861 باب استيذا ن الرجل الامام 2967 كتاب النكاح باب طلب الولد 5245 باب تستحد المغيبة ومشط الشعثة 5247 **ترمذی** كتاب النكاح باب ماجاء فى تزويج الابكار 1100 **نسائی** كتاب النكاح الابكار 3219، 3220 على ما تنكح المرأة 3226 كتاب البيوع البيع يكون فيه الشرط فيصح البيع والشرط 4637،4638 4639، 4640، 4641 **ابو داؤد** كتاب النكاح باب فى تزويج الابكار 2048 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب تزويج الابكار 1860

وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ [4107]

[22]43: بَاب: مَنِ اسْتَسْلَفَ شَيْئًا فَقَضَى خَيْرًا مِنْهُ وَخَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

باب: جس نے کوئی چیز ادھار لی اور اس سے بہتر ادا کی اور تم میں بہترین وہ ہے جو ادائیگی میں تم سب سے اچھا ہو

2988{118} حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَبَا رَافِعٍ أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ إِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً {119} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

2988: حضرت ابورافعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے نوعمر اونٹ اُدھار لیا۔ پھر آپؐ کے پاس زکوۃ کے اونٹوں میں سے اونٹ آئے تو آپؐ نے حضرت ابورافعؓ کو حکم دیا کہ اس شخص کو نوعمر اونٹ ادا کردے۔ حضرت ابورافعؓ آپؐ کے پاس واپس آئے اور کہا کہ مجھے ان اونٹوں میں (اس کے اونٹ سے) بہتر ملا ہے جو ساتویں سال میں داخل ہو چکا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے وہی دے دو۔ لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو ادائیگی میں ان سے بہتر ہو۔

ایک اور روایت میں (عَنْ اَبِی رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا... کی بجائے) عَنْ

2988: **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب بیع البعیر واستثناء رکوبه 2989، 2990، 2991

تخریج : **بخاری** کتاب الوکالة باب وکالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوکالة فی قضاء الدیون 2306 کتاب الاستقراض باب استقراض الابل 2390 باب هل یعطی اکبر من سنه 2392 باب حسن القضاء 2393 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب الهبة المقبوضة وغیر المقبوضة ... 2606 باب من اهدى له هدية وعنده جلساء ه 2609 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی استقراض البعیر ... 1316، 1317، 1318 **نسائی** کتاب البیوع استسلاف الحیوان واستقراضه 4617، 4618، 4619 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی حسن القضاء 3346 ابن ماجه کتاب التجارات باب السلم فی الحیوان 2285، 2286 کتاب الصدقات باب حسن القضاء 2423

سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً [4109,4108]

اَبِی رَافِعٍ مَوْلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَکْرًا کے الفاظ ہیں۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں (خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً کی بجائے) فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللّٰهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً کے الفاظ ہیں۔

2989{120}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمْ اشْتَرُوا لَهُ سِنًّا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًّا هُوَ خَيْرٌ مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَوْ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [4110]

2989 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ذمہ کچھ حق تھا اس نے آپؐ سے درشتی کی نبی ﷺ کے صحابہؓ نے اس (کی فہمائش) کا قصد کیا نبی ﷺ نے فرمایا حق دار☆ کچھ کہہ بھی لیتا ہے پھر ان سے فرمایا اس کے لئے اونٹ خریدو اور اس کو دے دو۔ انہوں نے کہا ہم نے اس کی عمر کے اونٹ سے بہتر عمر کا اونٹ ہی پایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہی خریدو اور اسے دے دو کیونکہ تم میں سے بہتر یا تم میں بہتر وہ ہے جو ادائیگی میں تم سب سے اچھا ہے۔

2989 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب بیع البعیر واستثناء رکوبه 2988، 2990 ، 2991

تخریج : بخاری کتاب الوکالة باب وکالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوکالة فی قضاء الدیون 2306 کتاب الاستقراض باب استقراض الابل 2390 باب هل یعطی اکبر من سنه2392 باب حسن القضاء 2393 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب الهبة المقبوضة وغیر المقبوضة ... 2606 باب من اهدی له هدیة وعنده جلساء ه 2609 ترمذی کتاب البیوع باب ماجاء فی استقراض البعیر او الشیء من الحیوان ...1316، 1317 ، 1318 نسائی کتاب البیوع استسلاف الحیوان واستقراضه4617 ، 4618 ، 4619 الترغیب فی حسن القضاء 4693 ابن ماجه کتاب الصدقات باب حسن القضاء 2423 کتاب التجارات باب السلم فی الحیوان2285 ، 2286

☆حق سے یہاں مراد کچھ قرض ہے۔

2990{121} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًّا فَأَعْطَى سِنًّا فَوْقَهُ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً [4111]

2990: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر اس سے بہتر عمر کا اونٹ دیا اور فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو ادائیگی میں سب سے بہتر ہو۔

2991{122} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ أَعْطُوهُ سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ وَقَالَ خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً [4112]

2991: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ وہ آپؐ سے اونٹ لینے کا تقاضا کرتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اسے اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ دے دو اور فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو ادائیگی میں تم سب سے بہتر ہو۔

2990 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب بیع البعیر واستثناء رکوبه 2988، 2989 ، 2991
بخاری : کتاب الوکالة باب وکالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوکالة فی قضاء الدیون 2306 کتاب الاستقراض واداء الدیون والحجر والتفلیس باب استقراض الابل 2390 باب هل یعطی اکبر من سنه 2392 باب حسن القضاء 2393 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب الهبة المقبوضة وغیر المقبوضة ... 2606 باب من اهدی له هدیة وعنده جلساء ه 2609 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی استقراض البعیر او الشیء من الحیوان ...1316، 1317 ، 1318 **نسائی** کتاب البیوع استسلاف الحیوان واستقراضه 4617 ، 4618 ، 4619 الترغیب فی حسن القضاء 4693 **ابن ماجه** کتاب السد قات باب حسن القضاء 2423کتاب التجارات باب السلم فی الحیوان 2285 ، 2286

2991 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب بیع البعیر واستثناء رکوبه 2988، 2989 ، 2990
بخاری : کتاب الوکالة باب وکالة الشاهد والغائب جائزة 2305 باب الوکالة فی قضاء الدیون 2306 کتاب الاستقراض واداء الدیون والحجر والتفلیس باب استقراض الابل 2390 باب هل یعطی اکبر من سنه 2392 باب حسن القضاء 2393 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب الهبة المقبوضة وغیر المقبوضة ... 2606 باب من اهدی له هدیة وعنده جلساء ه 2609 **ترمذی** کتاب البیوع باب ماجاء فی استقراض البعیر او الشیء من الحیوان ...1316، 1317 ، 1318 **نسائی** کتاب البیوع استسلاف الحیوان واستقراضه 4617 ، 4618 ، 4619 الترغیب فی حسن القضاء 4693 **ابن ماجه** کتاب الصد قات باب حسن القضاء 2423 کتاب التجارات باب السلم فی الحیوان 2285 ، 2286

[23]44: بَاب: جَوَازُ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مِنْ جِنْسِهِ مُتَفَاضِلًا

باب: جاندار کو اسی جنس کے جاندار کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ خرید وفروخت کرنے کا جواز

2992{123} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَابْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنِيهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ [4113]

2992: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک غلام نے آ کر رسول اللہ ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی اور حضورؐ کو علم نہیں تھا کہ وہ غلام ہے۔ پھر اس کا مالک اسے لینے آ گیا۔ نبی ﷺ نے اسے فرمایا اسے میرے پاس فروخت کر دو۔ حضور ﷺ نے اسے دو سیاہ غلام دے کر خریدا۔ اس کے بعد آپؐ نے کبھی کسی کی بیعت نہیں لی مگر آپؐ اسے پوچھ لیتے تھے کہ کیا وہ غلام تو نہیں ہے؟

[24]45: بَاب: الرَّهْنُ وَجَوَازُهُ فِي الْحَضَرِ كَالسَّفَرِ

باب: رہن رکھنا اور اس کا سفر کی طرح حضر میں جائز ہونا

2993{124} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ

2993: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے غلہ ادھار خریدا اور اس کو اپنی زرہ بطور رہن دی۔

2992 : **تخریج** :**ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی شراء العبد بالعبدین 1239 کتاب السیر باب ما جاء فی النھی عن قتل النساء والصبیان 1569 باب ما جاء فی بیعة العبد 1596 **نسائی** کتاب البیعة بیعة الممالیک 4184 کتاب البیوع بیع الحیوان بالحیوان یدا بید متفاضلا 4621 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی ذالک اذا کان یدا بید 3358 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب البیعة 2869

2993 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب جواز بیع الحیوان بالحیوان من جنسه متفاضلا 2994 ، 2995

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب شراء النبی بالنسیئة 2068 **نسائی** کتاب البیوع الرجل یشتری الطعام الی اجل ... 4609 مبایعة اهل الکتاب **ابن ماجه** کتاب الرهون باب حدثنا ابو بکر ابن ابی شیبة 2436 ، 2437 ، 2438 ، 2439

الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا [4114]

2994{125}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ [4115]

2994: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے غلہ خریدا اور اس کے پاس لوہے کی زرہ رہن رکھی۔

2995{126}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا لَهُ

2995: اعمش سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم نخعی کے پاس بیع سلم میں رہن رکھنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے اسود بن یزید نے بیان کیا کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے مقررہ مدت کے لئے غلہ ادھار خریدا اور اس کے پاس اپنی لوہے کی زرہ رہن رکھی۔

2994 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب جوا ز بیع الحیوان بالحیوان من جنسہ متفاضلا 2994 ، 2995
تخریج : بخاری کتاب البیوع باب شراء النبی بالنسیئة 2068 نسائی کتاب البیوع الرجل یشتری الطعام الی اجل ... 4609 مبایعة اهل الكتاب ابن ماجه کتاب الرهون باب حدثنا ابو بکر ابن ابی شیبة 2436 ، 2437 ، 2438 ، 2439

2995 : اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب جوا ز بیع الحیوان بالحیوان من جنسہ متفاضلا 2994 ، 2995
تخریج: بخاری کتاب البیوع باب شراء النبی بالنسیئة 2068 نسائی کتاب البیوع الرجل یشتری الطعام الی اجل ... 4609 مبایعة اهل الكتاب ابن ماجه کتاب الرهون باب حدثنا ابو بکر ابن ابی شیبة 2436 ، 2437 ، 2438 ، 2439

مِنْ حَدِيد و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيدٍ [4117,4116]

ایک اور روایت میں ''مِنْ حَدِيدٍ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

[25]46: بَاب السَّلَمِ

قیمت پیشگی ادا کرنے کا بیان

2996{127} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ [4118]

2996: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے جبکہ لوگ پھلوں کی سال دو سال پیشگی قیمت ادا کر دیتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا جو کھجور کی قیمت پیشگی ادا کرے تو وہ معیّن پیمانہ اور معیّن وزن کی ایک مقررہ مدت تک کے لئے پیشگی قیمت دے۔

2997{128} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ

2997: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مدینہ) تشریف لائے اور

2996 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب السلم 2997

تخريج : **بخاری** كتاب السلم باب السلم فى كيل معلوم 2239 باب السلم فى وزن معلوم 2240 ، 2241 باب السلم فى النخل 2247 ، 2249 باب السلم الى اجل معلوم 2253 **ترمذی** كتاب البيوع باب ما جاء فى السلف فى الطعام والتمر 1311 **نسائی** كتاب البيوع السلف فى الثمار 4616 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى السلف 3463 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب السلف فى كيل معلوم ... 2280

2997 : **اطراف** : **مسلم** كتاب المساقاة باب السلم 2996 =

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفْ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِإِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ يَذْكُرُ فِيهِ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ [4121,4120,4119]

لوگ (اجناس وغیرہ) کے لئے پیشگی قیمت ادا کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا جو پیشگی قیمت دے وہ صرف معین پیمانہ اور معین وزن کی پیشگی قیمت ادا کرے۔

ایک روایت میں '' اِلٰی اَجَلٍ مَعْلُومٍ ' کے بھی الفاظ ہیں یعنی معیّن مدت تک۔

[26]47: بَاب: تَحْرِيمُ الاحْتِكَارِ فِي الْأَقْوَاتِ

باب: کھانے پینے کی اشیاء کوروک رکھنے کی ممانعت

2998{129}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ

2998 : سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں کہ معمر کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے

= **تخریج** : **بخاری** کتاب السلم باب السلم فی کیل معلوم 2239 باب السلم فی وزن معلوم 2240، 2241 باب السلم فی النخل 2247، 2249 باب السلم الی اجل معلوم 2253 **ترمذی** کتاب البیوع باب ما جاء فی السلف فی الطعام والتمر 1311 **نسائی** کتاب البیوع السلف فی الثمار 4616 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی السلف 3463 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب السلف فی کیل معلوم ... 2280

2998 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب تحریم الاحتکار فی الاقوات 2999 =

عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ فَقِيلَ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيدٌ إِنَّ مَعْمَرًا الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ [4122]

ذخیرہ اندوزی کی وہ خطا کار ہے۔سعید سے کہا گیا آپ خود ذخیرہ کرتے ہیں۔سعید نے کہا معمر جو یہ روایت بیان کرتے تھے وہ بھی ذخیرہ کرتے تھے۔

2999{130} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ مُسْلِم و حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى [4124,4123]

2999 : معمر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صرف خطا کار ذخیرہ اندوزی کرتا ہے۔

= تخریج : ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء فی الاحتکار 1267 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی النهی عن الحکرة 3447 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الحکرة والجلب 2153، 2154، 2155

2999 :اطراف : مسلم کتاب المساقاۃ باب تحریم الاحتکار فی الاقوات 2998

تخریج : ترمذی کتاب البیوع باب ما جاء فی الاحتکار 1267 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی النهی عن الحکرة 3447 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الحکرة والجلب 2153، 2154، 2155

[27]48:بَاب : النَّهْيُ عَنِ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ

باب: خرید وفروخت میں قسم کھانے کی ممانعت

3000{131} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ [4125]

3000: ابن مسیّب سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا قسم بکری کا باعث تو ہے مگر نفع (کی برکت) مٹا دیتی ہے۔

3001{132} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ [4126]

3001: حضرت ابوقتادہؓ انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا خرید وفروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو۔ وہ (سودے کو) بکوا تو دیتی ہے مگر (اس کی برکت) مٹا دیتی ہے۔

3000: تخریج : بخاری کتاب البیوع باب یمحق اللہ الربا ویربی الصدقات .. 2087 **نسائی** کتاب البیوع المنفق سلعتة بالحلف الکاذب 4460 ، 4461 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی کراھیة الیمین فی البیع 3335 **ابن ماجه** باب ما جاء فی کراھیة الایمان فی الشراء والبیع 2209

3001 : تخریج : نسائی کتاب البیوع باب المنفق سلعتة بالحلف الکاذب 4460 ، 4461 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی کراھیة الیمین فی البیع 3335 **ابن ماجه** باب ما جاء فی کراھیة الایمان فی الشراء والبیع 2209

[28]49: بَاب الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

3002{133}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي رَبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ [4127]

3002: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا کوئی شریک کسی جائیداد یا کھجور کے درختوں میں ہوتو اسکے لئے جائز نہیں کہ وہ (اسے) فروخت کرے یہاں تک کہ وہ اپنے شریک کو اطلاع دے اگر وہ پسند کرے تو وہ لے لے۔اگر وہ ناپسند کرے تو چھوڑ دے۔

3003{134}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ

3003: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ (کے حق) کا فیصلہ اس شراکت میں فرمایا جس کی تقسیم نہیں ہوئی۔جائیداد ہو یا باغ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ فروخت کرے یہاں تک کہ وہ اپنے شریک کو اطلاع دے اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر وہ چاہے تو چھوڑ دے اور اگر

3002 : **اطراف: مسلم** کتاب المساقاة باب الشفعة 3003 ، 3004

تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب بیع الشریک من شریکہ 2213 باب بیع الارض والدور والعروض مشاعا غیر مقسوم 2214 کتاب الشفعة باب الشفعة فیما لم یقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة 2257 کتاب الشرکة باب الشرکة فی الارضین وغیرها 2495 باب اذا قسم الشرکاء الدور وغیرها ... 2496 کتاب الحیل باب فی الھبة والشفعة 6976 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513 ، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 1368 باب ما جاء فی الشفعة 1369 اذا حدد الحدود ووقعت السهام فلا شفعة 1370 باب ما جاء ان الشریک شفیع 1371 **نسائی** کتاب البیوع بیع المشاء 4646 الشرکة فی النخیل 4700 الشرکة فی الرباع 4701 ذکر الشفعة واحکامها 4702، 4703، 4704 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی الشفعة 3513 3514 ، 3516 ، 3517 ، 3518 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة 2497 ، 2498

3003 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب الشفعة 3002 ، 3004 =

تُقْسَمْ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ [4128]

وہ اس کو اطلاع کے بغیر فروخت کر دے تو پھر (وہ شریک) اس کا زیادہ حقدار ہے۔

3004{135} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْرِضَ عَلَى شَرِيكِهِ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ فَإِنْ أَبَى فَشَرِيكُهُ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ [4129]

3004: حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شفعہ (کا حق) ہر شراکت میں ہے۔ زمین ہو، گھر ہو یا باغ۔ اس کی فروخت درست نہیں یہاںتک کہ وہ اپنے شریک کو پیش کرے۔ چاہے وہ لے لے یا چھوڑ دے۔ اگر وہ (اس حکم پر چلنے عمل کرنے سے) انکار کرے تو اس کا شریک اس (کو خریدنے کا) زیادہ حقدار ہے سوائے اس کے کہ اس نے اس کو اطلاع کی ہو۔

= **تخریج : بخاری** کتاب البیوع باب بیع الشریک من شریکہ 2213 باب بیع الارض والدور والعروض مشاعا غیر مقسوم 2214 کتاب الشفعة باب الشفعة فیما لم یقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة 2257 کتاب الشرکة باب الشرکة فی الارضین وغیرها 2495 باب اذا قسم الشرکاء الدور وغیرها ... 2496 کتاب الحیل باب فی الهبة والشفعة 6976 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513 ، 3514 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 1368 باب ما جاء فی الشفعة 1369 اذا حدد الحدود ووقعت السهام فلا شفعة 1370 باب ما جاء ان الشریک شفیع 1371 **نسائی** کتاب البیوع بیع المشاء 4646 الشرکة فی النخیل 4700 الشرکة فی الرباع 4701 ذکر الشفعة واحکامها 4702 ، 4703 ، 4704 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الشفعة 3513 ، 3514 ، 3516 ، 3517 ، 3518 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة 2497 ، 2498

3004 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب الشفعة 3002 ، 3003

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع الشریک من شریکہ 2213 باب بیع الارض والدور والعروض مشاعا غیر مقسوم 2214 کتاب الشفعة باب الشفعة فیما لم یقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة 2257 کتاب الشرکة باب الشرکة فی الارضین وغیرها 2495 باب اذا قسم الشرکاء الدور وغیرها ... 2496 کتاب الحیل باب فی الهبة والشفعة 6976 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513 ، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 1368 باب ما جاء فی الشفعة 1369 اذا حدد الحدود ووقعت السهام فلا شفعة 1370 باب ما جاء ان الشریک شفیع 1371 **نسائی** کتاب البیوع بیع المشاء 4646 الشرکة فی النخیل 4700 الشرکة فی الرباع 4701 ذکر الشفعة واحکامها 4702 ، 4703 ، 4704 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الشفعة 3513 ، 3514 ، 3516 ، 3517 ، 3518 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب اذا وقعت الحدود فلا شفعة 2497 ، 2498

[29]50:بَاب: غَرْزُ الْخَشَبِ فِي جِدَارِ الْجَارِ

باب: ہمسائے کی دیوار میں لکڑی گاڑنا

3005{136}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[4131,4130]

3005: حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے راوی کہتے ہیں پھر ابو ہریرۃؓ کہتے تھے یہ کیا بات ہے کہ میں تمہیں اس سے اعراض کرنے والا دیکھتا ہوں خدا کی قسم! میں اسے تمہارے کندھوں کے درمیان ضرور پھینکوں گا۔(یعنی میں تمہیں ضرور یہ روایت سناؤں گا)۔

3005 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاة باب غرز الخشب فی جدار الجار 3006، 3007، 3008، 3009

تخریج : **بخاری** کتاب المظالم والغصب باب لا یمنع جار جاره ان یغرز خشبه فی جداره 2463 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الرجل یضع علی حائط جاره خشبا 1353 **ابو داؤد** کتاب الاقضية باب فی القضاء 3634 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب الرجل یضع خشبة علی جدار جاره 2335، 2337 2336

[30]51: بَاب: تَحْرِيمُ الظُّلْمِ وَغَصْبِ الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا

باب: ظلم اور زمین وغیرہ کے غصب کرنے کی حرمت

3006 {137} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [4132]

3006: حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے ہتھیا لی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔

3007 {138} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ أَرْوَى خَاصَمَتْهُ فِي بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعُوهَا وَإِيَّاهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ

3007: حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو بن نفیل کے بارہ میں روایت ہے کہ ایک بڑھیا اروی نے ان سے ان کے ایک گھر کے کچھ حصہ کے متعلق جھگڑا کیا تو انہوں نے کہا کہ چلو چھوڑو (یہ اس کو دے دو۔) میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے زمین کی ایک بالشت ناحق لی اسے قیامت کے

3006 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب غرز الخشب فی جدار الجار 3005 ، 3007 ، 3008 ، 3009

تخریج : بخاری کتاب المظالم والغصب باب لا یمنع جار جارہ ان یغرز خشبہ فی جدارہ 2463 ترمذی کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513 ، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الرجل یضع علی حائط جارہ خشبا 1353 ابو داؤد کتاب الاقضیة باب فی القضاء 3634 ابن ماجه کتاب الاحکام باب الرجل یضع خشبة علی جدار جارہ 2335 ، 2337 2336

3007 : اطراف : مسلم کتاب المساقاة باب غرز الخشب فی جدار الجار 3005 ، 3006 ، 3008 ، 3009

تخریج : بخاری کتاب المظالم والغصب باب لا یمنع جار جارہ ان یغرز خشبہ فی جدارہ 2463 ترمذی کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513 ، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الرجل یضع علی حائط جارہ خشبا 1353 ابو داؤد کتاب الاقضیة باب فی القضاء 3634 ابن ماجه کتاب الاحکام باب الرجل یضع خشبة علی جدار جارہ 2335 ، 2336 ، 2337

أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ فِي سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا قَالَ فَرَأَيْتُهَا عَمْيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدُرَ تَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ مَرَّتْ عَلَى بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا [4133]

دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ (پھر انہوں نے دعا کی) اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی بینائی زائل کر دے اور اس کی قبر اس کے گھر میں بنانا۔ راوی کہتے ہیں پھر میں نے اس عورت کو نابینا ہونے کی حالت میں دیکھا وہ دیوار کو چھو کر چلتی اور کہتی کہ مجھے حضرت سعیدؓ بن زید کی بد دعا لگی۔ ایک دفعہ وہ اپنے گھر میں جا رہی تھی کہ اپنے گھر میں ایک کنویں کے پاس سے گزری اور اس میں گر گئی پھر وہی اس کی قبر ہوا۔

3008{139} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أُوَيْسٍ ادَّعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمَتْهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ آخُذُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوِّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ لَا أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ

3008: ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اروٰی بنت اویس نے حضرت سعیدؓ بن زید کے خلاف دعوٰی کیا کہ انہوں نے اس کی کچھ زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ چنانچہ وہ اپنا مقدمہ مروان بن حکم کے پاس لے کر گئی۔ سعیدؓ نے کہا کیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اس کے بعد بھی میں اس کی زمین میں سے کچھ لے سکتا ہوں۔ اس (مروان) نے کہا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے زمین کی ایک بالشت از راہ ظلم لی اسے سات زمینوں تک کا طوق پہنایا جائے گا۔ مروان نے کہا اب اس کے بعد میں آپ سے کوئی دلیل نہیں مانگتا۔ پھر انہوں

3008 : اطراف : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب غرز الخشب فی جدار الجار 3005، 3006، 3007، 3009
تخریج : **بخاری** کتاب المظالم والغصب باب لا یمنع جار جارہ ان یغرز خشبه فی جدارہ 2463 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الرجل یضع علی حائط جارہ خشبا 1353 **ابو داؤد** کتاب الاقضیة باب فی القضاء 3634 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب الرجل یضع خشبة علی جدار جارہ 2335، 2336، 2337

كَانَتْ كَاذِبَةً فَعَمِّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ[4134]

(حضرت سعید بن زیدؓ) نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی بینائی زائل کردے اور اسے اس کی زمین میں ہلاک کردے۔ راوی کہتے ہیں پس وہ مری نہیں یہانتک کہ اس کی بینائی جاتی رہی پھر اس دوران میں کہ وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ ایک گڑھے میں گر گئی اور مرگئی۔

3009{140}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ [4135]

3009: حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے بالشت بھر زمین پر ظلم کے ساتھ قبضہ کیا، اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

3010{141} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [4136]

3010: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص بالشت بھر زمین ناحق نہیں لیتا مگر اللہ اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک کا طوق پہنائے گا۔

3009 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب غرز الخشب فی جدار الجار 3005 ، 3006 ، 3007 ، 3008
تخریج : **بخاری** کتاب المظالم والغصب باب لا یمنع جار جارہ ان یغرز خشبہ فی جدارہ 2463 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی الشفعة 3513 ، 3514 کتاب الاحکام باب ما جاء فی الرجل یضع علی حائط جارہ خشبا 1353 **ابو داؤد** کتاب الاقضیة باب فی القضاء 3634 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب الرجل یضع خشبة علی جدار جارہ 2335 ، 2337 2336
3010 : **اطراف** : **مسلم** کتاب المساقاۃ باب تحریم الظلم وغصب الارض وغیرها 3011
تخریج : **بخاری** کتاب المظالم والغصب باب اثم من ظلم شیئا 2452 ، 2453 کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی سبع ارضین . .. 3198 **ترمذی** کتاب الدیات باب ماجاء فیمن قتل ... 1418

3011{142}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَخْبَرَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [4138,4137]

3011: محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ ابوسلمہ نے ان سے بیان کیا کہ ان کے اور ان کی قوم کے درمیان ایک زمین کے بارہ میں جھگڑا تھا اور یہ کہ وہ حضرت عائشہؓ کے پاس آئے اور آپؓ سے اس کا ذکر کیا۔ آپؓ نے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین سے بچو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے بالشت بھر زمین ظلم کے ساتھ لی اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

3011 : اطراف : مسلم كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الارض وغيرها 3010

تخريج : بخارى كتاب المظالم والغصب باب اثم من ظلم شيئا 2452 ، 2453 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين ... 3198 ترمذى كتاب الديات باب ماجاء فيمن قتل ... 1418

[31]52: بَاب: قَدْرُ الطَّرِيقِ إِذَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

باب: راستہ کتنا ہو جب لوگ اس میں اختلاف کریں

3012{143} حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ أَذْرُعٍ [4139]

3012: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم راستہ کے بارہ میں اختلاف کرو تو اس کی چوڑائی سات ہاتھ رکھی جائے۔

3012 : تخریج : بخاری كتاب المظالم باب اذا اختلفو افى الطريق الميتاء وهى الرحبة ... 2473 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فى الطريق اذا اختلف فيه كم يجعل 1355 ، 1356 **ابو داؤد** كتاب القضاء باب فى القضاء 3633 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب فى اذا تشاجروا فى قدر الطريق 2338 ، 2339

❁❁❁

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْفَرَائِض

ورثہ کے حصوں کے بارہ میں کتاب

[...]1: بَاب: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوگا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا ☆

3013{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ [4140]

3013: حضرت اسامہؓ بن زید سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوگا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا۔

3013 : تخریج : **بخاری** کتاب الحج باب توریث دور مکة وبیعها وشرائها ... 1588 4282 کتاب الفرائض باب لا یرث المسلم الکافر ولاالکافر المسلم... 6764 **ترمذی** کتاب الفرائض باب ما جاء فی ابطال المیراث بین المسلم والکافر 2107 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب هل یرث المسلم الکافر 2909 **ابن ماجه** کتاب کتاب الفرائض باب میراث اهل الاسلام من اهل الشرک 2729 ، 2730

☆: یہاں کافر سے مراد حربی کافر ہے ورنہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتُقْسِطُوْا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۔ (الممتحنة: 9) ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے نیکی اور عدل کا معاملہ کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے جنگ نہیں کی اور جنہوں نے تمہیں گھروں سے نہیں نکالا۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو غیر مسلم مسلمانوں پر حملہ نہیں کرتے ان سے عدل وانصاف اور نیک سلوک کا معاملہ کیا جائے۔

[1]2:بَاب : أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

باب: ورثہ کے مقررہ حصے ان کے حق داروں کو دو اور جو بچ جائے وہ قریب ترین مرد کے لئے ہے

3014{2}حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَهُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ[4141]

3014: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شرعی حصے ان کے حقداروں کے سپرد کرو پھر جو باقی بچ جائے وہ قریب ترین مرد کے لئے ہے۔

3015{3}حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ[4142]

3015: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شرعی حصے ان کے حقداروں کے سپرد کرو شرعی حصص کی تقسیم کے بعد جو بچ رہے وہ قریب ترین مرد کے لئے ہے۔

3014 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باھلھا فما بقی فلاولی رجل ذکر 3015 ، 3016
تخریج : **بخاری** کتاب الفرائض باب میراث الولد ... 6732 باب میراث ابن الابن 6735 باب میراث الجد مع الاب ... 6737 باب ابنی عم احدھما اخ للام والآخر زوج 6746 **ترمذی** کتاب الفرائض باب ما جاء فی میراث العصبة 2098 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب فی میراث العصبة 2898 **ابن ماجه** کتاب کتاب الفرائض باب میراث العصبة 2740

3015 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باھلھا فما بقی فلاولی رجل ذکر 3014 ، 3016
تخریج : **بخاری** کتاب الفرائض باب میراث الولد ... 6732 باب میراث ابن الابن 6735 باب میراث الجد مع الاب ... 6737 باب ابنی عم احدھما اخ للأم والآخر زوج 6746 **ترمذی** کتاب الفرائض باب ما جاء فی میراث العصبة 2098 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب فی میراث العصبة 2898 **ابن ماجه** کتاب کتاب الفرائض باب میراث العصبة 2740

3016{4}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وُهَيْبٍ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ [4144,4143]

3016 : حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مال شرعی حصے والوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق تقسیم کرو پھر شرعی حصص سے جو بچ جائے وہ قریب ترین مرد کے لئے ہے۔

[2]3:بَاب مِيرَاثِ الْكَلَالَةِ

کلالہ کے ورثہ کا بیان

3017{5}حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

3017:حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ میری عیادت کے لئے پیدل چل کر تشریف لائے مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ حضورؐ نے وضوء کیا اور وضوء کے پانی میں سے

3016 : اطراف : مسلم کتاب الفرائض باب الحقوا الفرائض باهلها فما بقی فلاولی رجل ذکرا 3014 ، 3015

تخریج : بخاری کتاب الفرائض باب میراث الولد ... 6732 باب میراث ابن الابن 6735 باب میراث الجد مع الاب ... 6737 باب ابنی عم احدهما اخ للام والآخر زوج 6746 **ترمذی** کتاب الفرائض باب ما جاء فی میراث العصبة 2098 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب فی میراث العصبة 2898 **ابن ماجه** کتاب کتاب الفرائض باب میراث العصبة 2740

3017 : اطراف : مسلم کتاب الفرائض باب میراث الکلالة 3016 ، 3018 ، 3019 ، 3020 ،3021=

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُودَانِي مَاشِيَيْنِ فَأُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ [4145]

کچھ مجھ پر چھڑکا تو مجھے ہوش آئی۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں اپنے مال کا کیسے فیصلہ کروں؟ آپؐ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا یہاںتک کہ آیت میراث اُتری یَسْتَفْتُونَکَ قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیکُمْ فِی الْکَلَالَۃِ☆ وہ تجھ سے فتوٰی مانگتے ہیں کہہ دے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارہ میں فتوٰی دیتا ہے۔

3018{6}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلِمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَنِي لَا أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ

3018: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ بنی سلمہ میں پیدل میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپؐ نے مجھے اس حال میں پایا کہ مجھے کوئی ہوش نہ تھا۔ آپؐ نے پانی منگوا کر وضوء کیا پھر اس میں سے مجھ پر پانی چھڑکا تو مجھے افاقہ محسوس ہوا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ!

= **تخریج** : **بخاری** کتاب الوضوء باب صب النبیﷺ وضوءه علی المغمی علیه 194 کتاب المرض باب عیادة المغمی علیه 5651 باب عیادة المریض راکبا وماشیا وردفا علی الحمار 5664 باب وضوء العائد للمریض 5676 کتاب الفرائض باب قول الله تعالیٰ یوصیکم الله فی اولادکم الی قوله وصیة من الله والله علیم حکیم 6723 باب میراث الاخوات والاخوة 6743 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ماکان النبی یسئل مما لم ینزل علیه الوحی 7309 **ترمذی** کتاب الفرائض باب میراث البنین مع البنات 2096 باب میراث الاخوات 2097 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النساء 3015 **نسائی** کتاب الطهارةباب الانتفاع بفضل الوضوء 138 **ابوداؤد** کتاب الفرائض باب فی الکلالة 2886 باب من کان لیس له ولد وله اخوات 2887 ، 2888 کتاب الجنائز باب فی المشی فی العیادة 3094 **ابن ماجه** کتاب الفرائض باب الکلالة 2728

3018 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب میراث الکلالة 3016 ، 3017 ، 3019 ، 3020 ، 3021

تخریج : **بخاری** کتاب تفسیر القرآن باب یوصیکم الله فی اولادکم 4577 کتاب المرض باب عیادة المغمی علیه 5651 باب عیادة المریض راکبا وماشیا وردفا علی الحمار 5664 باب وضوء العائد للمریض 5676 کتاب الفرائض باب قول الله تعالیٰ یوصیکم الله فی اولادکم الی قوله وصیة من الله والله علیم حکیم 6723 باب میراث الاخوات والاخوة 6743 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ماکان النبی یسئل مما لم ینزل علیه الوحی 7309 **ترمذی** کتاب الفرائض باب میراث البنین مع البنات 2096 باب میراث الاخوات 2097 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النساء 3015 **نسائی** کتاب الطهارةباب الانتفاع بفضل الوضوء 138 **ابوداؤد** کتاب الفرائض باب فی الکلالة 2886 باب من کان لیس له ولد وله اخوات 2887 ، 2888 کتاب الجنائز باب فی المشی فی العیادة 3094 **ابن ماجه** کتاب الفرائض باب الکلالة 2728

☆ النسآء: 177

فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ [4146]

میں اپنے مال کے بارہ میں کیا کروں؟ تب یہ آیت اُتری یُوصِیْکُمُ اللّٰهُ فِی اَوْلَادِکُمْ ☆ اللہ تمہیں اپنی اولاد کے بارہ میں تاکیدی حکم دیتا ہے۔ مرد کے لئے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔

3019{7}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ [4147]

3019: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری عیادت فرمائی میں بیمار تھا آپؐ کے ساتھ حضرت ابوبکرؓ تھے۔ دونوں پیدل چل کر آئے تھے۔ آپؐ نے مجھے اس حال میں پایا کہ مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے وضوء کیا اور اپنے وضوء کے پانی سے مجھ پر اُنڈیلا۔ مجھے ہوش آئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں اپنے مال کے بارہ میں کیا کروں؟ آپؐ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا یہانتک کہ آیتِ میراث اُتری۔

3019 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب میراث الکلالۃ 3016 ، 3017 ، 3018 ، 3020 ، 3021

تخریج : **بخاری** کتاب الوضوء باب صب النبیﷺ وضوء ه علی المغمی علیه 194 کتاب تفسیر القرآن باب یوصیکم الله فی اولادکم 4577 کتاب المرض باب عیادة المغمی علیه 5651 باب عیادة المریض راکبا وماشیا وردفا علی الحمار 5664 باب وضوء العائد للمریض 5676 کتاب الفرائض باب قول الله تعالیٰ یوصیکم الله فی اولادکم الی قوله وصیة من الله والله علیم حکیم 6723 باب میراث الاخوات والاخوة 6743 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ماکان النبی یسئل مما لم ینزل علیه الوحی 7309 **ترمذی** کتاب الفرائض باب میراث البنین مع البنات 2096 باب میراث الاخوات 2097 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة النساء 3015 **نسائی** کتاب الطهارةباب الانتفاع بفضل الوضوء 138 **ابوداؤد** کتاب الفرائض باب فی الکلالة 2886 باب من کان لیس له ولد وله اخوات 2887 ، 2888 کتاب الجنائز باب فی المشی فی العیادة 3094 **ابن ماجه** کتاب کتاب الفرائض باب الکلالة 2728

☆ النسآء : 12

3020{8}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ فَصَبُّوا عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ وَالْعَقَدِيِّ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرْضِ وَلَيْسَ فِي

3020: شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے محمد بن منکدر نے بتایا کہ میں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ میں بیمار تھا مجھے ہوش نہ تھی۔ آپؐ نے وضوء کیا لوگوں نے آپؐ کے وضوء کے پانی سے کچھ مجھ پر چھڑکا تو مجھے ہوش آئی۔ میں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! میرے وارث کلالہ ہوں گے[1]۔ پھر آیت میراث اُتری۔ وہ (شعبہ) کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن منکدر سے آیت يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ [2] (وہ تجھ سے فتوی مانگتے ہیں کہہ دے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارہ میں فتوی دیتا ہے۔) کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہاں یہ آیت اسی طرح اُتری تھی۔ وھب بن جریر کی روایت میں (آيَةُ الْمِيرَاثِ کی جگہ) آيَةُ الْفَرَائِضِ کے الفاظ ہیں جبکہ نضر اور عقدی کی روایت میں آيَةُ الْفَرْضِ کے لفظ ہیں۔

3020 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الفرائض باب ميراث الكلالة 3016 ، 3017 ، 3018 ، 3019 ، 3021

تخريج : **بخاری** كتاب الوضوء باب صب النبي ﷺ وضوءه على المغمى عليه 194 كتاب المرض باب عيادة المغمى عليه 5651 باب عيادة المريض راكبا وماشيا وردفا على الحمار 5664 باب وضوء العائد للمريض 5676 كتاب الفرائض باب قول الله تعالىٰ يوصيكم الله فى اولادكم الى قوله وصية من الله والله عليم حكيم 6723 باب ميراث الاخوات والاخوة 6743 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماكان النبى يسئل مما لم ينزل عليه الوحى 7309 **ترمذی** كتاب الفرائض باب ميراث البنين مع البنات 2096 باب ميراث الاخوات 2097 كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة النساء 3015 **نسائی** كتاب الطهارة باب الانتفاع بفضل الوضوء 138 **ابو داؤد** كتاب الفرائض باب فى الكلالة 2886 باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2887 ، 2888 كتاب الجنائز باب فى المشى فى العيادة 3094 **ابن ماجه** كتاب الفرائض باب الكلالة 2728

1: کلالہ اسے کہا جاتا ہے جس کا نہ باپ نہ ماں ہو نہ بیٹا اور نہ بیٹی۔ نیز کلالہ کے ورثاء بھی کلالہ کہلاتے ہیں۔ (لسان العرب)

2: (سورۃ النساء: 177)

رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ [4149,4148]

3021{9} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنْ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا

3021 :معدان بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے جمعہ کے روز خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر کیا اور حضرت ابوبکرؓ کا ذکر کیا پھر کہا کہ میں اپنے بعد کوئی چیز نہیں چھوڑوں گا جو میرے نزدیک کلالہ سے زیادہ قابل فکر ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے بارہ میں اس قدر بات نہیں کی جتنی کلالہ کے بارہ میں کی اور آپؐ نے کسی معاملہ میں مجھ سے اتنی سختی نہیں فرمائی جتنی اس بارہ میں فرمائی حتّٰی کہ اپنی اُنگلی میرے سینہ میں چبھوئی اور فرمایا اے عمرؓ! کیا تمہارے لئے موسم گرما (میں اُترنے) والی آیت جو سورۃ نساء کے آخر پر ہے کافی نہیں۔ اور (حضرت عمرؓ نے کہا) میں اگر زندہ رہا تو اس بارہ میں ایسا فیصلہ کروں گا کہ قرآن پڑھنے والا اور نہ پڑھنے والا اس کے مطابق فیصلہ کریں گے۔

3021 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب میراث الکلالۃ 3016 ، 3017 ، 3018 ، 3019 ، 3020

تخریج : **بخاری** کتاب الوضوء باب صب النبیﷺ وضوء ہ علی المغمی علیہ 194 کتاب تفسیر القرآن باب یوصیکم اللہ فی اولادکم 4577 کتاب المرض باب عیادۃ المغمی علیہ 5651 باب عیادۃ المریض راکبا وماشیا وردفا علی الحمار 5664 باب وضوء العائد للمریض 5676 کتاب الفرائض باب قول اللہ تعالیٰ یوصیکم اللہ فی اولادکم الی قولہ وصیۃ من اللہ واللہ علیم حکیم 6723 باب میراث الاخوات والاخوۃ 6743 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب ماکان النبی یسئل مما لم ینزل علیہ الوحی 7309 **ترمذی** کتاب الفرائض باب میراث البنین مع البنات 2096 باب میراث الاخوات 2097 کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورۃ النساء 3015 **نسائی** کتاب الطھارۃ باب الانتفاع بفضل الوضوء 138 **ابوداؤد** کتاب الفرائض باب فی الکلالۃ 2886 باب من کان لیس لہ ولد ولہ اخوات 2887 ، 2888 کتاب الجنائز باب فی المشی فی العیادۃ 3094 **ابن ماجہ** کتاب کتاب الفرائض باب الکلالۃ 2728

بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4151,4150]

[3]4:بَاب: آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ

باب: آخری آیت[1] جو اتاری گئی آیت کلالہ تھی

3022{10}حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ [4152]

3022: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ قرآن کی آخری آیت جو اُتاری گئی وہ یہ تھی یَسْتَفْتُونَکَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلَالَةِ وہ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں کہہ دے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارہ میں فتویٰ دیتا ہے۔

3023{11}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

3023: حضرت براءؓ بن عازب بیان کرتے ہیں کہ آخری آیت جو اتاری گئی کلالہ کی آیت ہے اور آخری سورۃ جو نازل کی گئی (سورۃ) براءۃ ہے۔

3022 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب آخر آية انزلت آية الكلالة 3023 ، 3024 ، 3025

تخريج : بخاری كتاب المغازی باب حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع 4364 كتاب التفسير باب يستفتونک قل الله يفتيكم فی الكلالة... 4605 باب براءة من الله ورسوله ... 4654 كتاب الفرائض باب يستفتونک قل الله يفتيكم ... 6744 ابو داؤد كتاب الفرائض باب من كان ليس له ولد وله اخوات 2888

1: بعض پختہ روایات کے مطابق اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ آخری آیت ہے۔

2: (النساء:177)

3023 : اطراف : مسلم كتاب الفرائض باب آخر آية انزلت آية الكلالة 3022 ، 3024 ، 3025 =

عَازِبٍ يَقُولُ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ بَرَاءَةُ [4153]

3024{12} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ آخِرَ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ تَامَّةً سُورَةُ التَّوْبَةِ وَأَنَّ آخِرَ آيَةٍ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ كَامِلَةً [4155,4154]

3024: حضرت براءؓ سے روایت ہے کہ آخری سورۃ جو مکمل اُتاری گئی سورۃ توبہ ہے اور آخری آیت جو نازل کی گئی آیتِ کلالہ ہے۔ایک روایت میں تامّہ کی بجائے کاملہ کا لفظ ہے۔

3025{13} حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أُنْزِلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ [4156]

3025: حضرت براءؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ آخری آیت جو اتاری گئی یَسْتَفْتُونَکَ ہے۔

= تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع 4364 کتاب التفسیر باب یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالة... 4605 باب براءة من اللہ ورسولہ ... 4654 کتاب الفرائض باب یستفتونک قل اللہ یفتیکم ... 6744 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب من کان لیس لہ ولد ولہ اخوات 2888

3024 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب آخر آیة انزلت آیة الکلالة 3022 ، 3023 ، 3025

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع 4364 کتاب التفسیر باب یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالة... 4605 باب براء ة من اللہ ورسولہ ... 4654 کتاب الفرائض باب یستفتونک قل اللہ یفتیکم ... 6744 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب من کان لیس لہ ولد ولہ اخوات 2888

3025: **اطراف** : **مسلم** کتاب الفرائض باب آخر آیة انزلت آیة الکلالة 3022 ، 3023 ، 3024

تخریج : **بخاری** کتاب المغازی باب حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع 4364 کتاب التفسیر باب یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالة... 4605 باب براء ة من اللہ ورسولہ ... 4654 کتاب الفرائض باب یستفتونک قل اللہ یفتیکم ... 6744 **ابو داؤد** کتاب الفرائض باب من کان لیس لہ ولد ولہ اخوات 2888

[4]5:بَاب : مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

باب: جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے

3026{14} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ

3026: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی فوت شدہ شخص کو لایا جاتا جس پر قرض ہوتا تو آپؐ پوچھتے کیا اس نے اپنے قرضہ کی ادائیگی کے لئے کچھ چھوڑا ہے اگر بتایا جاتا کہ اس نے اتنا چھوڑا ہے جس سے قرض پورا ادا ہو جائے تو آپؐ اس کا جنازہ پڑھتے ورنہ فرماتے تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھ لو۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو فتوحات عطا فرمائیں تو آپؐ نے فرمایا میں مومنوں سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ جو شخص فوت ہو اور اس پر قرض ہو تو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے۔

3026 : اطراف : **مسلم** کتاب الفرائض باب من ترک مالا فلورثته 3027 ، 3028 ، 3029

تخریج : **بخاری** کتاب الحوالات باب اذا أحال دین المیت علی رجلٍ جاز 2289 کتاب الکفالة باب تکفل عن میت دینا ... 2295 باب الدین 2298 کتاب الاستقراض باب الصلاة علی من ترک دینا 2398 ، 2399 کتاب التفسیر باب النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم ... 4781 کتاب النفقات باب قول النبی ﷺ من ترک کلا او ضیاعا فالیّ 5371 کتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ من ترک مالا فلاهله 6731 باب ابنی عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 6745 باب میراث الاسیر .. 6763 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء من ترک مالا فلورثته... 2090 **نسائی** کتاب الجنائز الصلاة علی من علیه دین 1960 ، 1961 1962 ، 1963 **ابوداؤد** کتاب الخراج والفی والامارة باب فی الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه کتاب الصدقات باب من ترک دینا او ضیاعا فعلی الله وعلی رسوله ...2415 ، 2416

ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثَ [4158,4157]

3027{15}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا مَوْلَاهُ وَأَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَإِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ [4159]

3027 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے رُوئے زمین پر کوئی بھی مومن نہیں مگر میں تمام انسانوں سے اس کے سب سے زیادہ قریب ہوں۔ پس تم میں سے جو کوئی قرض یا چھوٹے بچے چھوڑ جائے میں اس کا ذمہ دار ہوں اور جو کوئی تم میں سے مال چھوڑے تو وہ اس کے رشتہ داروں کا ہے جو بھی ہوں۔

3028{16}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3028 :ہمام بن منبہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی ﷺ سے کئی احادیث بیان کیں ان میں سے یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اللہ کی کتاب میں تمام لوگوں کی نسبت مومنوں کے سب سے زیادہ قریب ہوں۔ پس تم میں سے جو کوئی قرض یا

3027 : اطراف : **مسلم** کتاب الفرائض باب من ترک مالا فلورثته 3026 ، 3028 ، 3029

تخریج : **بخاری** کتاب الحوالات باب اذا أحال دین المیت علی رجلٍ جاز 2289 کتاب الکفالة باب تکفل عن میت دینا ... 2295 باب الدین 2298 کتاب الاستقراض باب الصلاة علی من ترک دینا 2398 ، 2399 کتاب التفسیر باب النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم ... 4781 کتاب النفقات باب قول النبی ﷺ من ترک کلا او ضیاعا فالیّ 5371 کتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ من ترک مالا فلاهله 6731 باب ابنی عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 6745 باب میراث الاسیر ..6763 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء من ترک مالا فلورثته... 2090 **نسائی** کتاب الجنائز الصلاة علی من علیه دین 1960 ، 1961 1962 1963 **ابوداؤد** کتاب الخراج والفی والامارة باب فی الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه کتاب الصدقات باب من ترک دینا او ضیاعا فعلی الله وعلی رسوله ...2415 ، 2416

3028 : اطراف : **مسلم** کتاب الفرائض باب من ترک مالا فلورثته 3026 ، 3027 ، 3029 =

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَادْعُونِي فَأَنَا وَلِيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْثَرْ بِمَالِهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ [4160]

کمزور اولاد چھوڑے تو مجھے بلاؤ میں اس کا ولی ہوں اور تم میں سے جو مال چھوڑے تو اس کا مال اس کے رشتہ داروں کو ملے گا جو بھی ہوں۔

3029{17}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلِيتُهُ [4162,4161]

3029: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لئے ہے اور جس نے (کسی ذمہ داری کا) بوجھ چھوڑا وہ ہمارے ذمہ ہے۔

ایک اور روایت میں (وَمَنْ تَرَکَ کَلًّا فَإِلَیْنَا کی بجائے) وَمَنْ تَرَکَ کَلًّا وَلِیتُهُ کے الفاظ ہیں۔

= تخریج : بخاری کتاب الحوالات باب اذا أحال دین المیت علی رجلٍ جاز 2289 کتاب الکفالة باب تکفل عن میت دینا ... 2295 باب الدین 2298 کتاب الاستقراض باب الصلاة علی من ترک دینا 2398 ، 2399 کتاب التفسیر باب النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم ... 4781 کتاب النفقات باب قول النبی ﷺ من ترک کلا او ضیاعا فالیّ 5371 کتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ من ترک مالا فلاهله 6731 باب ابنی عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 6745 باب میراث الاسیر ..6763 ترمذی کتاب الجنائز باب ما جاء من ترک مالا فلورثته... 2090 نسائی کتاب الجنائز الصلاة علی من علیه دین 1960 ، 1961 1962 1963 ابوداؤد کتاب الخراج والفیء والامارة باب فی الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه کتاب الصدقات باب من ترک دینا او ضیاعا فعلی الله وعلی رسوله ...2415 ، 2416

3029 : اطراف : مسلم کتاب الفرائض باب من ترک مالا فلورثته 3026 ، 3027 ، 3028

تخریج : بخاری کتاب الحوالات باب اذا أحال دین المیت علی رجلٍ جاز 2289 کتاب الکفالة باب تکفل عن میت دینا ... 2295 باب الدین 2298 کتاب الاستقراض باب الصلاة علی من ترک دینا 2398 ، 2399 کتاب التفسیر باب النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم ... 4781 کتاب النفقات باب قول النبی ﷺ من ترک کلا او ضیاعا فالیّ 5371 کتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ من ترک مالا فلاهله 6731 باب ابنی عم احدهما اخ للامُ وللآخر زوج 6745 باب میراث الاسیر ..6763 ترمذی کتاب الجنائز باب ما جاء من ترک مالا فلورثته... 2090 نسائی کتاب الجنائز الصلاة علی من علیه دین 1960 ، 1961،1962 1963 ابوداؤد کتاب الخراج والفیء والامارة باب فی الرزاق الزرية 2954 ، 2955 ، 2956 ابن ماجه کتاب الصدقات باب من ترک دینا او ضیاعا فعلی الله وعلی رسوله ...2415 ، 2416

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْهِبَاتِ

ہبہ کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب: كَرَاهَةُ شِرَاءِ الْإِنْسَانِ مَا تَصَدَّقَ بِهِ مِمَّنْ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ

باب: آدمی کے اس چیز کو جو اس نے صدقہ دی اس شخص سے خریدنے کی ناپسندیدگی جس پر صدقہ کیا گیا ہے

3030{1} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ عَتِيقٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي

3030: حضرت عمرؓ بن خطاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک اعلیٰ درجہ کا گھوڑا خدا کی راہ میں ایک شخص کو دیا۔ اس کے مالک نے اسے ضائع کر دیا۔ مجھے خیال ہوا کہ وہ اسے کم قیمت پر فروخت کر دے گا۔ اس پر میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا آپؐ نے فرمایا تم اسے نہ خریدو اور اپنا صدقہ واپس نہ لو۔ اپنا صدقہ واپس لینے والا کتے کی طرح

3030 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة شراء الانسان ما تصدق به ممن تصدق عليه 3031 ، 3032 ، 3033 ، 3034 ، 3035 ، 3036 ، 3037 ، 3038

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحد ان يرجع فى هبته وصدقته ...2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمرى والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسير باب الجعائل والحملان فى السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3003 كتاب الحيل باب فى الهبة والشفعة 6975 **نسائى** كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس فى الراجع فى هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابى زبير 3710 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب الرجوع فى الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 ترمذى كتاب الزكاة باب ما جاء فى كراهية العود فى الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء فى الرجوع فى الهبة 1298 **ابن ماجه** كتاب الصدقات باب الرجوع فى الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع فى الهبة 2384 ، 2385 ، 2386

صَدَقَتِكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ لَا تَبْتَعْهُ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ [4164,4163]

ہوتا ہے جو اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ تم اسے مت خرید وخواہ تمہیں وہ ایک درہم میں دے۔

3031{2}حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ

3031: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے خدا کی راہ میں سواری کے لئے گھوڑا دیا۔انہوں نے اس گھوڑے کو اس مالک کے پاس اس حال میں پایا کہ اس نے اسے ضائع کر دیا تھا۔وہ شخص غریب تھا۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور اس کا ذکر کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا اسے نہ خرید و خواہ تمہیں ایک درہم میں ہی کیوں نہ دیا جائے کیونکہ اپنا صدقہ واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے واپس چاٹتا ہے۔

3031 : اطراف : مسلم كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد فى الهبة 3031 ، 3032 ، 3033 ، 3034 ، 3035 ، 3036 ، 3037 ، 3047 3038

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحد ان يرجع فى هبته وصدقته ...2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمرى والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسير باب الجعائل والحملان فى السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3003 كتاب الحيل باب فى الهبة والشفعة 6975 **نسائى** كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس فى الراجع فى هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابى زبير 3710 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب الرجوع فى الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذى** كتاب الزكاة باب ما جاء فى كراهية العود فى الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء فى الرجوع فى الهبة 1298 **ابن ماجه** كتاب الصدقات باب الرجوع فى الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع فى الهبة 2384 ، 2385 ، 2386

بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ وَرَوْحٍ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ [4166,4165]

3032{3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

3032 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے اللہ کی راہ میں کسی کو گھوڑا دیا پھر اسے دیکھا کہ وہ بیچا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا آپؐ نے فرمایا اسے نہ خریدنا اور اپنا صدقہ واپس نہ لینا۔

3032 : اطراف : **مسلم** کتاب الھبات باب العمری 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : **بخاری** کتاب الزکاۃ باب ھل یشتری صدقته ... 1489 ، 1490 کتاب الھبة وفضلھا باب ھبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا یحل لاحد ان یرجع فی ھبته وصدقته ... 2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل علی فرس فھو کالعمری والصدقة 2636 کتاب الوصایا باب وقف الدواب والکراع ... 2775 کتاب الجھاد والسیر باب الجعائل والحملان فی السبیل 2970 2971 باب اذا حمل علی فرس فرآھا تباع 3002 ، 3003 کتاب الحیل باب فی الھبة والشفعة 6975 **نسائی** کتاب الزکاۃ شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 کتاب الھبة رجوع الوالد فیما یعطی والدہ ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذکر الاختلاف لخبر عبداللہ بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذکر الاختلاف علی طاؤس فی الراجع فی ھبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذکر الاختلاف علی ابی زبیر 3710 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب الرجوع فی الھبة 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذی** کتاب الزکاۃ باب ما جاء فی کراھیة العود فی الصدقة 668 کتاب البیوع باب ما جاء فی الرجوع فی الھبة 1298 **ابن ماجه** کتاب الصدقات باب الرجوع فی الصدقة 2390 ، 2391 کتاب الھبات باب الرجوع فی الھبة 2384 ، 2385 ، 2386

كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ [4168,4167]

3033{4}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ[4169]

3033:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا سواری کے لئے دیا پھر اسے فروخت ہوتے دیکھا اور اسے خریدنا چاہا اور نبی ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمرؓ! اپنا صدقہ واپس نہ لینا۔

3033 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب کراھۃ تفضیل بعض الاولاد فی الھبۃ 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3046 ، 3047

تخریج : بخاری کتاب الزکاۃ باب ھل یشتری صدقتہ ... 1489 ، 1490 کتاب الھبۃ وفضلھا باب ھبۃ الرجل لامرأتہ ... 2589 باب لا یحل لاحد ان یرجع فی ھبتہ وصدقتہ ...2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل علی فرس فھو کالعمری والصدقۃ 2636 کتاب الوصایا باب وقف الدواب والکراع...2775 کتاب الجھاد والسیر باب الجعائل والحملان فی السبیل 2970 2971 باب اذا حمل علی فرس فرآھا تباع 3002 ، 3003 کتاب الحیل باب فی الھبۃ والشفعۃ 6975 **نسائی** کتاب الزکاۃ شراء الصدقۃ 2615 ، 2616 ، 2617 کتاب الھبۃ رجوع الوالد فیما یعطی والدہ ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذکر الاختلاف لخبر عبداللہ بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذکر الاختلاف علی طاؤس فی الراجع فی ھبتہ 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذکر الاختلاف علی ابی زبیر 3710 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب الرجوع فی الھبۃ 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذی** کتاب الزکاۃ باب ما جاء فی کراھیۃ العود فی الصدقۃ 668 کتاب البیوع باب ما جاء فی الرجوع فی الھبۃ 1298 **ابن ماجہ** کتاب الصدقات باب الرجوع فی الصدقۃ 2390 ، 2391 کتاب الھبات باب الرجوع فی الھبۃ 2384 ، 2385 ، 2386

[2]2: بَاب: تَحْرِيمُ الرُّجُوعِ فِي الصَّدَقَةِ وَالْهِبَةِ بَعْدَ الْقَبْضِ إِلَّا مَا وَهَبَهُ لِوَلَدِهِ وَإِنْ سَفَلَ

باب: صدقہ اور ہبہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت سوائے اس چیز کے جو اپنے بچے کو ھبہ کی ہو خواہ وہ (بچہ) نچلی پشت کا (پوتا، پڑپوتا) ہو

3034{5} حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ و حَدَّثَنِيهِ

3034: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اپنا صدقہ واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے اور اسے کھا لیتا ہے۔

3034: **اطراف**: **مسلم** كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد في الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3043 ، 3044 ، 3045، 3046، 3047

تخريج: **بخاری** كتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحد ان يرجع في هبته وصدقته ... 2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمرى والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسير باب الجعائل والحملان في السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3003 كتاب الحيل باب في الهبة والشفعة 6975 **نسائی** كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى ولده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس في الراجع في هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابى زبير 3710 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب الرجوع في الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذی** كتاب الزكاة باب ما جاء في كراهية العود في الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء في الرجوع في الهبة 1298 **ابن ماجه** كتاب الصدقات باب الرجوع في الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع في الهبة 2384 ، 2385 ، 2386

حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [4172,4171,4170]

3035{6} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ [4173]

3035: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس شخص کی حالت جو صدقہ کرتا ہے پھر اپنا صدقہ واپس لے لیتا ہے کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کھا لیتا ہے۔

3035 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب کراھة تفضیل بعض الاولا فی الھبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3043، 3044، 3045، 3046، 3047

تخریج : بخاری کتاب الزکاة باب ھل یشتری صدقته ... 1489، 1490 کتاب الھبة وفضلھا باب ھبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا یحل لاحد ان یرجع فی ھبته وصدقته ...2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل علی فرس فھو کالعمری والصدقة 2636 کتاب الوصایا باب وقف الدواب والکراع... 2775 کتاب الجھاد والسیر باب الجعائل والحملان فی السبیل 2970 2971 باب اذا حمل علی فرس فرآھا تباع 3002 ، 3003 کتاب الحیل باب فی الھبة والشفعة 6975 **نسائی** کتاب الزکاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 کتاب الھبة رجوع الوالد فیما یعطی والده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذکر الاختلاف لخبر عبداللہ بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذکر الاختلاف علی طاؤس فی الراجع فی ھبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذکر الاختلاف علی ابی زبیر 3710 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب الرجوع فی الھبة 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذی** کتاب الزکاة باب ما جاء فی کراھیة العود فی الصدقة 668 کتاب البیوع باب ما جاء فی الرجوع فی الھبة 1298 **ابن ماجه** کتاب الصدقات باب الرجوع فی الصدقة 2390 ، 2391 کتاب الھبات باب الرجوع فی الھبة 2384 ، 2385 ، 2386

3036{7} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4175,4174]

3036: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنا ہبہ واپس لینے والا اپنی قے واپس لینے والے کی طرح ہے۔

3037{8} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ [4176]

3037: حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنا ہبہ واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے واپس لیتا ہے۔

3036 : اطراف : **مسلم** کتاب الهبات باب کراهة تفضيل بعض الاولاد فى الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3046 ، 3047

تخریج : بخاری کتاب الزكاة باب هل يشترى صدقته ... 1489 ، 1490 كتاب الهبة وفضلها باب هبة الرجل لامراته ... 2589 باب لا يحل لاحد ان يرجع فى هبته وصدقته ...2621 ، 2622 ، 2623 باب اذا حمل رجل على فرس فهو كالعمرى والصدقة 2636 كتاب الوصايا باب وقف الدواب والكراع... 2775 كتاب الجهاد والسير باب الجعائل والحملان فى السبيل 2970 2971 باب اذا حمل على فرس فرآها تباع 3002 ، 3003 كتاب الحيل باب فى الهبة والشفعة 6975 **نسائی** كتاب الزكاة شراء الصدقة 2615 ، 2616 ، 2617 كتاب الهبة رجوع الوالد فيما يعطى ولده ... 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ذكر الاختلاف لخبر عبدالله بن عباس 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ذكر الاختلاف على طاؤس فى الراجع فى هبته 3701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ذكر الاختلاف على ابى زبير 3710 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب الرجوع فى الهبة 3538 ، 3539 ، 3540 **ترمذی** كتاب الزكاة باب ما جاء فى كراهية العود فى الصدقة 668 كتاب البيوع باب ما جاء فى الرجوع فى الهبة 1298 **ابن ماجه** كتاب الصدقات باب الرجوع فى الصدقة 2390 ، 2391 كتاب الهبات باب الرجوع فى الهبة 2384 ، 2385 ، 2386

3037 : اطراف : مسلم کتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد فى الهبة 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3046 ، 3047 =

[3]3:بَاب كَرَاهَةِ تَفْضِيلِ بَعْضِ الْأَوْلَادِ فِي الْهِبَةِ

ہبہ میں بچوں میں سے کسی کو فضیلت دینے کی ناپسندیدگی کا بیان

3038{9} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

3038: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ ان کے والد انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام دیا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر اسے واپس لے لو۔

= **تخریج** : **بخاری** کتاب الھبة وفضلها...باب الھبة للوالد 2586 باب الاشهاد فی الھبة 2587 کتاب الشهادات باب لا یشهد علی شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسویة بین الولد 1367 **نسائی** کتاب النحل ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر النعمان بن بشیر فی النحل 3672 3673، 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یفضل بعض ولده فی النحل 3542، 3543، 3544، 3545 **ابن ماجه** کتاب الھبات باب الرجل ینحل ولده 2375، 2376

3038 : اطراف : **مسلم** کتاب الھبات باب کراهة تفضیل بعض الاولاد فی الھبة 3039، 3040، 3041، 3042، 3043، 3044، 3045، 3046، 3047

تخریج : **بخاری** کتاب الھبة وفضلها...باب الھبة للوالد 2586 باب الاشهاد فی الھبة 2587 کتاب الشهادات باب لا یشهد علی شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسویة بین الولد 1367 **نسائی** کتاب النحل ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر النعمان بن بشیر فی النحل 3672 3673، 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یفضل بعض ولده فی النحل 3542، 3543، 3544، 3545 **ابن ماجه** کتاب الھبات باب الرجل ینحل ولده 2375، 2376

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ [4177]

3039{10} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَتَى بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ {11}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَكُلَّ بَنِيكَ وَفِي

3039: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس لڑکے کو ایک غلام بطور عطیہ دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا پھر اسے واپس لے لو۔

3039: اطراف : مسلم کتاب الھبات باب کراھة تفضیل بعض الاولاد فی الھبة 3038 ، 3040 ،3041 ، 3042 ، 3043 ، 3044 ، 3045 ،3046 ، 3047

تخریج : بخاری کتاب الھبة وفضلھا...باب الھبة للوالد 2586 باب الاشھاد فی الھبة 2587 کتاب الشھادات باب لا یشھد علی شھادة جور اذا اشھد 2650 ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسویة بین الولد 1367 نسائی کتاب النحل ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر النعمان بن بشیر فی النحل 3672 3673 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ابوداؤد کتاب البیوع باب فی الرجل یفضل بعض ولده فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ابن ماجه کتاب الھبات باب الرجل ینحل ولده 2375 ، 2376

حَدِيث اللَّيْث وَابْن عُيَيْنَةَ أَكُلَّ وَلَدِكَ وَرِوَايَةُ اللَّيْث عَنْ مُحَمَّد بْن النُّعْمَان وَحُمَيْد بْن عَبْد الرَّحْمَن أَنَّ بَشِيرًا جَاءَ بِالنُّعْمَانِ[4179,4178]

3040{12}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَام بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيه قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِير قَالَ وَقَدْ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْغُلَامُ قَالَ أَعْطَانِيه أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخْوَته أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَرُدَّهُ [4180]

3040: حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام دیا تھا۔ جس پر نبی ﷺ نے انہیں فرمایا یہ کیسا غلام ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میرے والد نے یہ مجھے دیا ہے۔ آپؐ نے (ان کے والد سے) فرمایا کیا اس کے ہر بھائی کو تم نے دیا ہے جس طرح تم نے اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم اسے واپس لے لو۔

3041{13}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّام عَنْ حُصَيْن عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِير ح و

3041: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے اپنا کچھ مال مجھے عطا کیا۔ اس پر میری والدہ عمرہ بنت رواحہؓ نے کہا میں راضی نہ

3040 : اطراف : **مسلم** کتاب الهبات باب کراهة تفضيل بعض الاولاد فی الهبة 3038 ، 3039 ، 3041 ، 3042 ، 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3046 ، 3047

تخريج : **بخاری** كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد فی الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فی النحل والتسوية بين الولد 1367 **نسائی** كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير فی النحل 3672 3673 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فی الرجل يفضل بعض ولده فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

3041 : اطراف : **مسلم** کتاب الهبات باب کراهة تفضيل بعض الاولاد فی الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3042 ، 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3046 ، 3047

تخريج : **بخاری** كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد فی الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فی النحل والتسوية بين الولد 1367 **نسائی** كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير فی النحل 3672 3673 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فی الرجل يفضل بعض ولده فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبِي بِبَعْضِ مَالِهِ فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ عَلَى صَدَقَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ أَبِي فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ [4181]

ہونگی جب تک تم رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ ٹھہراؤ۔ میرے والد نبی ﷺ کے پاس گئے تا کہ وہ آپؐ کو میرے عطیہ پر گواہ بنائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم نے اپنے سب بچوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنی اولاد سے عدل کا سلوک کرو۔ میرے والد واپس آئے اور وہ عطیہ واپس لے لیا۔

3042{14}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ أُمَّهُ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ

3042: شعبی سے روایت ہے کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ نے مجھے بتایا کہ ان کی والدہ بنت رواحہؓ نے ان کے والد سے خواہش کی کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ اس کے بیٹے کو ہبہ کر دیں۔ انہوں نے ایک سال تک تو اسے ملتوی رکھا پھر ان کی رائے ہوگئی (کہ ہبہ کر دیں)۔ اس پر وہ کہنے لگیں میں راضی نہ ہوں گی جب تک تم رسول اللہ ﷺ کو اس ہبہ پر گواہ نہ ٹھہراؤ

3042: **اطراف**: **مسلم** كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد فى الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041 3043 ، 3044 ، 3045 ، 3046 ، 3047

تخريج: **بخاری** كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد فى الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فى النحل والتسوية بين الولد 1367 **نسائی** كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير فى النحل 3672 3673 ، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى الرجل يفضل بعض ولده فى النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَهَبْتَ لِابْنِي فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا بِنْتَ رَوَاحَةَ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لِابْنِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [4182]

جو تم نے میرے بیٹے کے نام کیا ہے۔اس پر میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس وقت لڑکا تھا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اس کی ماں بنت رواحہؓ نے چاہا ہے کہ میں آپؐ کو اس ہبہ پر گواہ ٹھہراؤں جو میں نے اس کے بیٹے کو دیا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے بشیرؓ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہاری کوئی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔آپؐ نے فرمایا کیا تم نے ان سب کو اس کی طرح ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔آپؐ نے فرمایا پھر مجھے گواہ نہ بناؤ کیونکہ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

3043{15}حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ [4183]

3043: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہارے اس کے علاوہ اور بھی بیٹے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔آپؐ نے فرمایا کیا تم نے ان سب کو اس جیسا دیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔آپؐ نے فرمایا تو پھر میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

3043 : اطراف : **مسلم** كتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد فى الهبة 3038 ، 3039 ، 3040، 3041 3042، 3043 ، 3045 ،3046، 3047

تخریج : **بخاری** كتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد فى الهبة 2587 كتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فى النحل والتسوية بين الولد 1367 **نسائی** كتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير فى النحل 3672 3673، 3674، 3675 ، 3676، 3677، 3678، 3679 3680، 3681 ، 3682 ، 3683، 3684 ، 3685، 3686، 3687 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى الرجل يفضل بعض ولده فى النحل 3542، 3543، 3544 ، 3545 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375، 2376

3044{16}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِيهِ لَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ[4184]

3044: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے والد سے فرمایا تم مجھے ظلم پر گواہ نہ بناؤ۔

3045{17} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِي أَبِي يَحْمِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3045: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد سواری پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپ گواہ رہیں کہ میں نے اپنے مال میں سے نعمان کو یہ یہ عطیہ دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے اپنے سب بیٹوں کو اسی طرح کا تحفہ دیا ہے جیسے تم نے نعمان کو تحفہ دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر اس پر میرے سوا کسی اور کو گواہ بنا لو۔ پھر فرمایا کیا یہ بات تمہیں خوش

3044 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب کراھة تفضیل بعض الاولاد فی الھبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 ، 3043 ، 3045، 3046، 3047

تخریج : بخاری کتاب الھبة وفضلھا...باب الھبة للوالد 2586 باب الاشھاد فی الھبة 2587کتاب الشھادات باب لا یشھد علی شھادة جور اذا اشھد 2650 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسویة بین الولد 1367 نسائی کتاب النحل ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر النعمان بن بشیر فی النحل 3672 3673 ،3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ابوداؤد کتاب البیوع باب فی الرجل یفضل بعض ولدہ فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ابن ماجه کتاب الھبات باب الرجل ینحل ولدہ 2375 ، 2376

3045 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب کراھة تفضیل بعض الاولاد فی الھبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 ، 3043 ، 3044 ، 3046، 3047

تخریج : **بخاری** کتاب الھبة وفضلھا...باب الھبة للوالد 2586 باب الاشھاد فی الھبة 2587کتاب الشھادات باب لا یشھد علی شھادة جور اذا اشھد 2650 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسویة بین الولد 1367 **نسائی** کتاب النحل ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر النعمان بن بشیر فی النحل 3672 3673 ،3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 **ابوداؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یفضل بعض ولدہ فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 **ابن ماجه** کتاب الھبات باب الرجل ینحل ولدہ 2375 ، 2376

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ مَالِي فَقَالَ أَكُلَّ بَنِيكَ قَدْ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي ثُمَّ قَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا [4185]

کرتی ہے کہ وہ سب بچے تم سے نیکی کرنے میں برابر ہوں انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر ایسا نہ کرو۔

3046{18}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ نَحَلَنِي أَبِي نُحْلًا ثُمَّ أَتَى بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا تَحَدَّثْنَا أَنَّهُ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ [4186]

3046: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے عطیہ دیا پھر وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے تا کہ آپؐ کو اس پر گواہ بنائیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو یہ عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم ان سے اس طرح کا نیک سلوک نہیں چاہتے جس طرح کا نیک سلوک اس سے چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر میں گواہ نہیں بنتا۔ ابن عون کہتے ہیں میں نے (راوی) محمد کو یہ روایت سنائی تو انہوں نے کہا ہمیں تو یہ بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا اپنی اولاد کے درمیان برابری کا سلوک کرو۔

3046 : اطراف : مسلم کتاب الهبات باب كراهة تفضيل بعض الاولاد فی الهبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041، 3042، 3043 ، 3044، 3045، 3047

تخريج : بخاری کتاب الهبة وفضلها...باب الهبة للوالد 2586 باب الاشهاد فی الهبة 2587 کتاب الشهادات باب لا يشهد على شهادة جور اذا اشهد 2650 ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسوية بين الولد 1367 نسائی کتاب النحل ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر النعمان بن بشير فی النحل 3672 3673، 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ابوداؤد کتاب البیوع باب فی الرجل يفضل بعض ولده فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ابن ماجه کتاب الهبات باب الرجل ينحل ولده 2375 ، 2376

3047{19}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةُ بَشِيرٍ انْحَلْ ابْنِي غُلَامَكَ وَأَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ أَشْهِدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ [4187]

3047: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت بشیرؓ کی بیوی نے کہا میرے بیٹے کو اپنا غلام دے دو اور میری خاطر رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ ٹھہراؤ۔ پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ فلاں کی بیٹی نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں اس کے بیٹے کو اپنا غلام دے دوں اور یہ کہتی ہیں کہ میری خاطر رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ ٹھہراؤ۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا اس کے اور بھائی ہیں؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے سب کو وہی کچھ دیا ہے جو اسے دیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر یہ درست نہیں اور میں تو حق کے سوا کسی بات پر گواہی نہیں دیتا۔

[4]4: بَاب: الْعُمْرَى

باب: عمر بھر کے لئے عطیہ دے دینا

3048{20}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

3048 حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو عمر بھر کے لئے اور اس کی اولاد کے لئے کوئی چیز دی گئی تو وہ اسی کی ہو

3047 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب کراھة تفضیل بعض الاولاد فی الھبة 3038 ، 3039 ، 3040 ، 3041 ، 3042 ، 3043 ، 3044 ، 3045، 3046

تخریج : بخاری کتاب الھبة وفضلھا...باب الھبة للوالد 2586 باب الاشھاد فی الھبة 2587 کتاب الشھادات باب لا یشھد علی شھادة جور اذا اشھد 2650 ترمذی کتاب الاحکام باب ماجاء فی النحل والتسویة بین الولد 1367 نسائی کتاب النحل ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر النعمان بن بشیر فی النحل 3672، 3673، 3674، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ابوداؤد کتاب البیوع باب فی الرجل یفضل بعض ولده فی النحل 3542 ، 3543 ، 3544 ، 3545 ابن ماجه کتاب الھبات باب الرجل ینحل ولده 2375 ، 2376

3048 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب العمری 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059 =

اللَّه أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلعَقبه فَإِنَّهَا للَّذي أُعْطيَهَا لَا تَرْجعُ إِلَى الَّذي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فيه الْمَوَاريثُ [4188]

گی جس کو وہ دی گئی۔ دینے والے کی طرف واپس نہ ہو گی کیونکہ اس نے ایسا عطیہ دیا ہے جس میں (احکام) وراثت جاری ہو گئے۔

3049{21}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شهَاب عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْد اللَّه أَنَّهُ قَالَ سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلعَقبه فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فيهَا وَهيَ لمَنْ

3049: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے کسی شخص کو اور اس کی اولاد کو عمر بھر کے لئے کچھ دیا تو اس کے قول نے اس کا اپنا حق اس میں ختم کر دیا اور وہ چیز اسی کی ہو گی جس کو وہ عمر بھر کے لئے دی گئی ہے۔

ایک اور روایت میں (مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ

= **تخریج** : **بخاری** کتاب الهبة وفضلها باب ما قيل فی العمری والرقبی 2625، 2626 **ترمذی** كتاب الاحكام باب جاء فی العمری 1349، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** كتاب العمری 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابرفی العمری 3727، 3729، 3730، 3731، 3735، 3736، 3737، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهری فيه 3740، 3741، 3742، 3743، 3744، 3745، 3746، 3747، 3748، 3749 ذكر الاختلاف الفاظ يحی بن ابی كثيرومحمد بن عمر وعلى ابی سلمة فيه 3750، 3751، 3752، 3753، 3754، 3755 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فی العمری 3548، 3550، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553، 3555، 3556 باب فی الرقبی 3558، 3559 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب العمری 2380، 2381 باب الرقبی 2382، 2383

3049 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الهبات باب العمری 3048، 3050، 3051، 3052، 3053، 3054، 3055، 3056، 3057، 3058، 3059

تخریج : **بخاری** کتاب الهبة وفضلها باب ما قيل فی العمری والرقبی 2625، 2626 **ترمذی** كتاب الاحكام باب جاء فی العمری 1349، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** كتاب العمری 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابرفی العمری 3727، 3729، 3730، 3731، 3735، 3736، 3737، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهری فيه 3740، 3741، 3742، 3743، 3744، 3745، 3746، 3747، 3748، 3749 ذكر الاختلاف الفاظ يحی بن ابی كثيرومحمد بن عمر وعلى ابی سلمة فيه 3750، 3751، 3752، 3753، 3754، 3755 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فی العمری 3548، 3550، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553، 3555، 3556 باب فی الرقبی 3558، 3559 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب العمری 2380، 2381 باب الرقبی 2382، 2383

أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى قَالَ فِي أَوَّلِ حَدِيثِهِ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ [4189]

وَلِعَقِبِهِ کی بجائے) اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ کے الفاظ ہیں یعنی جس کو عمر بھر کے لئے کوئی چیز دی گئی تو وہ اس کے لئے اور اس کی اولاد کے لئے ہوگی۔

3050{22}حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمْرَى وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ [4190]

3050: حضرت جابر بن عبد اللہؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کسی دوسرے شخص کو اور اس کی اولاد کو عمر بھر کے لئے کچھ دیا اور اس نے کہا کہ میں نے تجھے اور تیری نسل کو یہ دیا۔ جب تک تم میں سے کوئی باقی ہے، تو یہ اسی کا ہوگا جس کو دیا گیا اور وہ اس کے مالک کو واپس نہ ہوگا کیونکہ اس نے ایک ایسا عطیہ دیا ہے جس میں وِرثہ (کے احکام) جاری ہو گئے۔

3050 : اطراف : **مسلم** كتاب الهبات باب العمرى 3048 ، 3049 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : **بخاری** كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبى 2625 ، 2626 **ترمذی** كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349 ، 1350 باب ما جاء في الرقبى 1351 **نسائی** كتاب العمرى 3724 ، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرى 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهرى فيه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذكر الاختلاف الفاظ يحى بن ابى كثير ومحمد بن عمر وعلى ابى سلمة فيه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب في العمرى 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب في الرقبى 3558 ، 3559 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب العمرى 2380 ، 2381 باب الرقبى 2382 ، 2383

3051{23}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّمَا الْعُمْرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُفْتِي بِهِ [4191]

3051: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ عمر بھر کے لئے کچھ دینا جس کی رسول اللہ ﷺ نے اجازت فرمائی یہ ہے کہ انسان کہے یہ تمہارے لئے اور تمہاری اولاد کے لئے ہے اور جب یہ کہے کہ یہ تیرے لئے ہے جب تک تو زندہ ہے تو وہ اس کے مالک کو واپس ہوگا۔

معمر کہتے ہیں کہ زہری اسی کے مطابق فتویٰ دیا کرتے تھے۔

3052{24}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

3052: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کے بارہ میں جس کے لئے اور جس کی اولاد کے لئے عمر بھر کے لئے کچھ دیا گیا یہ فیصلہ فرمایا کہ وہ قطعی طور پر اس کا ہے۔ دینے

3051 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : بخاری کتاب الھبة وفضلھا باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625 ، 2626 ترمذی کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349 ، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 نسائی کتاب العمری 3724 ، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزھری فیہ 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمة فیہ 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 ابو داؤد کتاب البیوع باب فی العمری 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فیہ ولعقبہ 3553 ، 3555 ، 3556 باب فی الرقبی 3558 ، 3559 ابن ماجہ کتاب الھبات باب العمری 2380 ، 2381 باب الرقبی 2382 ، 2383

3052 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : بخاری کتاب الھبة وفضلھا باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625 ، 2626 ترمذی کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349 ، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 نسائی کتاب العمری 3724 ، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزھری فیہ 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمة فیہ 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 ابو داؤد کتاب البیوع باب فی العمری 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فیہ ولعقبہ 3553 ، 3555 ، 3556 باب فی الرقبی 3558 ، 3559 ابن ماجہ کتاب الھبات باب العمری 2380 ، 2381 باب الرقبی 2382 ، 2383

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي فِيهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتْ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ [4192]

والے کے لئے اس میں کوئی شرط یا استثناء کرنا جائز نہیں۔

ابوسلمہ کہتے ہیں وجہ یہ ہے کہ اس نے ایسی چیز دی ہے جس میں ورثہ کے احکام جاری ہوگئے اور ورثہ (کے احکام) نے اس کی شرط کو ختم کردیا۔

3053{25}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

3053: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمر بھر کے لئے دی گئی چیز اسی کی ہوگی جس کو وہ دی گئی۔

ایک اور روایت میں عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں

ایک روایت میں عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

3053: اطراف : **مسلم** کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : **بخاری** کتاب الھبة وفضلھا باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625 ، 2626 **ترمذی** کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349 ، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** کتاب العمری 3724 ، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزھری فیه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمة فیه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العمری 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فیه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب فی الرقبی 3558 ، 3559 **ابن ماجه** کتاب الھبات باب العمری 2380 ، 2381 باب الرقبی 2382 ، 2383

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4195,4194,4193]

3054{26}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لِلَّذِي أُعْمِرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ {27}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَفِي حَدِيثِ

3054: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے مال اپنے پاس سنبھال کر رکھو اور انہیں ضائع نہ کرو کیونکہ جس نے عمر بھر کے لئے کچھ دیا تو وہ اسی کی ملکیت ہوگا جس کو عمر بھر کے لئے دیا گیا۔ چاہے وہ زندہ رہے یا فوت ہوجائے اور اس کی اولاد کے لئے ہوگا۔

ایک اور روایت میں یہ مزید ہے کہ انصار مہاجرین کو (اپنی جائیدادیں) عمر بھر کے لئے دینے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے اموال اپنے پاس ہی رکھو۔

3054: اطراف : مسلم کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3055 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : **بخاری** کتاب الھبۃ وفضلھا باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625 ، 2626 **ترمذی** کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349 ، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** کتاب العمری 3724 ، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزھری فیہ 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمۃ فیہ 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العمری 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فیہ ولعقبہ 3553 ، 3555 ، 3556 باب فی الرقبی 3558 ، 3559 **ابن ماجہ** کتاب الھبات باب العمری 2380 ، 2381 باب الرقبی 2382 ، 2383

أَيُّوبَ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ [4197,4196]

3055{28} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْمَرَتْ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ وَتُوُفِّيَتْ بَعْدَهُ وَتَرَكَتْ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمَرِ بَلْ كَانَ لِأَبِينَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى طَارِقٍ مَوْلَى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ ذَلِكَ

3055 : حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مدینہ کی ایک عورت نے اپنا ایک باغ عمر بھر کے لئے اپنے ایک بیٹے کو دے دیا پھر وہ بیٹا فوت ہوگیا اور اس کے بعد وہ عورت بھی فوت ہوگئی اور اس (عورت) نے اولاد چھوڑی اور اس (مرحوم) کے بھائی بھی تھے جو عمر بھر کے لئے ہبہ کرنے والی کے بیٹے تھے عمر بھر کے لئے ہبہ کرنے والی کی اولاد نے کہا کہ اب یہ باغ ہمارے پاس واپس آ گیا ہے مگر جس کے نام عمر بھر کا ہبہ کیا گیا تھا اس کی اولاد نے کہا کہ یہ ہمارے والد کی ملکیت ہے اس کی زندگی میں بھی اور اس کے مرنے کے بعد بھی چنانچہ وہ اپنا جھگڑا حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام طارق کے پاس لے کر گئے۔ انہوں نے حضرت جابرؓ کو بلایا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں گواہی دی کہ (آپؐ

3055 : اطراف : مسلم کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3056 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : **بخاری** کتاب الھبة وفضلھا باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625 ، 2626 **ترمذی** کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349 ، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** کتاب العمری 3724 ، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزھری فیه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمة فیه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العمری 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فیه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب فی الرقبی 3558 ، 3559 **ابن ماجه** کتاب الھبات باب العمری 2380 ، 2381 باب الرقبی 2382 ، 2383

وَأَخْبَرَهُ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمْضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ لِبَنِي الْمُعْمَرِ حَتَّى الْيَوْمِ[4198]

نے فرمایا) کہ عمر بھر کا ہبہ اس کی ملکیت ہے جسے وہ دیا گیا تو طارق نے اس کے مطابق فیصلہ کیا پھر عبدالملک کو تحریراً یہ اطلاع دی اور حضرت جابرؓ کی گواہی کا بھی ذکر کیا تو عبدالملک نے کہا کہ حضرت جابرؓ نے سچ کہا۔ طارق نے یہ فیصلہ نافذ کیا وہ آج تک اس شخص کے بیٹوں کا ہے جسے یہ عمر بھر کے لئے دیا گیا تھا۔

3056{29}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[4199]

3056: سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ طارق نے عمر بھر کے ہبہ کا فیصلہ وارث کے حق میں حضرت جابر بن عبداللہؓ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کی بناء پر کیا تھا۔

3057{30}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ

3057: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمریٰ (یعنی عمر بھر کے لئے ہبہ کرنا) جائز ہے۔

3056 : اطراف : **مسلم** کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3057 ، 3058 ، 3059

تخریج : بخاری کتاب الھبة وفضلھا باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625 ، 2626 **ترمذی** کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349 ، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** کتاب العمری 3724 ، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727 ، 3729 ، 3730 ، 3731 ، 3735 ، 3736 ، 3737 ، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزھری فیه 3740 ، 3741 ، 3742 ، 3743 ، 3744 ، 3745 ، 3746 ، 3747 ، 3748 ، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمة فیه 3750 ، 3751 ، 3752 ، 3753 ، 3754 ، 3755 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العمری 3548 ، 3550 ، 3551 باب من قال فیه ولعقبه 3553 ، 3555 ، 3556 باب فی الرقبی 3558 ، 3559 **ابن ماجه** کتاب الھبات باب العمری 2380 ، 2381 باب الرقبی 2382 ، 2383

3057 : اطراف : **مسلم** کتاب الھبات باب العمری 3048 ، 3049 ، 3050 ، 3051 ، 3052 ، 3053 ، 3054 ، 3055 ، 3056 ، 3058 ، 3059 =

يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ [4200]

3058{31}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا [4201]

3058: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عمریٰ (یعنی عمر بھر کا ھبہ) اس شخص کی میراث ہے جسے وہ دیا گیا۔

3059{32}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

3059: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عمریٰ جائز ہے۔

= **تخریج** : **بخاری** كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبى 2625، 2626 **ترمذی** كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 باب ما جاء في الرقبى 1351 **نسائی** كتاب العمرى 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرى 3727، 3729، 3730، 3731، 3735، 3736، 3737، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهرى فيه 3740، 3741، 3742، 3743، 3744، 3745، 3746، 3747، 3748، 3749 ذكر الاختلاف الفاظ يحى بن ابى كثير ومحمد بن عمر وعلى ابى سلمة فيه 3750، 3751، 3752، 3753، 3754، 3755 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى العمرى 3548، 3550، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553، 3555، 3556 باب فى الرقبى 3558، 3559 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب العمرى 2380، 2381 باب الرقبى 2382، 2383

3058 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الهبات باب العمرى 3048، 3049، 3050، 3051، 3052، 3053، 3054، 3055، 3056، 3057، 3059

تخریج : **بخاری** كتاب الهبة وفضلها باب ما قيل في العمرى والرقبى 2625، 2626 **ترمذی** كتاب الاحكام باب جاء في العمرى 1349، 1350 باب ما جاء في الرقبى 1351 **نسائی** كتاب العمرى 3724، 3725 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر جابر في العمرى 3727، 3729، 3730، 3731، 3735، 3736، 3737، 3739 ذكر الاختلاف الفاظ على الزهرى فيه 3740، 3741، 3742، 3743، 3744، 3745، 3746، 3747، 3748، 3749 ذكر الاختلاف الفاظ يحى بن ابى كثير ومحمد بن عمر وعلى ابى سلمة فيه 3750، 3751، 3752، 3753، 3754، 3755 **ابو داؤد** كتاب البيوع باب فى العمرى 3548، 3550، 3551 باب من قال فيه ولعقبه 3553، 3555، 3556 باب فى الرقبى 3558، 3559 **ابن ماجه** كتاب الهبات باب العمرى 2380، 2381 باب الرقبى 2382، 2383

3059 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الهبات باب العمرى 3048، 3049، 3050، 3051، 3052، 3053، 3054، 3055، 3056، 3057، 3058 =

شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ و حَدَّثَنِيه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ قَالَ جَائِزَةٌ [4203,4202]

ایک اور روایت میں یہ بھی ہے کہ عمر بھر کا ہبہ اس کی میراث ہے جسے وہ دیا گیا یا کہا وہ جائز ہے۔

= **تخریج** : **بخاری** کتاب الهبة وفضلها باب ما قیل فی العمری والرقبی 2625، 2626 **ترمذی** کتاب الاحکام باب جاء فی العمری 1349، 1350 باب ما جاء فی الرقبی 1351 **نسائی** کتاب العمری 3724، 3725 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر جابر فی العمری 3727، 3729، 3730، 3731، 3735، 3736، 3737، 3739 ذکر الاختلاف الفاظ علی الزهری فیه 3740، 3741، 3742، 3743، 3744، 3745، 3746، 3747، 3748، 3749 ذکر الاختلاف الفاظ یحی بن ابی کثیر ومحمد بن عمر وعلی ابی سلمة فیه 3750، 3751، 3752، 3753، 3754، 3755 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی العمری 3548، 3550، 3551 باب من قال فیه ولعقبه 3553، 3555، 3556 باب فی الرقبی 3558، 3559 **ابن ماجه** کتاب الهبات باب العمری 2380، 2381 باب الرقبی 2382، 2383

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الوَصِيَّة

وصیت کے بارہ میں کتاب

[...]1: بَاب: وَصِيَّةُ الرَّجُلِ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

باب: آدمی کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو

3060{1} حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ {2} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ

3060 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لئے جس کے پاس کوئی چیز ہو، جس کے بارہ میں وہ وصیت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لئے درست نہیں کہ وہ دو راتیں بھی گزارے مگر اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو۔

ایک اور روایت میں لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ کے الفاظ ہیں مگر يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3060 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الوصیة 3061

تخریج : **بخاری** کتاب الوصایا باب الوصایا 2738 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی الحث علی الوصیة 974 کتاب الوصایا باب ما جاء فی الحث علی الوصیة 2118 **نسائی** کتاب الوصایا الکراھیة فی تاخیر الوصیة 3615 ، 3616 ، 3618 ، 3619 **ابوداؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیما یؤمر بہ من الوصیة 2862 **ابن ماجہ** کتاب الوصایا باب الحث علی الوصیة 2699 2702

وَلَمْ يَقُولَ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ {3} و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالُوا جَمِيعًا لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ فَإِنَّهُ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ كَرِوَايَةِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ[4206,4205,4204]

3061{4}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3061: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپؐ نے فرمایا کسی مسلمان شخص کا جس کی کوئی چیز ہو جس کی وہ وصیت کر سکے یہ درست نہیں کہ وہ تین راتیں

3061 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الوصیۃ 3060

تخریج : **بخاری** کتاب الوصایا باب الوصایا 2738 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی الحث علی الوصیۃ 974 کتاب الوصایا باب ما جاء فی الحث علی الوصیۃ 2118 **نسائی** کتاب الوصایا الکراھیۃ فی تاخیر الوصیۃ 3615، 3616، 3618، 3619 **ابوداؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیما یؤمر بہ من الوصیۃ 2862**ابن ماجہ** کتاب الوصایا باب الحث علی الوصیۃ 2699 2702

وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّتِي و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ[4208,4207]

گزارے مگر اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا مجھ پر ایک رات بھی نہیں گذری مگر میری وصیت میرے پاس ہوتی ہے۔

[1]2:بَاب الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

تیسرے حصہ کی وصیت کا بیان

3062{5}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

3062: عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع

3062 : اطراف : مسلم کتاب الوصیۃ باب الوصیۃ بالثلث 3063 ، 3064 ، 3065

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب ما جاء ان الاعمال بالنیۃ والحسبۃ 56 کتاب الجنائزباب رثاء النبی ﷺ سعد بن خولۃ 1295 کتاب الوصایا باب ان یترک ورثتہ اغنیاء خیرمن ... 2742 باب الوصیۃ با لثلث 2744 کتاب مناقب الانصار باب قول النبی ﷺ اللھم امض لاصحابی ھجرتھم ... 3936 کتاب المغازی باب حجۃ الوداع 4409 کتاب النفقات باب فضل النفقۃ علی الاھل ... 5354 کتاب المرضی باب وضع الید علی المریض 5659 باب ما رخص للمریض ان یقول انی وجع ... 5668 کتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوبا والوجع 6373 کتاب الفرائض باب میراث البنات 6733 **ترمذی** کتاب الجنائزباب ما جاء فی الوصیۃ بالثلث والربع 975 کتاب الوصایا باب ما جاء فی الوصیۃ بالثلث 2116 **نسائی** کتاب الوصایا باب الوصیۃ بالثلث 3626 ، 3627 ، 3628 ، 3629 ، 3630 ، 3631 ، 3632 ، 3633 ، 3634 ، 3635 **ابوداؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیما لا یجوز للموصی فی مالہ 2864 کتاب الجنائز باب الدعاء للمریض بالشفاء عند العیادۃ 3104 **ابن ماجہ** کتاب الوصایا باب الوصیۃ بالثلث 2708

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَنِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةُ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يُنْفَعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و

کے موقع پر میری عیادت فرمائی۔اس بیماری میں جس میں مَیں موت کے کنارے پر پہنچ گیا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میری تکلیف جس حد تک پہنچ چکی ہے وہ آپؐ دیکھ رہے ہیں۔میں مالدار ہوں اور میرا وارث سوائے میری اکلوتی بیٹی کے کوئی نہیں۔کیا میں دو تہائی مال صدقہ کردوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا میں اس کا نصف صدقہ کردوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔تیسرا حصہ (کردو) اور تیسرا حصہ (بھی) بہت ہے۔تمہارا اپنے وارثوں کو اچھی حالت میں چھوڑنا انہیں محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے جو بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر دیا جائے گا یہانتک کہ ایک لقمہ بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو۔وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے چھوڑا جاؤں گا؟ آپؐ نے فرمایا تم پیچھے چھوڑے نہ جاؤ گے مگر جو نیک عمل کرو گے جس کے ذریعہ تم اللہ کی رضا چاہو تو تم اس کے ذریعہ درجہ اور رفعت میں زیادہ ہو گے۔اور بعید نہیں کہ تم پیچھے چھوڑے جاؤ (یعنی لمبی عمر دیئے جاؤ) یہانتک کہ قومیں تجھ سے فائدہ اٹھائیں اور کچھ دوسری نقصان اٹھائیں۔اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت پوری فرما اور انہیں ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا لیکن

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَعُودُنِي فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا[4211,4210,4209]

بے چارہ سعد بن خولہؓ! راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے دکھ کا اظہار فرمایا کیونکہ وہ (ہجرت کے بعد) مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

ایک اور روایت میں (عَادَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) دَخَلَ النَّبِیُّ ﷺ عَلَیَّ یَعُوْدُنِیْ کے الفاظ ہیں باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے مگر اس میں سعد بن خولہؓ کے بارہ میں نبی ﷺ کے ارشاد کا بیان نہیں مگر اس بات کا بیان ہے کہ آپؐ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی اس زمین میں فوت ہو جس سے وہ ہجرت کر چکا ہو۔

3063{6} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمْ

3063: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں بیمار ہوا اور نبی ﷺ کو پیغام بھیجا اور عرض کیا کہ مجھے اجازت دیں کہ میں اپنا مال جہاں چاہوں تقسیم کر دوں۔ آپؐ نے اجازت نہ دی۔ میں نے کہا نصف، تو آپؐ نے

3063 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الوصیة باب الوصیة بالثلث 3062 ، 3064 ، 3065

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب ما جاء ان الاعمال بالنیة والحسبة 56 کتاب الجنائز باب رثاء النبی ﷺ سعد بن خولة 1295 کتاب الوصایا باب ان یترک ورثته اغنیاء خیرمن ...2742 باب الوصیة با لثلث 2744 کتاب مناقب الانصار باب قول النبی ﷺ اللهم امض لاصحابی هجرتهم ... 3936 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4409 کتاب النفقات باب فضل النفقة علی الاهل ... 5354 کتاب المرضی باب وضع الید علی المریض 5659 باب ما رخص للمریض ان یقول انی وجع ... 5668 کتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوبا والوجع 6373 کتاب الفرائض باب میراث البنات 6733 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی الوصیة بالثلث والربع 975 کتاب الوصایا باب ما جاء فی الوصیة بالثلث 2116 **نسائی** کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 3626 ، 3627 ، 3628 ، 3629 ، 3630 ، 3631 ، 3632 ، 3633 ، 3634 ، 3635 **ابو داؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیما لا یجوز للموصی فی ماله 2864 کتاب الجنائز باب الدعاء للمریض بالشفاء عند العیادة 3104 **ابن ماجه** کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 2708

مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبَى قُلْتُ فَالنِّصْفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ فَسَكَتَ بَعْدَ الثُّلُث قَالَ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا [4212,4213]

ناپسند فرمایا۔ میں نے کہا تیسرا حصہ؟ وہ کہتے ہیں تیسرے حصہ پر آپؐ خاموش رہے۔ راوی کہتے ہیں تو اس کے بعد تیسرا حصہ جائز ہو گیا۔
ایک اور روایت میں فَكَانَ بَعْدُ الثُّلُثُ جَائِزًا کے الفاظ نہیں ہیں۔

3064{7} و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا فَقُلْتُ أَبِالثُّلُث فَقَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ [4214]

3064: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے میری عیادت کی میں نے عرض کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں میں نے کہا پھر نصف، آپؐ نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا کیا تیسرے حصہ کی؟ تو آپؐ نے فرمایا ہاں، اور تیسرا حصہ (بھی) زیادہ ہے۔

3064 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الوصیة باب الوصیة بالثلث 3062 ، 3063 ، 3065

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب ما جاء ان الاعمال بالنیة والحسبة 56 کتاب الجنائز باب رثاء النبی ﷺ سعد بن خولة 1295 کتاب الوصایا باب ان یترک ورثته اغنیاء خیر من ...2742 باب الوصیة با لثلث 2744 کتاب مناقب الانصار باب قول النبی ﷺ اللهم امض لاصحابی هجرتهم ... 3936 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4409 کتاب النفقات باب فضل النفقة علی الاهل ... 5354 کتاب المرضی باب وضع الید علی المریض 5659 باب ما رخص للمریض ان یقول انی وجع ... 5668 کتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوبا والوجع 6373 کتاب الفرائض باب میراث البنات 6733 **ترمذی** کتاب الجنائز عن رسول الله ﷺ باب ما جاء فی الوصیة بالثلث والربع 975 کتاب الوصایا باب ما جاء فی الوصیة بالثلث 2116 **نسائی** کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 3626 ، 3627 ، 3628 ، 3629 ، 3630 ، 3631 ، 3632 ، 3633 ، 3634 ، 3635 **ابو داؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیما لا یجوز للموصی فی ماله 2864 کتاب الجنائز باب الدعاء للمریض بالشفاء عند العیادة 3104 ابن ماجه کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 2708

3065{8}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ يَعُودُهُ بِمَكَّةَ فَبَكَى قَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقَالَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَإِنَّمَا يَرِثُنِي ابْنَتِي أَفَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ نَفَقَتَكَ

3065:حُمَید بن عبدالرحمان حِمْیَری حضرت سعدؓ کے تین بیٹوں سے روایت کرتے ہیں۔ان میں سے ہر ایک اپنے والد سے بیان کرتا ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں سعدؓ کی عیادت کوتشریف لائے تو وہ رو پڑے۔آپؐ نے فرمایا کیوں روتے ہو؟انہوں نے عرض کیا کہ مجھے اندیشہ ہے کہ میں اس سرزمین میں فوت ہو جاؤں گا جس سے ہجرت کر چکا ہوں (یعنی مکہ) جیسے سعد بن خولہؓ فوت ہوئے۔اس پر نبی ﷺ نے تین بار دعا کی کہ اے اللہ! سعدؓ کوشفا دے۔اے اللہ! سعدؓ کوشفا دے۔انہوں نے کہا یارسولؐ اللہ! میرے پاس بہت مال ہے اور میری ایک بیٹی صرف میری وارث ہوگی۔کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کردوں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔انہوں نے کہا دو تہائی ؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔انہوں نے عرض کیا نصف؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔انہوں نے کہا تیسرا حصہ؟ آپؐ نے فرمایا

3065 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الوصية باب الوصية بالثلث 3062 ، 3063 ، 3064

تخریج : **بخاری** کتاب الایمان باب ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة 56 کتاب الجنائز باب رثاء النبی ﷺ سعد بن خولة 1295 کتاب الوصايا باب ان يترک ورثته اغنياء خيرمن ... 2742 باب الوصية با لثلث 2744 کتاب مناقب الانصار باب قول النبی ﷺ اللهم امض لاصحابی هجرتهم ... 3936 کتاب المغازی باب حجة الوداع 4409 کتاب النفقات باب فضل النفقة على الاهل ... 5354 کتاب المرضی باب وضع اليد على المريض 5659 باب ما رخص للمريض ان يقول انی وجع ... 5668 کتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوبا والوجع 6373 کتاب الفرائض باب ميراث البنات 6733 **ترمذی** کتاب الجنائز باب ما جاء فی الوصية بالثلث والربع 975 کتاب الوصايا باب ما جاء في الوصية بالثلث 2116 **نسائی** کتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 3626 ، 3627 ، 3628 ، 3629 ، 3630 ، 3631 ، 3632 ، 3633 ، 3634 ، 3635 **ابوداؤد** کتاب الوصايا باب ما جاء فيما لا يجوز للموصى فی ماله 2864 کتاب الجنائز باب الدعاء للمريض بالشفاء عند العيادة 3104 ابن ماجه کتاب الوصايا باب الوصية بالثلث 2708

عَلَى عِيَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّ مَا تَأْكُلُ امْرَأَتُكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّكَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ بِعَيْشٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَدِهِ{9} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي ثَلَاثَةٌ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنِيهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ صَاحِبِهِ فَقَالَ مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْحِمْيَرِيِّ [4217,4216,4215]

تیسرا حصہ اور تیسرا حصہ (بھی) زیادہ ہے۔ یقیناً تمہارے مال سے تمہارا صدقہ دینا بھی صدقہ ہے اور تمہارا اپنی اولاد پر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور جو تمہاری بیوی تیرے مال سے کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے اور یہ کہ تمہارا اپنے گھر والوں کو اچھی حالت میں چھوڑنا یا فرمایا (اچھی) معیشت میں چھوڑ جانا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ تم ان کو چھوڑ جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور آپؐ نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا۔

ایک روایت میں (دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ يَعُودُهُ بِمَكَّةَ کی بجائے) مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعُودُهُ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں فَأَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

3066{10}حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

3066: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے کہ کیوں نہ لوگ ایک تہائی سے کم کر کے ایک چوتھائی پر آجاتے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک تہائی اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

3066 : تخریج : بخاری کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 2743 نسائی کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 3632 ، 3633 3634 ابن ماجہ کتاب الوصایا باب الوصیة بالثلث 2711

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ [4218]

اور وکیع کی روایت میں ہے کہ لفظ "کَبِیرٌ" فرمایا یا "کَثِیرٌ"۔

[2]3: بَاب: وُصُولُ ثَوَابِ الصَّدَقَاتِ إِلَى الْمَيِّتِ

باب: فوت شدہ کو صدقات کا ثواب پہنچنا

3067{11}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ [4219]

3067: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرا باپ فوت ہو گیا ہے اور اس نے مال چھوڑا ہے مگر وصیت نہیں کی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو یہ اس کا کفارہ ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔

3068{12}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

3068: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا میری ماں اچانک فوت

3067 : اطراف : **مسلم** کتاب الوصیۃ باب وصول ثواب الصدقات الی المیت 3068 ، 3069

تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب موت الفجأۃ البغتۃ 1388 کتاب الوصایا باب ما یستحب لمن توفی فجأۃ 2760 **نسائی** کتاب الوصایا اذا مات الفجأۃ ... 3649 فضل الصدقۃ عن المیت 3652 **ابوداؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیمن مات عن غیر وصیۃ ... 2881 ، 2882 **ابن ماجہ** کتاب الوصایا باب من مات ولم یوص ھل یتصدق عنہ 2716 ، 2717

3068 : اطراف : **مسلم** کتاب الوصیۃ باب وصول ثواب الصدقات الی المیت 3067 ، 3069

تخریج : **بخاری** کتاب الجنائز باب موت الفجأۃ البغتۃ 1388 کتاب الوصایا باب ما یستحب لمن توفی فجأۃ 2760 **نسائی** کتاب الوصایا اذا مات الفجأۃ ... 3649 فضل الصدقۃ عن المیت 3652 **ابوداؤد** کتاب الوصایا باب ما جاء فیمن مات عن غیر وصیۃ ... 2881 ، 2882 **ابن ماجہ** کتاب الوصایا باب من مات ولم یوص ھل یتصدق عنہ 2716 ، 2717

أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَإِنِّي أَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَلِي أَجْرٌ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ[4220]

ہوگئی ہے اور میرا خیال ہے کہ اگر وہ بات کرسکتی تو وہ صدقہ کرتی۔ میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو مجھے اجر ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔

3069{...}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا فَهَلْ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى

3069: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسولؐ اللہ! میری ماں اچانک فوت ہوگئی ہے اور وہ وصیت نہیں کرسکی اور میرا اس کے متعلق خیال ہے کہ اگر وہ بول سکتی تو صدقہ کرتی، اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے اجر ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔
ایک روایت میں اَفَلَهَا اَجْرٌ ایک روایت میں فَهَلْ لِي اَجْرٌ اور ایک روایت میں فَلِي اَجْرٌ کے الفاظ ہیں۔

3069 : اطراف : مسلم کتاب الوصیة باب وصول ثواب الصدقات الی المیت 3067 ، 3068

تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب موت الفجأة البغتة 1388 کتاب الوصایا باب ما یستحب لمن توفی فجأة 2760 نسائی کتاب الوصایا اذا مات الفجأة ... 3649 فضل الصدقة عن المیت 3652 ابوداؤد کتاب الوصایا باب ما جاء فیمن مات عن غیر وصیة ... 2881 ، 2882 ابن ماجه کتاب الوصایا باب من مات ولم یوص هل یتصدق عنه 2716 ، 2717

بْنُ سَعِيدٍ وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَفَلَهَا أَجْرٌ كَرِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ[4222,4221]

[3]4: بَاب مَا يَلْحَقُ الْإِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهِ

اس ثواب کا بیان جو انسان کو اس کی وفات کے بعد پہنچتا ہے

3070{14}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ[4223]

3070 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے عمل اس سے منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین چیزوں کے۔ صدقہ جاریہ کے یا ایسے علم کے جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک اولاد کے جو اس کے لئے دعا کرے۔

[4]5: بَاب الْوَقْفِ

وقف کا بیان

3071{15} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ

3071: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کو خیبر میں ایک زمین

3070 : تخریج : ترمذی کتاب الاحکام باب فی الوقف 1376 نسائی کتاب الوصایا فضل الصدقۃ عن المیت 3651 ابوداؤد کتاب الوصایا باب ما جاء فی الصدقۃ عن المیت 2880

3071 : تخریج : بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی الوقف 2737 کتاب الوصایا باب قول اللہ تعالیٰ وماللوحی ان یعمل فی مال الیتیم ... 2764 کتاب الوکالۃ باب الوکالۃ فی الوقف ... 2313 کتاب الوصایا باب الوقف کیف یکتب 2772 باب الوقف للغنی والفقیر والضعیف 2773 ترمذی کتاب الاحکام باب فی الوقف 1375 نسائی کتاب الاحباس الاحباس کیف یکتب الحبس 3597 ، 3599 ، 3600 ، 3601 باب حبس المشاع 3603 ، 3604 ، 3605 ابوداؤد کتاب الوصایا باب ما جاء فی الرجل یوقف الوقف 2878 ابن ماجہ کتاب الاحکام باب من وقف 2396 ، 2397

عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُبْتَاعُ وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَنْبَأَنِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ أَنَّ فِيهِ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَزْهَرَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ أَوْ

ملی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس اس کے متعلق مشورہ کرنے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں کچھ زمین ملی ہے اور کبھی بھی مجھے کوئی ایسا مال نہیں ملا جو میرے خیال میں اس سے بہتر ہو۔ آپ مجھے اس کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو اصل زمین اپنے پاس رکھو اور اس (کی آمدنی) سے صدقہ کرو۔ وہ کہتے ہیں چنانچہ حضرت عمرؓ نے اسے صدقہ کیا کہ اصل زمین فروخت نہ کی جائے گی اور نہ خریدی جائے گی نہ ورثہ میں جائے گی نہ ہبہ کی جائے گی۔ وہ (حضرت ابن عمرؓ) کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے اسے فقراء، رشتہ داروں، غلاموں کی آزادی اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں اور مہمانوں کے لئے صدقہ کر دیا۔ جو شخص اس کا نگران ہو اس پر گناہ نہیں کہ دستور کے مطابق اس میں سے کھائے یا دوست کو کھلائے جبکہ وہ اس سے مال بنانے والا نہ ہو۔ ایک اور روایت میں (غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ کی بجائے) غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت حضرت عمرؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے خیبر کی زمین سے ایک زمین ملی تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ اور نفیس مال میرے نزدیک مجھے کبھی نہیں ملا۔

يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ وَلَمْ يُذْكَرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فِيهِ مَا ذَكَرَ سُلَيْمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا إِلَى آخِرِهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَمَا بَعْدَهُ [4226,4225,4224]

باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

[5]6: بَاب: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ لِمَنْ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ

باب: اس شخص کا وصیت نہ کرنا جس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس کے لئے وصیت کرے

3072{16} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ

3072: طلحہ بن مصرّف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا پھر مسلمانوں پر کیوں وصیت

3072 : تخريج : بخاری كتاب الوصايا باب الوصايا 2740 كتاب المغازى باب مرض النبى ﷺ ووفاته 4460 كتاب فضائل القرآن باب الوصاة بكتاب الله عز وجل 5022 **ترمذی** كتاب الوصايا باب ما جاء ان النبى ﷺ لم يوص 2119 **نسائی** كتاب الوصايا باب هل اوحى النبى ﷺ 3620 **ابن ماجه** كتاب الوصايا باب هل اوحى رسول الله ﷺ 2696

أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ أَوْ فَلِمَ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ {17}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قُلْتُ فَكَيْفَ أُمِرَ النَّاسُ بِالْوَصِيَّةِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ[4228,4227]

فرض کی گئی یا انہیں کیوں وصیت کرنے کا حکم دیا گیا؟ انہوں نے کہا آپ ﷺ نے اللہ عزوجل کی کتاب (پرعمل کرنے) کی وصیت فرمائی۔

ایک روایت میں (فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ کی بجائے) فَكَيْفَ أُمِرَ النَّاسُ بِالْوَصِيَّةِ کے الفاظ ہیں۔

اورایک اورروایت میں كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الْوَصِيَّةُ کے الفاظ ہیں۔

3073{18}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ

3073: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے کوئی دینار یا درہم نہیں چھوڑا اور نہ ہی کوئی بکری اور نہ اونٹ۔ اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

3073 : تخریج : بخاری کتاب الوصایا باب الوصایا 2739 باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4461 نسائی کتاب الوصایا هل اوحی النبی ﷺ 3621 ، 3622 ، 3623 **ابن ماجه** کتاب الوصایاباب هل اوحی النبی ﷺ 2695

جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4230,4229]

3074{19} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ [4231]

3074: اسود بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ کے پاس (لوگوں نے) ذکر کیا کہ حضرت علیؓ وصی تھے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا آنحضورؐ نے کب ان کے حق میں وصیت کی تھی؟ میں آپؐ کو اپنے سینے کا سہارا دے کر بیٹھی تھی یا کہا اپنی گود کا۔ آپؐ نے طشت منگوایا اور پھر آپؐ میری گود میں ضعف کی وجہ سے جھک گئے اور مجھے پتہ ہی نہیں لگا کہ آپؐ فوت ہو گئے ہیں۔ پھر کب آپؐ نے ان کے حق میں وصیت کی۔

3075{20} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ

3075: سعید بن جبیر کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا جمعرات کا دن! کیا ہے جمعرات کا دن! پھر وہ رو پڑے یہاں تک کہ آپؓ کے آنسوؤں نے کنکریاں گیلی کر دیں۔ میں نے کہا اے ابن عباسؓ! جمعرات کا دن کیا تھا؟ وہ کہنے لگے (اس روز) رسول اللہ ﷺ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو آپؐ

3074 : تخریج : بخاری کتاب الوصایا باب الوصایا 2741 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4459 **نسائی** کتاب الوصایا هل اوصی النبی ﷺ 3624 **ابن ماجه** کتاب الجنائز باب ما جاء فی ذکر مرض رسول الله ﷺ 1626 کتاب الوصایا باب هل اوصی رسول الله ﷺ 2696

3075 : اطراف : مسلم کتاب الوصیة باب ترک الوصیة لمن لیس له شیء یوصی فیه 3076، 3077

تخریج : بخاری کتاب العلم باب کتابة العلم 114 کتاب الجهاد والسیر باب هل یتشفع الی اهل الذمة 3053 کتاب الجزیة والموادعة باب اخراج الیهود من جزیرة العرب 3168 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4431، 4432 کتاب المرضی باب قول المریض قوموا عنی 5669 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب کراهیة الاختلاف 7366 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیئ باب فی اخراج الیهود من جزیرة العرب 3029

الْحَصَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدِي فَتَنَازَعُوا وَمَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ وَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ قَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ أُوصِيكُمْ بِثَلَاثٍ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأُنْسِيتُهَا قَالَ أَبُو إِسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ [4232]

نے فرمایا میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں تا کہ تم میرے بعد گمراہ نہ ہو۔ اس پر (لوگوں) نے باہم اختلاف کیا حالانکہ نبی کے پاس تنازع مناسب نہیں اور وہ کہنے لگے کیا بات ہے کیا آنحضرت ﷺ بیماری کی شدت میں کچھ فرما رہے ہیں؟ آپؐ سے اچھی طرح سمجھ لو۔ آپؐ نے فرمایا مجھے میرے حال پر چھوڑ دو کہ میں جس حال میں ہوں بہتر ہوں۔ میں تمہیں تین باتوں کی نصیحت کرتا ہوں مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دینا اور وفود کو وہی انعام واکرام کرنا جیسے میں انہیں انعام واکرام سے نوازتا تھا۔ راوی کہتے ہیں تیسری بات انہوں (ابن عباسؓ) نے بیان نہ کی یا انہوں نے بیان تو کی مگر مجھے بھلا دی گئی۔

3076{21}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ جَعَلَ تَسِيلُ دُمُوعُهُ حَتَّى رَأَيْتُ عَلَى خَدَّيْهِ كَأَنَّهَا نِظَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3076: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جمعرات کا دن! اور کیا ہے جمعرات کا دن!! پھر ان کے آنسو بہنے لگے یہانتک کہ میں نے ان کے رخساروں پر دیکھا گویا وہ موتیوں کی ایک لڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پاس کتف☆ اور دوات لاؤ یا تختی اور دوات لاؤ، میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ

3076 : اطراف : مسلم کتاب الوصية باب ترک الوصية لمن ليس له شيء يوصى فيه 3076 ، 3077

تخريج : بخاری کتاب العلم باب کتابة العلم 114 کتاب الجهاد والسير باب هل يتشفع الى اهل الذمة 3053 کتاب الجزية والموادعة باب اخراج اليهود من جزيرة العرب 3168 کتاب المغازى باب مرض النبى ﷺ ووفاته 4431 ، 4432 کتاب المرضى باب قول المريض قوموا عنى 5669 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب کراهية الاختلاف 7366 ابو داؤد کتاب الخراج والفئى باب فى اخراج اليهود من جزيرة العرب 3029

☆ لکھنے کے لئے کاغذ کی جگہ کتف استعمال ہوتا تھا۔

ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ[4233]

ہو۔اس پر وہ کہنے لگے رسول اللہ ﷺ شدت بیماری میں بات کر رہے ہیں۔

3077{22} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا

3077: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ کی وفات کا وقت قریب آیا اور گھر میں کچھ مرد تھے جن میں حضرت عمر بن خطابؓ بھی تھے۔نبی ﷺ نے فرمایا آؤ، میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے۔اس پر حضرت عمرؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ سخت بیمار ہیں اور تمہارے پاس قرآن ہے۔ ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔گھر میں موجود لوگوں نے اختلاف کیا اور تکرار کی۔ان میں سے بعض کہتے تھے (کاغذ قلم) قریب لے آؤ کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں ایسی تحریر لکھ دیں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے اور ان میں سے بعض وہ بات کہہ رہے تھے جو حضرت عمرؓ نے کہی۔پھر جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت باتیں کیں اور اختلاف کیا تو رسول اللہ ﷺ

3077 : اطراف : مسلم کتاب الوصية باب ترک الوصية لمن ليس له شيء يوصي فيه 3076 ، 3077

تخریج : **بخاری** کتاب العلم باب کتابة العلم 114 کتاب الجهاد والسير باب هل يتشفع الى اهل الذمة 3053 کتاب الجزية والموادعة باب اخراج اليهود من جزيرة العرب 3168 کتاب المغازی باب مرض النبی ﷺ ووفاته 4431 ، 4432 کتاب المرضی باب قول المريض قوموا عنی 5669 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب کراهية الاختلاف 7366 **ابوداؤد** کتاب الخراج والفئی باب فی اخراج اليهود من جزيرة العرب 3029

أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالاخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّه فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّة مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ [4234]

نے فرمایا چلے جاؤ۔

عبیداللہ کہتے ہیں حضرت ابن عباس ؓ کہا کرتے تھے یقیناً مصیبت، سب سے بڑی مصیبت وہ ہوئی جو رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے تحریر لکھنے میں ان لوگوں کے اختلاف اور شور کی وجہ سے حائل ہوئی۔

❀❀❀

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ النذر

نذر کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب : الْأَمْرُ بِقَضَاءِ النَّذْرِ

باب: نذر پوری کرنے کا حکم

3078{1}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِهِ عَنْهَا و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و

3078: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت سعدؓ بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک نذر کے بارہ میں پوچھا جوان کی ماں کے ذمہ تھی وہ اسے پورا کرنے سے پہلے وفات پاگئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ (نذر) ان کی طرف سے پوری کرو۔

3078 : تخريج : **بخاری** كتاب الوصايا باب ما يستحب لمن توفى فجأة ان يتصدقوا عنه وقضاء النذور عن الميت 2761 كتاب الايمان والنذور باب من مات وعليه النذر 6698 كتاب الحيل باب فى الزكاة وان لا يفرق بين مجتمع... 6959 **ترمذی** كتاب الزكاة باب ماجاء فى الصدقة عن الميت 669 كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى قضاء النذر عن الميت 1546 **نسائی** كتاب الوصايا فضل الصدقة عن الميت 3656، 3657، 3658، 3659 ذكر الاختلاف على سفيان 3660، 3661، 3662، 3663 كتاب الايمان والنذور من مات وعليه النذر 3817، 3818، 3819 **ابو داؤد** كتاب الايمان والنذور باب ما يؤمر به من وفاء النذر 3307 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب من مات و عليه النذر 2132، 2133

حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ[4236,4235]

[2]2:بَاب: النَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ وَأَنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا

باب: نذر کی ممانعت اور یہ کہ وہ کسی چیز کو نہیں ہٹاتی

3079{2}و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنِ النَّذْرِ وَيَقُولُ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ [4237]

3079: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن ہمیں نذر سے منع فرمانے لگے اور آپؐ فرما رہے تھے کہ وہ کسی چیز کو دور نہیں کرتی اس کے ذریعہ صرف بخیل آدمی سے کچھ نکلوایا جاتا ہے۔

3079 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النذر باب النهی عن النذر وانه لایرد شیئا 3080 ، 3081 ، 3082 ، 3083 ، 3084

تخریج : **بخاری** کتاب القدر باب القاء العبد النذر الی القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالی یو فون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 **نسائی** کتاب الایمان والنذر النهی عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا یقدم شیئا ولا یؤخر 3803 ، 3804 النذر یستخرج به من البخیل 3805 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذر باب کراهیة النذور 3279 ، 3280 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی عن النذر 2122 ، 2123

3080{3}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [4238]

3080: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نذر نہ تو کسی چیز کو پہلے لاتی ہے نہ اسے پیچھے ڈالتی ہے۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے کچھ نکلوایا جاتا ہے۔

3081{4}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ

3081: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نذر سے منع کیا اور فرمایا کہ یہ کوئی بھلائی نہیں لاتی۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے کچھ نکلوایا جاتا ہے۔

3080 : **اطراف**: **مسلم** کتاب النذر باب النھی عن النذر وانہ لایرد شیئا 3079، 3081، 3082، 3083، 3084

تخریج : **بخاری** کتاب القدر باب القاء العبد النذر الی القدر 6608، 6609 باب الوفاء بالنذر وقول اللہ تعالی یو فون بالنذر ... 6692، 6693، 6694 **نسائی** کتاب الایمان والنذر النھی عن النذر 3801، 3802 النذر لا یقدم شیئا ولا یؤخر 3803، 3804 النذر یستخرج بہ من البخیل 3805 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذر باب کراھیۃ النذور 3279، 3280 **ابن ماجہ** کتاب الکفارات باب النھی عن النذر 2122، 2123

3081 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النذر باب النھی عن النذر وانہ لایرد شیئا 3079، 3080، 3082، 3083، 3084

تخریج : **بخاری** کتاب القدر باب القاء العبد النذر الی القدر 6608، 6609 باب الوفاء بالنذر وقول اللہ تعالی یو فون بالنذر ... 6692، 6693، 6694 **نسائی** کتاب الایمان والنذر النھی عن النذر 3801، 3802 النذر لا یقدم شیئا ولا یؤخر 3803، 3804 النذر یستخرج بہ من البخیل 3805 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذر باب کراھیۃ النذور 3279، 3280 **ابن ماجہ** کتاب الکفارات باب النھی عن النذر 2122، 2123

بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ[4240,4239]

3082{5} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ [4241]

3082: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نذر نہ مانا کرو کیونکہ نذر تقدیر کے مقابلہ پر کچھ کام نہیں آسکتی۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے کچھ نکلوایا جاتا ہے۔

3083{6} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدَرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ[4242]

3083: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نذر سے منع کیا اور فرمایا کہ وہ تقدیر سے کچھ بھی نہیں ٹلاتی۔ اس کے ذریعہ تو صرف بخیل سے کچھ نکلوایا جاتا ہے۔

3082 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النذر باب النهی عن النذر وانه لایرد شیئا 3079، 3080، 3081 ، 3083، 3084
تخریج : **بخاری** کتاب القدر باب القاء العبد النذر الی القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالی یوفون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 **نسائی** کتاب الایمان والنذر النهی عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا یقدم شیئا ولا یؤخر 3803 ، 3804 النذر یستخرج به من البخیل 3805 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذر باب کراهیة النذور 3279 ، 3280 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی عن النذر 2122 ، 2123

3083 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النذر باب النهی عن النذر وانه لایرد شیئا 3079، 3080، 3081 ، 3082، 3084
تخریج : **بخاری** کتاب القدر باب القاء العبد النذر الی القدر 6608 ، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالی یوفون بالنذر ... 6692 ، 6693 ، 6694 **نسائی** کتاب الایمان والنذر النهی عن النذر 3801 ، 3802 النذر لا یقدم شیئا ولا یؤخر 3803 ، 3804 النذر یستخرج به من البخیل 3805 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذر باب کراهیة النذور 3279 ، 3280 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی عن النذر 2122 ، 2123

3084{7}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَرِّبُ مِنَ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ قَدَّرَهُ لَهُ وَلَكِنِ النَّذْرُ يُوَافِقُ الْقَدَرَ فَيُخْرَجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنْ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4244,4243]

3084: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نذر ابن آدم سے کسی چیز کو قریب نہیں کرتی جو اللہ نے اس کے لئے مقدر نہیں کی ہاں نذر تقدیر سے موافق ہو جاتی ہے۔ اس کے ذریعہ تو بخیل سے کچھ نکلوایا جاتا ہے جو بخیل نکالنا نہیں چاہتا تھا۔

[3]3: بَاب: لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ

باب: ایسی نذر پوری کرنا (جائز نہیں) جس میں اللہ کی نافرمانی ہو اور نہ اس چیز کے بارہ میں جس کا بندہ مالک نہیں

3085{8} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا

3085: حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ (قبیلہ) ثقیف بنو عُقیل کے حلیف

3084 : **اطراف** : **مسلم** كتاب النذر باب النهى عن النذر وانه لايرد شيئا 3079، 3080، 3081، 3082، 3083
تخريج : **بخارى** كتاب القدر باب القاء العبد النذر الى القدر 6608، 6609 باب الوفاء بالنذور وقول الله تعالى يوفون بالنذر ... 6692، 6693، 6694 نسائى كتاب الايمان والنذر النهى عن النذر 3801، 3802 النذر لا يقدم شيئا ولا يؤخر 3803، 3804 النذر يستخرج به من البخيل 3805 **ابو داؤد** كتاب الايمان والنذر باب كراهية النذور 3279، 3280 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب النهى عن النذر 2122، 2123

3085 : **تخريج** : **بخارى** كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفى معصية 6700 باب النذر فى الطاعة 6696 =

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِبَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَأَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي وَبِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ إِعْظَامًا لِذَلِكَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَأَسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ فَفُدِيَ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأُسِرَتْ

تھے (قبیلہ) ثقیف نے اصحاب رسول ﷺ میں سے دو آدمی قید کر لئے اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے بنو عُقیل کا ایک آدمی پکڑا اور اس کے ساتھ عضباء (اونٹنی) بھی۔ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس آئے تو وہ شخص بندھا ہوا تھا۔ اس نے پکارا اے محمدؐ! آپؐ اس کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا آپؐ نے مجھے کیوں پکڑا ہے؟ اور اس (اونٹنی) کو جو تمام حج کرنے والوں (کی سواریوں) سے سبقت لے جانے والی تھی کیوں پکڑ رکھا ہے؟ آپؐ نے اس بات کو اہمیت دیتے ہوئے فرمایا میں نے تمہیں تمہارے حلیف ثقیف کے جرم کے بدلہ میں گرفتار کیا ہے۔ پھر آپؐ وہاں سے جانے کے لئے پلٹے تو اس نے پھر پکارا اے محمدؐ! اے محمدؐ!۔ اور رسول اللہ ﷺ بہت رحم کرنے والے اور نرم دل تھے۔ آپؐ اس کے پاس واپس آئے اور فرمایا کیا بات ہے؟ اس نے کہا میں مسلمان ہوتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم نے یہ بات اس وقت کہی ہوتی جب تم اختیار رکھتے تھے تو تم پوری طرح بامراد ہو جاتے۔ پھر حضورؐ جانے لگے تو اس نے پکارا اے محمدؐ! اے محمدؐ! آپؐ اس کے پاس آئے اور پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا میں بھوکا ہوں مجھے کھانا کھلائیں، میں پیاسا

= **نسائی** کتاب الایمان والنذر فی الطاعة 3806 النذر فیما لا یملک 3812 النذر فی المعصیة 3807، 3808 کفارة النذر 3849، 3850، 3851 **ابوداؤد** کتاب الایمان والنذور باب ما جاء فی النذر فی المعصیة 3281، 3283، 3285 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النذر فی المعصیة 2124، 2125، 2126

امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتْ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعَمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بُيُوتِهِمْ فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ الْوَثَاقِ فَأَتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنْ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ زَجَرَتْهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَذِرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرَتْ لِلَّهِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا نَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا نَذَرَتْ لِلَّهِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ

ہوں مجھے پانی پلائیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ (تو) تمہاری ضرورت ہے☆۔ پھر دو آدمیوں کے عوض اسے آزاد کر دیا گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت قید ہوگئی اور عضباء (اونٹنی) بھی پکڑی گئی۔ وہ عورت بیڑیوں میں تھی اور وہ لوگ اپنے مویشی اپنے گھروں کے سامنے رات کو رکھتے تھے۔ ایک رات وہ عورت بندھنوں سے چھوٹ گئی۔ وہ اونٹوں کے پاس آئی جب بھی وہ کسی اونٹ کے قریب آتی تو وہ بلبلاتا اور وہ اسے چھوڑ دیتی یہاںتک کہ وہ عضباء کے پاس پہنچی وہ نہیں بلبلائی۔ راوی کہتے ہیں اور وہ سدھائی ہوئی اونٹنی تھی وہ عورت اس کی پشت پر سوار ہوگئی اور اسے انگیخت کیا اور وہ چل پڑی۔ ان لوگوں کو (اس کے بھاگنے کا) علم ہوگیا۔ انہوں نے اسے پکڑنا چاہا۔ اس نے انہیں عاجز کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس عورت نے اللہ کی خاطر نذر مانی کہ اگر اللہ اسے اس اونٹنی کے ذریعہ نجات دے گا تو وہ ضرور اس کو ذبح کر دے گی۔ جب وہ مدینہ آئی اور لوگوں نے اسے دیکھا تو کہا یہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی عضباء ہے۔ وہ عورت کہنے لگی اس نے تو نذر مانی ہے کہ اگر اللہ اسے اس اونٹنی کے ذریعہ نجات دے گا تو وہ اس کی قربانی کرے گی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے یہ ساری بات بیان کی۔ آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ! اس

☆ : مراد یہ ہے کہ حضور ﷺ نے اس شخص کی یہ ضرورت پوری فرمائی۔

حَمَّادٍ قَالَ كَانَتِ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَأَتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَهِيَ نَاقَةٌ مُدَرَّبَةٌ[4245,4246]

عورت نے اس اونٹنی کو کتنا برا بدلہ دیا ہے یہ نذر مان کر کہ اگر اللہ نے اس اونٹنی کے ذریعہ اسے بچایا تو وہ اسے ذبح کر ڈالے گی۔کوئی نذر خدا کی نافرمانی میں پوری نہ کی جائے اور نہ ہی اس میں نذر جائز ہے جس کا بندہ مالک نہیں۔

ایک روایت میں (لَاوَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةٍ کی بجائے) لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ کے الفاظ ہیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عضباء اونٹنی بنو عُقیل کے ایک شخص کی تھی اور وہ حج کرنے والوں کی سب سے آگے نکل جانے والی سواریوں میں سے تھی۔اس روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ (عورت) ایک سدھائی ہوئی اونٹنی پر سوار تھی جس کے گلے میں گھنٹی تھی۔اسی طرح اس روایت میں (نَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ کی بجائے) نَاقَةٌ مُدَرَّبَةٌ کے الفاظ ہیں کہ وہ اونٹنی تربیت یافتہ تھی۔

[4]4:بَاب مَنْ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ

اس کے بارہ میں بیان جس نے پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر مانی

3086{9}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

3086:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا دے کر لے جایا جا رہا تھا۔آپؐ نے فرمایا اسے کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا اس نے نذر مانی ہے کہ چل کر (بیت اللہ) جائے گا۔آپؐ نے فرمایا

3086 : اطراف: مسلم کتاب النذر باب من نذر ان یمشی الی الکعبة 3087، 3088 =

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ[4247]

اللہ تعالیٰ اس شخص کے اپنے نفس کو عذاب میں ڈالنے سے بے نیاز ہے اور آپؐ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ سوار ہو جائے۔

3087{10} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَابْنِ حُجْرٍ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ

3087: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بوڑھے شخص کو پایا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان کا سہارا لے کر چل رہا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا اسے کیا ہوا ہے؟ اس کے دونوں بیٹوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے نذر مانی تھی۔ نبی ﷺ نے فرمایا اے شیخ سوار ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ تجھ سے اور تیری نذر سے مستغنی ہے۔

= **تخریج** : **بخاری** كتاب جزاء الصيد باب من نذر المشي الى الكعبة 1865، 1866 كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفي معصية 6701 **ترمذی** كتاب النذور والايمان باب ما جاء فيمن يحلف بالمشي ولا يستطيع 1536 ، 1537 باب ما جاء في كراهية الحلف ...1544 **نسائی** كتاب الايمان والنذرماالواجب على من اوجب على نفسه نذرا فعجز عنه 3852 ، 3853 3854 **ابوداؤد** كتاب الايمان والنذور باب من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية 3286، 3288، 3289، 3290 ، 3291 3292، 3293 ، 3294، 3295

3087 : **اطراف** :**مسلم** كتاب النذر باب من نذر ان يمشي الى الكعبة 3086، 3088

تخریج : **بخاری** كتاب جزاء الصيد باب من نذر المشي الى الكعبة 1865، 1866 كتاب الايمان والنذر باب النذر فيما لا يملك وفي معصية 6701 **ترمذی** كتاب النذور والايمان باب ما جاء فيمن يحلف بالمشي ولا يستطيع 1536 ، 1537 باب ما جاء في كراهية الحلف ...1544 **نسائی** كتاب الايمان والنذرماالواجب على من اوجب على نفسه نذرا فعجز عنه 3852 ، 3853 3854 **ابوداؤد** كتاب الايمان والنذور باب من رأى عليه كفارة اذا كان في معصية 3286، 3288، 3289، 3290 ، 3291 3292، 3293 ، 3294، 3295

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[4249,4248]

3088{11}و حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ حَافِيَةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ {12}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ حَافِيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا

3088: حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں چل کر بیت اللہ جائے گی۔ اس نے مجھے کہا کہ میں اس کی طرف سے رسول اللہ ﷺ سے پوچھوں۔ میں نے آپؐ سے اس بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا چلے بھی اور سوار بھی ہو جائے۔ ایک اور روایت میں حَافِيَةً کا ذکر نہیں۔

3088 : **اطراف** : **مسلم** کتاب النذر باب من نذر ان یمشی الی الکعبة 3086 ، 3087

تخریج : **بخاری** کتاب جزاء الصید باب من نذر المشی الی الکعبة 1865، 1866 کتاب الایمان والنذر باب النذر فیما لا یملک وفی معصیة 6701 **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ما جاء فیمن یحلف بالمشی ولا یستطیع 1536 ، 1537 باب ما جاء فی کراھیة الحلف ...1544 **نسائی** کتاب الایمان والنذرماالواجب علی من اوجب علی نفسه نذرا فعجز عنه 3852 ، 3853 3854 **ابوداؤد** کتاب الایمان والنذور باب من رأی علیه کفارة اذا کان فی معصیة 3286 ، 3288 ، 3289 ، 3290 ، 3291 3292 ، 3293 ، 3294 ، 3295

رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ[4252,4251,4250]

[5]5:بَاب فِي كَفَّارَةِ النَّذْرِ

نذر کے کفارہ کا بیان

3089{13} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ[4253]

3089 : حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نذر کا کفارہ قسم کے کفارہ (جیسا) ہے۔

3089 : **تخریج** : **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی کفارۃ النذر اذا لم یسم 1528 **نسائی** کتاب الایمان والنذور کفارۃ النذر 3832 ، 3834 ، 3835 ، 3836 ، 3837 ، 3838 ، 3839 ، 3840 ، 3841 ، 3842 ، 3843 ، 3844 ، 3845، 3846 ، 3847 ، 3848

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَيْمَان

قسموں کے بارہ میں کی کتاب

[1]6: بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى

باب: غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت

3090{1} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا {2} و حَدَّثَنِي عَبْدُ

3090: سالم بن عبد اللہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بتایا میں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تمہیں منع کرتا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم کھاؤ۔ حضرت عمرؓ کہتے تھے کہ خدا کی قسم جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا میں نے ایسی قسم نہیں کھائی نہ خود بات کرتے ہوئے نہ کسی کی بات کا حوالہ دیتے ہوئے۔ ایک روایت میں ہے جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا میں نے ایسی قسم نہیں کھائی نہ ایسی قسم والی (کسی کی) بات بیان کی۔

3090 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب النهی عن الحلف بغیر الله تعالیٰ 3091 ، 3092

تخریج : بخاری کتاب الشهادات باب کیف یستخلف ...2679 کتاب مناقب الانصارباب ایام الجاهلیة 3836 کتاب الادب باب من لم یراکفار من قال ذلک متاولا... 6108 کتاب الایمان والنذور باب لا تحلفوابآبا ئکم 6646 ، 6647 ، 6648 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله تعالیٰ.... 7401 **ترمذی** کتاب النذوروالایمان باب ما جاء فی کراهیة الحلف بغیر الله 1533 ، 1534 ، 1535 **نسائی** کتاب الایمان والنذر التشدید فی الحلف بغیرالله 3764 ، 3765 الحلف بالآباء 3766 ، 3767 ، 3768 الحلف بالامهات 3769 الحلف بالطواغیت 3774 **ابوداؤد** کتاب الایمان والنذور باب الیمین بغیرالله 3248 ، 3249 ، 3250 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی ان یحلف بغیرالله 2094 ، 2095 باب من حلف له بالله فلیرض 2101

الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ [4256,4255,4254]

مگر اس روایت میں ذَاکِـرًا وَلَا آثِـرًا کے الفاظ نہیں ہیں۔
ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عمرؓ کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

3091{3} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَدْرَكَ

3091 : حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطابؓ کو ایک قافلہ میں پایا۔ حضرت عمرؓ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو آواز دی کہ سنو اللہ تمہیں منع

3091 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب النهی عن الحلف بغیر الله تعالیٰ 3090 ، 3092

تخریج : بخاری کتاب الشهادات باب کیف یستحلف ...2679 کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3836 کتاب الادب باب من لم یر اکفار من قال ذلک متاولا... 6108 کتاب الایمان والنذور باب لا تحلفوا بآبائکم 6646 ، 6647 ، 6648 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله تعالیٰ.... 7401 **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی کراهیة الحلف بغیر الله 1533 ، 1534 ، 1535 **نسائی** کتاب الایمان والنذر التشدید فی الحلف بغیر الله 3764 ، 3765 الحلف بالآباء 3766 ، 3767 ، 3768 الحلف بالامهات 3769 الحلف بالطواغیت 3774 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذور باب الیمین بغیر الله 3248 ، 3249 ، 3250 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی ان یحلف بغیر الله 2094 ، 2095 باب من حلف له بالله فلیرض 2101

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ {4}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[4258,4257]

کرتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ پس جو قسم کھانے والا ہو تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

3092{...} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ

3092:عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قسم کھائی ہو وہ اللہ کے سوا کسی کی قسم

3092 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب النهى عن الحلف بغير الله تعالىٰ 3090 ، 3091 =

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ[4259]

نہ کھائے اور قریش اپنے آباء کی قسم کھاتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا تم اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ۔

[2]7: بَاب: مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

باب: جو لات اور عزّی کی قسم کھالے وہ لا الٰہ الاّ اللہ کہے

3093{5}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ

3093: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تم میں سے قسم کھائے اور اپنی قسم میں کہے لات کی قسم وہ لا الٰہ الاّ اللہ کہے (کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) اور جو شخص اپنے دوست سے کہے آؤ میں تم سے جؤا کھیلوں تو چاہئے کہ وہ صدقہ دے۔ ایک روایت میں (فَلْيَتَصَدَّقْ کی بجائے) فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ کے الفاظ ہیں۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الشہادات باب کیف یستخلف ...2679 کتاب مناقب الانصار باب ایام الجاهلیة 3836 کتاب الادب باب من لم یر اکفار من قال ذلک متاولا ...6108 کتاب الایمان والنذور باب لا تحلفوا بآبائکم 6646، 6647، 6648 کتاب التوحید باب السؤال باسماء الله تعالیٰ.... 7401 **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی کراهیة الحلف بغیر الله 1533، 1534، 1535 **نسائی** کتاب الایمان والنذر التشدید فی الحلف بغیر الله 3764، 3765 الحلف بالآباء 3766، 3767، 3768 الحلف بالامهات 3769 الحلف بالطواغیت 3774 **ابو داؤد** کتاب الایمان والنذور باب الیمین بغیر الله 3248، 3249، 3250 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی ان یحلف بغیر الله 2094، 2095 باب من حلف له بالله فلیرض 2101

3093 : تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب افرئیتم اللآت والعزّی... 4860 کتاب الادب باب من لم یر اکفار من قال ذلک...6107 کتاب الاستئذان باب کل لهو باطل اذ شغله عن طاعة الله ... 6301 کتاب الایمان والنذور باب لایحلف با لات والعزی ... 6650 **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی کراهیة الحلف بغیر ملة الاسلام 1545 **نسائی** کتاب الایمان والنذور الحلف باللات 3775 الحلف باللات والعزی 3776 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب النهی ان یحلف بغیر الله... 2091، 2096

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هَذَا الْحَرْفُ يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ لَا يَرْوِيهِ أَحَدٌ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوٌ مِنْ تِسْعِينَ حَدِيثًا يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشَارِكُهُ فِيهِ أَحَدٌ بِأَسَانِيدَ جِيَادٍ [4261,4260]

ایک اور روایت میں (مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ کی بجائے) مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى کے الفاظ ہیں۔
ابوالحسین مسلم کہتے ہیں کہ یہ الفاظ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ زہری کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کئے۔

3094{6}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ [4262]

3094: حضرت عبدالرحمان بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بتوں کی اور اپنے آباء واجداد کی قسم نہ کھایا کرو۔

3094 : تخریج : ابن ماجه کتاب الکفارات باب النهی ان یحلف بغیرالله 2095 نسائی کتاب الایمان والنذور الحلف بالطواغیت 3774

[3]8: بَاب نَدْبِ مَنْ حَلَفَ يَمِينًا فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَنْ يَأْتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَيُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ

اس کی اچھائی کا بیان کہ جس نے قسم کھائی پھر کسی اور بات کو اس سے بہتر دیکھا تو وہ بہتر کام کرے اور قسم کا کفارہ دے دے

3095{7}حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِخَلَفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَأَتَوْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ

3095: حضرت ابوموسیٰؓ اشعری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں اشعری لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ آیا ہم آپؐ سے سواریوں کی درخواست کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا اور نہ ہی میرے پاس کوئی (سواری) ہے جس پر میں تمہیں سوار کراؤں۔ وہ کہتے ہیں ہم جب تک اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے۔ پھر آپؐ کے پاس کچھ اونٹ لائے گئے۔ آپؐ نے ہمارے لئے سفید کوہان والے تین اونٹ دینے کا ارشاد فرمایا جب ہم چلنے لگے ہم نے کہا یا ہم نے ایک دوسرے سے کہا اللہ اس میں ہمارے لئے برکت نہیں ڈالے گا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سواری طلب کرنے آئے۔ حضورؐ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہیں دیں گے۔ پھر آپؐ نے سواری عطا

3095 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ..3096، 3097 ، 3098

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ومن الدلیل علی ان الخمس لنوائب المسلمین 3133 کتاب المغازی باب قدوم الاشعریین واهل الیمن 4385 باب غزوة تبوک 4415 کتاب الذبائح والصید باب لحم الدجاج 5518 کتاب الایمان والنذور باب قول الله تعالی لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم 6623 باب لا تحلفوا بآبائکم 6649 باب الیمین فیما لا یملک…6678، 6680 کتاب کفارات الایمان باب الاستثناء فی الایمان 6718 باب الکفارة قبل الحنث وبعده 6721 کتاب التوحید باب قول الله تعالی والله خلقکم وما تعملون 7555 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین فرأی غیرها خیرا منها ...2107، 2108

وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ [4263]

فرمادی۔ چنانچہ وہ حضورؐ کے پاس آئے اور آپؐ کو یہ بات بتائی۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ سواری اللہ نے تمہیں دی ہے اور بخدا میں اگر اللہ چاہے کوئی قسم نہیں کھاتا پھر اس سے بہتر کوئی بات دیکھتا ہوں تو اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کرتا ہوں جو بہتر ہو۔

3096{8}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ لَهُمُ الْحُمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ

3096: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے ساتھیوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھجوایا کہ میں آپؐ سے سواری مانگوں جب وہ آپؐ کے ساتھ جیش العسرۃ یعنی غزوۂ تبوک میں تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! میرے ساتھیوں نے مجھے آپؐ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپؐ انہیں سواری عطا فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں سواری کے لئے کچھ نہیں دے سکتا۔ اور میں آپؐ سے ملا اور آپؐ ناراض تھے اور مجھے پتہ نہیں چلا میں رسول اللہ ﷺ کے نہ دے سکنے کی وجہ سے غمزدہ واپس لوٹا اور اس ڈر سے بھی کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دل میں مجھ سے ناراض نہ ہوں میں اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آیا اور انہیں بتایا جو رسول اللہ ﷺ نے

3096 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ...3095، 3097، 3098

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ومن الدلیل علی ان الخمس لنوائب المسلمین 3133 کتاب المغازی باب قدوم الاشعریین واهل الیمن 4385 باب غزوة تبوک 4415 کتاب الذبائح والصید باب لحم الدجاج 5518 کتاب الایمان والنذور باب قول الله تعالی لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم 6623 باب لا تحلفوا بآبائکم 6649 باب الیمین فیما لا یملک...6678، 6680 کتاب کفارات الایمان باب الاستثناء فی الایمان 6718 باب الکفارة قبل الحنث وبعده 6721 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون 7555 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین فرأی غیرها خیرا منها ...2107، 2108

فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمْ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ فَارْكَبُوهُنَّ قَالَ أَبُو مُوسَى فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ إِعْطَاءَهُ إِيَّايَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوْا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

فرمایا تھا۔ میں تھوڑی دیر ہی ٹھہرا تھا کہ میں نے سنا کہ بلالؓ مجھے پکار رہے ہیں اے عبداللہ بن قیس! میں نے انہیں جواب دیا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو، حضورؐ تمہیں یاد فرما رہے ہیں۔ میں جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے ان چھ اونٹوں کے بارہ میں جو آپؐ نے اس وقت سعدؓ سے خریدے تھے فرمایا یہ جوڑی اور یہ جوڑی اور یہ جوڑی لے لو اور ان کو اپنے ساتھیوں کے پاس لے جاؤ اور کہو کہ اللہ یا فرمایا اللہ کا رسول ﷺ تمہیں یہ سواریاں دیتے ہیں اور ان کو سواری کے لئے استعمال کرو۔ حضرت ابوموسیٰؓ کہتے ہیں میں ان کو لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں یہ سواری کے لئے دیئے ہیں۔ لیکن اللہ کی قسم! میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں یہانتک کہ تم میں سے کوئی میرے ساتھ ان لوگوں کے پاس چلے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بات سنی تھی جب میں نے تمہارے لئے آپؐ سے سوال کیا تھا اور آپؐ کا پہلی مرتبہ نہ دینا اور پھر بعد میں مجھے دے دینا (سنا اور دیکھا تھا۔) یہ نہ سمجھ لینا کہ میں نے تم سے کوئی ایسی بات کہی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمائی تھی۔ انہوں نے کہا بخدا آپ ہمارے نزدیک قابلِ اعتبار ہیں مگر پھر بھی ہم وہ ضرور کریں گے جو آپؓ چاہتے ہیں۔ پھر حضرت ابوموسیٰؓ اپنے ساتھ ان میں سے بعض لوگوں

وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَاءَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِمَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى سَوَاءً [4264]

کو لے کر چلے یہاںتک کہ ان لوگوں کے پاس آئے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی وہ بات اور آپؐ کا ان کو دینے سے انکار اور پھر بعد میں آپؐ کا انہیں دے دینے کا سنا تھا۔ چنانچہ ان لوگوں نے بھی انہیں بالکل وہی بات بتائی جیسا کہ ابوموسیٰؓ نے انہیں بتائی تھی۔

3097{9}حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مِنِّي لِحَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ وَعَلَيْهَا لَحْمُ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلَكَّأَ فَقَالَ هَلُمَّ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ فَقَالَ هَلُمَّ أُحَدِّثْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ

3097: ابوقلابہ کہتے ہیں ہم حضرت ابوموسیٰؓ کے پاس تھے انہوں نے اپنا دسترخوان لگوایا جس پر مرغ کا گوشت تھا۔ بنی تیم اللہ میں سے ایک شخص جو سرخ رنگ کا تھا آیا جو آزاد کردہ غلاموں سے ملتا جلتا تھا۔ انہوں نے اسے کہا آجاؤ۔ وہ ٹھٹکا۔ انہوں نے کہا آجاؤ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس شخص نے کہا میں نے اسے کچھ چیز کھاتے دیکھا ہے جس کی وجہ سے مجھے اس سے کراہت آئی اور میں نے قسم کھائی کہ میں یہ نہیں کھاؤنگا۔ حضرت ابوموسیٰؓ نے کہا آؤ میں اس بارہ میں تمہیں حدیث سناؤں میں اشعری قبیلہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا ہم آپؐ سے سواری کے طالب تھے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا اور نہ ہی میرے پاس کوئی (سواری) ہے جو میں دوں۔ کچھ دیر

3097 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرھا خیرا منھا ...3095 ، 3096 ، 3098
تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ومن الدلیل علی ان الخمس لنوائب المسلمین 3133 کتاب المغازی باب قدوم الاشعریین واھل الیمن 4385 باب غزوۃ تبوک 4415 کتاب الذبائح والصید باب لحم الدجاج 5518 کتاب الایمان والنذور باب قول اللہ تعالی لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم 6623 باب لا تحلفوا بآبائکم 6649 باب الیمین فیما لا یملک ...6678، 6680 کتاب کفارات الایمان باب الاستثناء فی الایمان 6718 باب الکفارۃ قبل الحنث وبعدہ 6721 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ واللہ خلقکم وما تعملون 7555 ابن ماجہ کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین فرأی غیرھا خیرا منھا ...2107 ، 2108

لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَغْفَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ وَإِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا أَفَنَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

جب تک اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس مالِ غنیمت کے کچھ اونٹ آئے۔ آپؐ نے ہمیں بلایا اور ہمیں سفید کوہان والے پانچ اونٹ دینے کا ارشاد فرمایا۔ جب ہم چلے تو ہم میں سے کسی نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے آپؐ کی قسم کا ذکر نہیں کیا ہمارے لئے ان میں برکت نہ ہوگی۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس گئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم آپؐ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے اور آپؐ نے قسم کھائی تھی کہ آپؐ ہمیں کوئی سواری نہ دیں گے۔ پھر آپؐ نے ہمیں سواری عطا کر دی ہے۔ یا رسولؐ اللہ! کیا آپؐ بھول گئے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم میں اگر اللہ چاہے تو کوئی قسم نہیں کھاتا مگر پھر کوئی اور بات اس سے بہتر دیکھتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بہتر ہے اور قسم کھول دیتا ہوں پس تم جاؤ تمہیں اللہ نے سواری عطا فرمائی ہے

ایک اور روایت میں ہے کہ جَرْم قبیلہ کی اس شاخ اور اشعریوں کے درمیان مودّت اور بھائی چارہ کا تعلق تھا اور ہم حضرت ابو موسیٰ ؓ اشعری کے پاس تھے اور ان کو کھانا پیش کیا گیا جس میں مرغ کا گوشت تھا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ راوی زَہدم جَرمی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو موسیٰ ؓ کے پاس آیا اور وہ مرغ کا گوشت کھا رہے تھے۔ باقی روایت سابقہ

أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصُّوا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِيهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا [4268,4267,4266,4265]

روایت کے مطابق ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ (حضور ﷺ نے) فرمایا تھا کہ خدا کی قسم میں اسے (اپنی قسم کو) بھولا نہیں۔

3098{10} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ

3098: زہدم سے مروی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آپؐ سے سواری مانگنے آئے۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس کچھ نہیں جو میں تمہیں سواری کے لئے دوں۔ اللہ کی قسم میں تمہیں سوار نہیں کرا سکتا۔ پھر آپؐ نے ہمیں سفید و سیاہ کوہان والے تین اونٹ بھجوائے۔ ہم نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواری لینے

3098 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ...3095 ، 3096 ، 3097

تخریج : بخاری کتاب فرض الخمس باب ومن الدلیل علی ان الخمس لنوائب المسلمین 3133 کتاب المغازی باب قدوم الاشعریین واهل الیمن 4385 باب غزوة تبوک 4415 کتاب الذبائح والصید باب لحم الدجاج 5518 کتاب الایمان والنذور باب قول الله تعالی لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم 6623 باب لا تحلفوا بآبائکم 6649 با ب الیمین فیما لا یملک...6678 ، 6680 کتاب کفارات الایمان باب الاستثناء فی الایمان 6718 بـا ب الکفارة قبل الحنث وبعده 6721 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون 7555 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین فرأی غیرها خیرا منها ...2107 ، 2108

ذَوْدٍ بُقْعِ الذُّرَى فَقُلْنَا إِنَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ أَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد الْأَعْلَى التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيه حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مُشَاةً فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ[4270,4269]

آئے تھے۔ آپؐ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہیں دیں گے پھر ہم آپؐ کے پاس آئے اور آ کر آپؐ کو بتایا۔ آپؐ نے فرمایا میں کوئی قسم نہیں کھاتا مگر جب دوسری بات کو اس سے بہتر دیکھتا ہوں تو وہ کرتا ہوں جو زیادہ بہتر ہو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابوموسیٰؓ اشعری بیان کرتے ہیں کہ ہم پیدل تھے ہم اللہ کے نبی ﷺ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے۔

3099{11}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِه فَوَجَدَ الصِّبْيَةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَاهُ أَهْلُهُ بِطَعَامِه فَحَلَفَ لَا يَأْكُلُ مِنْ أَجْلِ صِبْيَتِه ثُمَّ بَدَا لَهُ فَأَكَلَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

3099: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نبی ﷺ کے پاس رات دیر تک رہا۔ وہ اپنے گھر والوں کے پاس واپس آیا تو بچوں کو سوتے پایا۔ اس کی بیوی اس کے پاس اس کا کھانا لائی۔ اس نے قسم کھائی کہ وہ اپنے بچوں (کے نہ کھانے) کی وجہ سے کھانا نہیں کھائے گا۔ پھر اس کی رائے بنی تو اس نے کھانا کھا لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اس واقعہ کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی قسم کھائی پھر اس کے برعکس بات کو بہتر جانا تو وہ اسے کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

3099 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 4000، 4001، 4002، 4003، 4004، 4005

تخريج : ترمذی كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 **نسائي** كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785، 3786، 3787، 3789، 3790، 3791 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِه [4271]

3100{12}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِه وَلْيَفْعَلْ [4272]

3100: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی قسم کھائی پھر اس نے کوئی دوسری چیز کو بہتر جانا وہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور وہ (کام) کرلے۔

3101{13}و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِه {14}و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي

3101: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قسم کھائی پھر اس نے دوسری چیز کو بہتر جانا تو وہ اس کو بجالائے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔
ایک اور روایت میں (وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ کی بجائے) فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ کے الفاظ ہیں۔ یعنی اپنی قسم کا کفارہ دے اور وہ کرے جو زیادہ بہتر ہے۔

3100 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4001، 4002 ، 4003، 4004، 4005

تخريج : ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى الكفارة قبل الحنث 1530 نسائى كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785، 3786 ، 3787 ، 3789، 3790 ، 3791 ابن ماجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

3101: اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 4000 ، 4001، 4002 ، 4003، 4004، 4005

تخريج : ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى الكفارة قبل الحنث 1530 نسائى كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785، 3786 ، 3787 ، 3789، 3790 ، 3791 ابن ماجه كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

سُهَيْلٌ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ[4274,4273]

3102{15}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ جَاءَ سَائِلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِي ثَمَنِ خَادِمٍ أَوْ فِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعِي وَمِغْفَرِي فَأَكْتُبُ إِلَى أَهْلِي أَنْ يُعْطُوكَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ رَضِيَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى أَتْقَى لِلَّهِ مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى مَا حَنَّثْتُ يَمِينِي[4275]

3102: تمیم بن طَرَفہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک سائل حضرت عدیؓ بن حاتم کے پاس آیا اور خادم کی قیمت (ادا کرنے) کے لئے ان سے خرچ مانگا یا خادم کی قیمت کا کچھ حصہ۔ انہوں نے کہا میرے پاس تو کچھ نہیں جو میں تمہیں دوں سوائے میری زرہ اور میرے خود کے۔ میں اپنے گھر والوں کو لکھ دیتا ہوں کہ وہ تمہیں وہ رقم دے دیں۔ راوی کہتے ہیں وہ راضی نہ ہوا۔ حضرت عدیؓ ناراض ہو گئے اور کہا اللہ کی قسم میں تمہیں کچھ نہ دوں گا۔ پھر وہ شخص (اسی پر) راضی ہو گیا تو (حضرت عدیؓ) نے کہا سنو! اللہ کی قسم اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ جو قسم کھائے پھر اس سے زیادہ اللہ کے تقویٰ کی بات دیکھے تو وہ تقویٰ والی بات کرے۔ تو میں اپنی قسم نہ توڑتا۔

3103{16}و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

3103: حضرت عدیؓ بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی قسم کھائے پھر وہ

3102 : اطراف : **مسلم** كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4000، 4001 ، 4003، 4004، 4005

تخريج : **ترمذى** كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الكفارة قبل الحنث 1530 **نسائى** كتاب الايمان و النذور الكفارة بعد الحنث 3785 ، 3786، 3787 ، 3789، 3790 ، 3791 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب من حلف على يمين 2108

3103 : اطراف : **مسلم** كتاب الايمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها ... 3099 ، 4000 ، 4001 ، 4002، 4004، 4005 =

رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ [4276]

دوسری بات اس سے بہتر دیکھے تو جو بہتر ہے وہ کر لے اور قسم چھوڑ دے۔

3104{17}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [4278,4277]

3104: حضرت عدیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی قسم کھائے پھر اس سے بہتر بات دیکھے تو اس (قسم) کا کفارہ دے اور وہ کرلے جو بہتر ہو۔

= تخریج : ترمذی کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی الکفارة قبل الحنث 1530 نسائی کتاب الایمان و النذور الکفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3789 ، 3790 ، 3791 ابن ماجه کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین 2108

3104 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ... 3099 ، 4000 ، 4001 ، 4002 ، 4003 ، 4005

تخریج : ترمذی کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی الکفارة قبل الحنث 1530 نسائی کتاب الایمان و النذور الکفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3789 ، 3790 ، 3791 ابن ماجه کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین 2108

3105{18}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْأَلُنِي مِائَةَ دِرْهَمٍ وَأَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ أَرْبَعُمِائَةٍ فِي عَطَائِي [4280,4279]

3105: تمیم بن طرفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عدیؓ بن حاتم سے سنا جبکہ ان کے پاس ایک شخص سو درہم مانگنے آیا۔ انہوں نے کہا تم مجھ سے (صرف) سو درہم مانگتے ہو اور میں حاتم (طائی) کا بیٹا ہوں۔ اللہ کی قسم میں تمہیں نہ دوں گا پھر وہ کہنے لگے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے نہ سنا ہوتا کہ جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر اس سے بہتر بات دیکھے تو وہ کرے جو بہتر ہے۔

ایک اور روایت میں (وَاَتَاهُ رَجُلٌ يَسْئَلُ کی بجائے) اِنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ کے الفاظ ہیں۔ یہ اضافہ بھی ہے کہ یہ چار سو تمہارے لئے میرا عطیہ ہیں۔

3106{19}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ

3106: حضرت عبد الرحمان بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے

3105 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ندب من حلف یمینا فرأی غیرها خیرا منها ... 3099 ، 4000 ، 4001 ، 4002، 4003 ، 4004

تخریج : ترمذی کتاب النذور والایمان باب ما جاء فی الکفارة قبل الحنث 1530 **نسائی** کتاب الایمان و النذور الکفارة بعد الحنث 3785 ، 3786 ، 3787 ، 3789 ، 3790 ، 3791 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من حلف علی یمین 2108

3106 : اطراف : مسلم کتاب الامارة باب النهی عن طلب الامارة والحرص علیها 3387

تخریج : بخاری کتاب الایمان والنذور باب قول الله تعالیٰ لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم 6622 کتاب کفارات الأیمان باب الکفارة قبل الحنث وبعده 6722 کتاب الاحکام باب من لم یسأل الامارة اعانه الله علیها ... 7146 باب من سأل الامارة وکل الیها ... 7147 **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ما جاء فیمن حلف علی یمین فرأی غیرها خیرا منها 1529 **نسائی** کتاب الایمان و النذور باب الکفارة قبل الحنث 3782 ، 3783 ، 3784 کتاب آداب القضاة النهی عن مسألة الامارة 5384 **ابوداؤد** کتاب الخراج والفئی والامارة باب ما جاء فی طلب الامارة 2929

الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْجُلُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرْجَسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ بِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُمَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ فِي آخَرِينَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِيهِ ذِكْرُ الْإِمَارَةِ [4282,4281]

عبد الرحمان بن سمرہ! (کبھی) امارت طلب نہ کرنا کیونکہ اگر تجھے مانگنے پر یہ (امارت) دی گئی تو تمہیں اس کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا اور اگر بن مانگے یہ تمہیں دی گئی تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم قسم کھاؤ پھر دوسری بات اس سے بہتر دیکھو تو اپنی قسم کا کفارہ دے دو اور وہ کرلو جو بہتر ہے۔ ایک اور روایت میں اَلْإِمَارَة کا ذکر نہیں ہے۔

[4]9:بَاب: يَمِينُ الْحَالِفِ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

باب: قسم کھانے والے کی قسم، قسم لینے والے کی نیت کے مطابق ہوگی

3107{20}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ و قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ و قَالَ عَمْرٌو يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ [4283]

3107: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہاری قسم اس پر ہے جس پر تمہارا ساتھی تمہاری تصدیق کرے۔
راوی عمرو کی روایت میں (يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ کی بجائے) يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ کے الفاظ ہیں۔

3108{21}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ [4284]

3108: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم، حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوگی۔

3107 : اطراف : **مسلم** کتاب الایمان باب یمین الحالف علی نیة المستحلف 4008

تخریج : **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء ان الیمین علی مایصدقه صاحبه 1354 **ابوداؤد** کتاب الایمان والنذور باب المعاریض فی الایمان 3254، 3255 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من وری فی یمینه 2119، 2120، 2121

3108 : اطراف : **مسلم** کتاب الایمان باب یمین الحالف علی نیة المستحلف 4007

تخریج : **ترمذی** کتاب الاحکام باب ماجاء ان الیمین علی مایصدقه صاحبه 1354 **ابوداؤد** کتاب الایمان والنذور باب المعاریض فی الایمان 3254، 3255 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب من وری فی یمینه 2119، 2120، 2121

[5]10: بَاب الاسْتِثْنَاء

استثناء (یعنی انشاء اللہ کہنے) کا بیان

3109{22} حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَأَطُوفَنَّ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَتَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا وَاحِدَةٌ فَوَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ اسْتَثْنَى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [4285]

3109: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کی ساٹھ بیویاں تھیں۔انہوں نے کہا کہ آج رات میں ضرور ان کے پاس جاؤں گا پھر ان میں سے ہر ایک حاملہ ہوگی اور ہر ایک شہ سوار لڑکا جنے گی جو اللہ کی راہ میں جنگ کرے گا۔مگر ان عورتوں میں سے سوائے ایک کے کوئی حاملہ نہ ہوئی۔اور اس نے بھی آدھے انسان کو جنم دیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر سلیمان استثناء کرتے (یعنی انشاء اللہ کہتے) تو ضرور ہر عورت شہ سوار لڑکا خدا کی راہ میں لڑنے والا جنتی۔

3110{23} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا

3110: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ سلیمان بن داؤدؑ اللہ کے نبی نے کہا آج

3109 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4010 ، 4011 ، 4012

تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى الاستثناء فى اليمين 532 نسائى كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831 ابن ماجه كتاب الكفارات باب الاستثناء فى اليمين 2104

3110 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4009 ، 4011 ، 4012

تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترمذى كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى الاستثناء فى اليمين 1532 نسائى كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831

سُفْيَانُ عَنْ هشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَبِيُّ اللَّه لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّه فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوِ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَلَمْ تَأْتِ وَاحِدَةٌ مِنْ نِسَائِه إِلَّا وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَته و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ[4287,4286]

رات میں ستر عورتوں کے پاس جاؤنگا ان میں سے ہر ایک لڑکا جنے گی جو اللہ کی راہ میں لڑے گا ان کے ساتھی یا فرشتے نے کہا انشاء اللہ کہئے مگر انہوں نے نہ کہا اور وہ (سلیمان) بھول گئے چنانچہ اُن کی بیویوں میں سے صرف ایک نے بچہ جنا وہ بھی ناقص لڑکا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ان کی بات سچی ہو جاتی اور یہ ان کی ضرورت پوری کرنے میں کام آتا۔

3111{24} وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيه عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّه فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ

3111: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ سلیمان بن داؤدؑ نے کہا میں آج رات ستر بیویوں کے پاس جاؤنگا۔ ان میں سے ہر عورت لڑکا جنے گی جو اللہ کی راہ میں لڑے گا۔ ان سے کہا گیا آپ انشاء اللہ کہئے۔ انہوں نے ایسا نہیں کہا پھر وہ بیویوں کے پاس گئے۔ مگر ان میں سے سوائے ایک

3111 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الايمان باب الاستثناء 4009 ، 4010 ، 4012

تخریج : **بخاری** كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ووهبنا لداؤد سليمان 3424 **ترمذی** كتاب النذور والايمان باب ما جاء فى الاستثناء فى اليمين 1532 **نسائی** كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831

اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَأَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ [4288]

بیوی کے کسی کے اولاد نہ ہوئی۔ (اور وہ بھی) آدھا انسان۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر سلیمان انشاء اللہ کہتے تو ان کی بات سچی ہو جاتی اور یہ (قول) ان کی ضرورت پوری کرنے والا ہوتا۔

3112{25} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ فَجَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ و حَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [4290,4289]

3112: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا سلیمان بن داؤدؑ نے کہا آج رات میں نوّے بیویوں کے پاس جاؤں گا۔ ان میں سے ہر ایک شہسوار جنے گی جو اللہ کی راہ میں لڑے گا۔ ان کے ساتھی نے ان سے کہا آپ انشاء اللہ کہئے۔ انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا۔ وہ ان سب بیویوں کے پاس گئے مگر ان میں سے کوئی بھی حاملہ نہیں ہوئی۔ سوائے ایک کے جس نے آدھا مرد جنا اور اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو وہ سب شہسوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

ایک اور روایت میں (كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ کی بجائے) كُلُّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ کے الفاظ ہیں۔ یعنی ان بیویوں میں سے ہر ایک کو ایسے لڑکے کا حمل ہوگا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔

3112 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب الاستثناء 4009 ، 4010 ، 4011

تخريج : بخاری كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ووهبنا لداؤد سليمان 3424 ترمذی كتاب النذور والايمان باب ما جاء في الاستثناء في اليمين 1532 نسائی كتاب الايمان والنذور اذا حلف فقال له رجل ان شاء الله 3831

[6]11: بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْإِصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ فِيمَا يَتَأَذَّى بِهِ أَهْلُ الْحَالِفِ مِمَّا لَيْسَ بِحَرَامٍ

باب: ایسی قسم پر اصرار کی ممانعت جس سے قسم کھانے والے کے گھر والوں کو تکلیف ہو اور وہ (کام) حرام میں سے نہ ہو

3113{26} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ [4291]

3113: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہوئے ہم سے بیان کیں اور انہوں نے کچھ احادیث کا ذکر کیا جن میں سے (ایک یہ) ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی اپنے اہل کے متعلق اپنی قسم پر مصر ہو تو وہ اللہ کے نزدیک گناہ گار ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ کفارہ دے دے جو اللہ نے فرض کیا ہے۔

[7]12: بَاب: نَذْرُ الْكَافِرِ وَمَا يَفْعَلُ فِيهِ إِذَا أَسْلَمَ

باب: کافر کی نذر اور جب وہ مسلمان ہو جائے تو اس بارہ میں کیا کرے

3114{27} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا

3114: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا آپؐ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔

ایک اور روایت میں (أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً کی

3113 : تخریج : بخاری كتاب الايمان والنذور باب قول الله تعالىٰ لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم 6625 ، 6626 ابن ماجه كتاب الكفارات باب النهي ان يستلج الرجل في يمينه ولا يكفر 2114

3114 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4015 =

رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ و قَالَ حَفْصٌ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَالثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِمَا اعْتِكَافُ لَيْلَةٍ وَأَمَّا فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَلَا لَيْلَةٍ[4293,4292]

بجائے) اِعْتِكَافُ لَيْلَةٍ کے الفاظ ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ راوی نے کہا حضرت عمرؓ نے اپنے اوپر ایک دن کا اعتکاف لازم کیا تھا جبکہ ایک اور روایت میں دن یا رات کا ذکر نہیں ہے۔

= تخریج : بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف لیلا 2032 باب من لم یر علیه اذا اعتکف صوما 2042 باب اذا نذر فی الجاهلیة ان یعتکف ثم اسلم 2043 کتاب فرض الخمس باب ما کان النبی ﷺ یعطی المؤلفة قلوبهم 3144 کتاب المغازی باب قول الله تعالیٰ ویوم حنین اذ اعجبتکم کثرتکم ... 4320 کتاب الایمان والنذور باب اذا نذر او حلف ان لا یکلم انسانا فی الجاهلیة ثم اسلم 6697 ترمذی کتاب النذور والایمان باب ماجاء فی وفاء النذر 1539 نسائی کتاب الایمان والنذور اذا نذر ثم اسلم قبل ان یفی 3820 ، 3821 ، 3822 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی اعتکاف یوم او لیلة 1772

3115{28} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنْ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمْسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ أَعْتَقَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ

3115 :حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں حضرت عمرؓ بن خطاب نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا جبکہ آپؐ طائف سے واپس آنے کے بعد جعرانہ میں تھے اورعرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے جاہلیت میں مسجد حرام میں ایک روز اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے فرمایا جاؤ اور ایک دن اعتکاف کرو،اورراوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے انہیں خمس میں سے ایک لڑکی دی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے قیدی آزاد کیے اور حضرت عمرؓ نے ان کی آوازیں سنیں وہ کہہ رہے تھے۔ہمیں رسول اللہ ﷺ نے آزاد کر دیا تو حضرت عمرؓ نے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے قیدی آزاد کر دیئے۔تو حضرت عمرؓ نے کہا اے عبداللہ! تم اس لڑکی کے پاس جاؤ اور اسے آزاد کر دو۔

ایک اور روایت حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی (ﷺ) حنین سے واپس تشریف لائے تو حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے

3115 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب نذر الکافر وما یفعل فیہ اذا اسلم 4014

تخریج : بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف لیلا 2032 باب من لم یر علیہ اذا اعتکف صوما 2042 باب اذا نذر فی الجاھلیۃ ان یعتکف ثم اسلم 2043 کتاب فرض الخمس باب ما کان النبی ﷺ یعطی المؤلفۃ قلوبھم 3144 کتاب المغازی باب قول اللہ تعالیٰ ویوم حنین اذ اعجبتکم کثرتکم ... 4320 کتاب الایمان والنذور باب اذا نذر او حلف ان لا یکلم انسانا فی الجاھلیۃ ثم اسلم 6697 **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ماجاء فی وفاء النذر 1539 **نسائی** کتاب الایمان والنذور اذا نذر ثم اسلم قبل ان یفی 3820 ، 3821 ، 3822 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب فی اعتکاف یوم او لیلۃ 1772

فَخَلِّ سَبِيلَهَا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافِ يَوْمٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اعْتِكَافَ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَمَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي النَّذْرِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا اعْتِكَافُ يَوْمٍ [4297,4296,4295,4294]

ایک نذر کے بارہ میں پوچھا جو انہوں نے جاہلیت میں ایک دن اعتکاف بیٹھنے کی مانی تھی۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

نافع سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے جعرانہ سے (تشریف لے جا کر) عمرہ کرنے کا ذکر کیا گیا۔ انہوں نے کہا آپؐ نے وہاں سے عمرہ نہیں کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے جاہلیت میں ایک رات اعتکاف بیٹھنے کی نذر مانی تھی۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

ایک روایت میں اِعْتِکَافُ یَوْمٍ کے الفاظ ہیں۔

[8]13: بَاب صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ وَكَفَّارَةِ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ

غلاموں سے معاشرت اور جو غلام کو تھپڑ مارے اس کے کفارہ کا بیان

3116{29}حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا قَالَ فَأَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ عُودًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَسْوَى هَذَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ [4298]

3116: زاذان ابی عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمرؓ کے پاس آیا انہوں نے ایک غلام آزاد کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے زمین سے ایک لکڑی اٹھائی یا کوئی چیز اور کہا اس میں اتنا بھی اجر نہیں جو اس کے برابر ہو سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جس نے اپنے غلام کو تھپڑ مارا یا اسے سزا دی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اسے آزاد کرے۔

3117{30} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَأَى بِظَهْرِهِ أَثَرًا فَقَالَ لَهُ أَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَنْتَ عَتِيقٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ مَا لِي

3117: زاذان سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے اپنے ایک غلام کو بلایا اور اس کی پیٹھ پر نشان دیکھا اور اسے کہا میں نے تجھے (یہ) تکلیف دی ہے؟ اس نے کہا نہیں انہوں نے فرمایا تم آزاد ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے زمین سے کوئی چیز اُٹھائی اور کہنے لگے میرے لئے اس (غلام کی آزادی) میں اس (تنکے) کے برابر بھی اجر نہیں۔

3116: اطراف : مسلم كتاب الايمان باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4017، 4018، 4019، 4020
تخريج : ترمذی كتاب النذور والايمان باب ماجاء في الرجل يلطم خارمه 1542 ابو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوک 5166، 5167، 5168

3117: اطراف :مسلم كتاب الايمان باب باب نذر الكافر وما يفعل فيه اذا اسلم 4016، 4018، 4019، 4020
تخريج : ترمذی كتاب النذور والايمان باب ماجاء في الرجل يلطم خارمه 1542 ابو داؤد كتاب الادب باب في حق المملوک 5166، 5167، 5168

فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَزِنُ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدَّ [4300,4299]

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے جس نے اپنے غلام کو مارا جو حد کا مرتکب نہیں ہوا یا اسے تھپڑ لگایا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اسے آزاد کردے۔
ایک اور روایت میں مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ کے الفاظ تو ہیں مگر حدّ کا ذکر نہیں۔

3118{31}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَدَعَاهُ وَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ امْتَثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ

3118: معاویہ بن سوید سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو تھپڑ مارا اور بھاگ گیا پھر ظہر سے کچھ پہلے آیا اور اپنے والد کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے اس (غلام) کو بلایا اور مجھے (بھی) بلایا۔ پھر اسے کہا اس سے بدلہ لے لو مگر اس نے معاف کردیا۔ پھر (میرے والد) کہنے لگے ہم بنی مقرّن رسول اللہ ﷺ کے عہد میں تھے تو ہماری صرف ایک خادمہ ہوتی تھی ہم میں سے کسی نے اسے تھپڑ مار دیا۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات پتہ چلی تو آپؐ نے فرمایا اسے آزاد کردو۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس اس کے سوا کوئی خادم نہیں۔ آپؐ نے

3118 : اطراف : **مسلم** کتاب الایمان باب نذر الکافر وما یفعل فیه اذا اسلم 4016 ، 4017 ، 4019 ، 4020
تخریج : ترمذی کتاب النذور والایمان باب ماجاء فی الرجل یلطم خادمه 1542 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی حق المملوک 5166، 5167، 5168

خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلْيَسْتَخْدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا[4301]

فرمایا پھر وہ (فی الحال) اس سے خدمت لے لیں جب اس کی ضرورت نہ رہے تو اسے آزاد کر دیں۔

3119{32}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَخِي النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ [4303,4302]

3119: ہلال بن یَساف سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک بوڑھے نے جلد بازی کی اور اپنے خادم کو تھپڑ مار دیا۔ اسے سوید بن مقرّن نے کہا تیرے پاس اس کو آزاد کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ مجھے یاد ہے ہم بنی مقرّن کے سات لوگوں کا ایک خادم تھا۔ ہم میں سب سے چھوٹے نے اسے تھپڑ مار دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم اسے آزاد کر دیں۔ ایک اور روایت میں ہلال بن یساف سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نعمان بن مقرن کے بھائی سوید بن مقرّن کے محلّہ میں ریشم فروخت کر رہے تھے باندی باہر نکلی اور اس نے ہم میں سے ایک شخص کو کوئی بات کہہ دی۔ اس (شخص) نے اسے تھپڑ مار دیا جس پر سوید کو غصہ آ گیا۔ باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

3120{33} وحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ

3120: سوید بن مقرّن سے روایت ہے کہ ان کی ایک باندی کو کسی شخص نے تھپڑ مارا اسے سوید نے کہا

4019 : اطراف : **مسلم** کتاب الایمان باب نذر الکافر وما یفعل فیہ اذا اسلم 4016 ، 4017 ، 4018 ، 4020
تخریج : **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ماجاء فی الرجل یلطم خارمہ 1542 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی حق المملوک 5166 ، 5167 ، 5168

4020 : اطراف : **مسلم** کتاب الایمان باب نذر الکافر وما یفعل فیہ اذا اسلم 4016 ، 4017 ، 4018 ، 4019
تخریج : **ترمذی** کتاب النذور والایمان باب ماجاء فی الرجل یلطم خارمہ 1542 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی حق المملوک 5166 ، 5167 ، 5168

لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ الْعِرَاقِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادِمٌ غَيْرُ وَاحِدٍ فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ[4305,4304]

کیا تمہیں پتہ نہیں کہ چہرہ قابلِ احترام ہے۔ پھر انہوں نے بیان کیا مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مَیں اپنے بھائیوں میں ساتواں تھا اور ہمارا ایک ہی خادم تھا ہم میں سے ایک نے اسے تھپڑ مار دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ ارشاد فرمایا کہ ہم اس (غلام) کو آزاد کردیں۔

3121{34}حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمْ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ

3121: حضرت ابومسعودؓ بدری کہتے ہیں کہ میں اپنے ایک غلام کو دُرہ سے مار رہا تھا میں نے پیچھے سے آواز سُنی۔ ابومسعود جان لو۔ میں غصہ کی وجہ سے آواز پہچان نہ سکا۔ وہ کہتے ہیں جب آپؐ میرے قریب آئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ آپؐ فرما رہے تھے جان لو اے ابومسعود! جان لو اے ابو مسعود! میں نے ہاتھ سے دُرّہ پھینک دیا۔ آپؐ نے فرمایا جان لو ابومسعود! اللہ تجھ پر اس سے زیادہ

3121 : اطراف : **مسلم** كتاب الايمان باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده 4022، 4023

تخريج : **ترمذى** كتاب البر والصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1948 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى حق المملوك 5159

يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَدِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ [4307,4306]

قدرت رکھتا ہے جتنی تم اس غلام پر (رکھتے ہو)۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ اس کے بعد کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ دُرّہ میرے ہاتھ سے آپ ﷺ کے رُعب کی وجہ سے گر گیا۔

3122{35} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3122: حضرت ابو مسعودؓ انصاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی ابو مسعود! جان لو یقیناً اللہ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے جتنی تم اس پر (رکھتے ہو) میں مُڑا تو رسول اللہ ﷺ تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ خدا کی خاطر آزاد ہے۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرتے تو آگ تمہیں جھلس دیتی یا فرمایا

3122 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب صحبة المماليك وكفارة من لطم عبده 4021، 4023

تخريج : ترمذی كتاب البر والصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1948 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى حق المملوك 5159

وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ[4308]

آگ تمہیں چھوتی۔

3123{36}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُ فَقَالَ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ فَتَرَكَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَأَعْتَقَهُ و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[4310,4309]

3123: حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے کہ وہ اپنے غلام کو مار رہے تھے وہ کہنے لگا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں وہ پھر اسے مارنے لگے۔ اس نے پھر کہا میں اللہ کے رسولؐ کی پناہ میں آتا ہوں تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم! اللہ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے جتنی تم اس پر رکھتے ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر حضرت ابومسعودؓ نے اسے آزاد کر دیا۔
ایک اور روایت میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[9]14: بَابُ: التَّغْلِيظُ عَلَى مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا

باب: اس شخص پر سزا کی شدّت جو اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائے

3124{37} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

3124: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا جس

3123: اطراف: مسلم کتاب الایمان باب صحبة المماليک و کفارة من لطم عبده 4021، 4022
تخریج: ترمذی کتاب البر والصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1948 ابو داؤد کتاب الادب باب فی حق المملوک 5159

3124: تخریج: بخاری کتاب الحدود باب قذف العبيد 6858 ترمذی کتاب البر والصلة باب النهى عن ضرب الخدم وشتمهم 1947 ابو داؤد کتاب الادب باب فی حق المملوک 5165

اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نُعْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزِّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ التَّوْبَةِ [4312,4311]

نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی سوائے اس کے کہ وہ (غلام) ایسا ہی ہو جیسا کہ اس نے کہا۔
ایک اور روایت میں سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ نَبِیَّ التَّوْبَهِ کے الفاظ ہیں۔

[10]15: بَاب: إِطْعَامُ الْمَمْلُوكِ مِمَّا يَأْكُلُ وَإِلْبَاسُهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ

باب: غلام کو اس میں سے کھلانا جو (مالک) خود کھاتا ہے اور اس میں سے پہنانا جو وہ خود پہنتا ہے اور وہ اس پر ایسا بوجھ نہ ڈالے جو اسے مغلوب کر دے

3125{38}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ

3125: معرور بن سُوید کہتے ہیں ہم ربذہ میں حضرت ابوذرؓ کے پاس سے گذرے۔ ان پر ایک چادر تھی اور ان کے غلام پر بھی ویسی ہی چادر تھی۔ ہم

3125 : اطراف : **مسلم** كتاب الايمان باب اطعام المملوک ممايأكل والباسه مما يلبس ولا يكلفه ما يغلبه 4026
تخريج : بخاری كتاب الايمان باب المعاصی من امر الجاهلية 30 كتاب العتق باب قول النبی ﷺ العبيد اخوانكم فاطعموهم مما تاكلون 2545 كتاب الادب باب ما ينهى من السباب واللعن 6050 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ما جاء فی الاحسان الی الخدم 1945 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فی حق المملوک 5157، 5158، 5161 **ابن ماجه** كتاب الادب باب الاحسان الی المماليک 3690، 3691

بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ{39} و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلَى حَالِ سَاعَتِي مِنْ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلَى حَالِ سَاعَتِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيَبِعْهُ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ

نے کہا اے ابوذر! اگر آپ دونوں چادروں کو جمع کرتے تو ایک جوڑا بن جاتا۔ انہوں نے کہا میرے اور میرے بھائیوں میں سے ایک شخص کے درمیان اختلاف ہو گیا اس کی ماں عجمی تھی میں نے اسے اس کی ماں کا طعنہ دیا۔ اس نے میری شکایت نبی ﷺ کے پاس کر دی میں نبی ﷺ سے ملا تو آپؐ نے فرمایا اے ابوذر تم ایسے شخص ہو جس میں جاہلیت پائی جاتی ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! جو لوگوں کو گالی دیتا ہے، لوگ اس کے باپ اور ماں کو گالی دیتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوذر! تم ایسے شخص ہو جس میں جاہلیت ہے۔ یہ (غلام) تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ پس جو تم کھاتے ہو اس میں سے انہیں (بھی) کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو اس میں سے انہیں (بھی) پہناؤ اور انہیں اس کام کا بوجھ نہ ڈالو جو انہیں مغلوب کر دے اور اگر تم ان پر بوجھ ڈالو تو خود) ان کی مدد کرو۔

ایک روایت میں اِنَّکَ امْرُؤٌ فِیکَ جَاهِلِیَّةٌ کے بعد یہ اضافہ ہے کہ میں نے عرض کیا میری بڑھاپے کی اس گھڑی کے باوجود! آپؐ نے فرمایا ہاں۔

ایک اور روایت میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں بڑھاپے کی تمہاری اس گھڑی کے باوجود۔

اور ایک روایت میں (فَاِنْ کَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِیْنُوْهُمْ کی بجائے) فَاِنْ کَلَّفَهُ مَایَغْلِبُهُ فَلْیُعِنْهُ کے الفاظ ہیں۔

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَلْيَبِعْهُ وَلَا فَلْيُعِنْهُ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ [4314,4313]

ایک اور روایت میں فَلْيَبِعْهُ (اسے فروخت کرو) کی بجائے فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ (اس کی اس کام میں مدد کرے) کے الفاظ ہیں۔
اور ایک اور روایت میں نہ تو فَلْيَبِعْه کے الفاظ ہیں اور نہ ہی فَلْيُعِنْهُ کے الفاظ ہیں بلکہ روایت کے آخر میں الفاظ یہ ہیں وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ۔

3126{40}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهُ بِأُمِّهِ قَالَ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا

3126: معرور بن سُوید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذرؓ کو دیکھا۔ انہوں نے ایک جوڑا پہن رکھا تھا اور ان کے غلام نے بھی ویسا ہی پہنا ہوا تھا۔ میں نے اس بارہ میں ان سے سوال کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں انہوں نے ایک شخص کو گالی دی اور اس کی ماں کا اسے طعنہ دیا۔ وہ کہتے ہیں وہ شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے اس بات کا ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے (مجھے) فرمایا تم ایسے شخص ہو جس میں جاہلیت ہے۔ (یہ تمہارے خادم) تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے کاموں کا خیال رکھنے والے ہیں اور انہیں اللہ نے تمہارے ماتحت کیا ہے۔ پس جس کا بھائی اس کے ماتحت ہو تو چاہئے کہ وہ جو خود کھائے اس میں

3126 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب اطعام المملوک مما یأکل والباسه مما يلبس ولا يكلفه ما يغلبه 4025
تخریج : بخاری کتاب الایمان باب المعاصی من امر الجاهلية 30 كتاب العتق باب قول النبی ﷺ العبيد اخوانكم فاطعموهم مما تاكلون 2545 كتاب الادب باب ما ينهى من السباب واللعن 6050 ترمذی كتاب البر والصلة باب ما جاء في الاحسان الى الخدم 1945 ابوداؤد كتاب الادب باب في حق المملوک 5157 ، 5158 ، 5161 ابن ماجه كتاب الادب باب الاحسان الى المماليک 3690 ، 3691

يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ عَلَيْهِ[4315]

سے اسے کھلائے اور جو خود پہنے اسے پہنائے ان کی طاقت سے بڑھ کر ان پر ذمہ داری نہ ڈالو اور اگر ان پر کوئی ایسا بوجھ ڈال دو تو اس پر ان کی مدد کرو۔

3127{41} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ[4316]

3127: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غلام کا حق اس کا کھانا اس کا لباس ہے۔اس پر کام کا بوجھ نہ ڈالا جائے مگر جس کی وہ طاقت رکھتا ہو۔

3128{42} و حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا قَلِيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَعْنِي لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ[4317]

3128: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے لئے اس کا خادم کھانا تیار کرے۔اور وہ اسے اس کے پاس لے کر آئے اور اس نے اس کی گرمی اور دھوئیں سے تکلیف اٹھائی ہے تو چاہئے کہ وہ اسے اپنے پاس بٹھائے اور وہ بھی کھانا کھائے۔اگر کھانے والے زیادہ ہوں اور کھانا تھوڑا ہو تو چاہئے کہ اس میں سے ایک یا دو لقمے اس کو دے دے۔راوی داؤد کہتے ہیں یعنی ایک یا دو نوالے۔

3128 : تخریج : بخاری کتاب الاطعمة باب الاكل مع الخادم 5460 كتاب العتق باب اذا اتى احدكم خادمه بطعامه 2557 ترمذی كتاب الاطعمة باب ما جاء فى الاكل مع المملوك والعيال 1853 ابن ماجه كتاب الاطعمة باب اذا اتاه خادمه بطعامه 3289 ، 3290 ، 3291

[11]16:بَاب: ثَوَابُ الْعَبْدِ وَأَجْرُهُ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ

باب: غلام کا ثواب اور اس کا اجر جب وہ اپنے آقا کے لئے خیر خواہ ہو اور اللہ کی عبادت اچھی طرح کرے

3129{43}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ [4319,4318]

3129: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت عمدگی سے کرے تو اس کے لئے اس کا اجر دو دفعہ ہے۔

3130{44}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

3130: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسے آدمی کے لئے جو غلام ہو اور ٹھیک کام

3129 :تخریج : بخاری كتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 2546 ، 2549 باب كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدى او امتى2550 ،2551 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما جاء فى المملوك اذا نصح 5169 **ترمذى** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى فضل المملوك الصالح 1985

3130 : اطراف : مسلم كتاب الايمان باب ثواب العبد واجره اذانصح لسيده واحسن عبادة الله 4031

تخریج : بخاری كتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 2546 ، 2549

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ قَالَ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ يَحُجُّ حَتَّى مَاتَتْ أُمُّهُ لِصُحْبَتِهَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْمَمْلُوكَ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ بَلَغَنَا وَمَا بَعْدَهُ [4321,4320]

کرنے والا ہو دو اجر ہیں اور اس کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہ کی جان ہے اگر اللہ کی راہ میں جہاد اور حج اور اپنی ماں سے حسن سلوک کا خیال نہ ہوتا تو میں پسند کرتا کہ مجھے غلام ہونے کی حالت میں موت آئے اور ہمیں روایت پہنچی ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ حج نہیں کرتے تھے جب تک ان کی والدہ فوت نہ ہو گئیں ان کی رفاقت کی وجہ سے۔ایک اور روایت میں بَلَغَنَا اور اس کے بعد کے مضمون کا ذکر نہیں۔
ایک روایت میں اَلْعَبْدُ الْمُصْلِحِ کے الفاظ ہیں اور لفظ اَلْمَمْلُوکَ کا ذکر نہیں۔

3131{45} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ فَحَدَّثْتُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4323,4322]

3131: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ایک غلام اللہ کا حق اور اپنے مالکوں کا حق ادا کرتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے یہ حدیث حضرت کعبؓ کو سنائی تو حضرت کعبؓ نے کہا کہ اس (غلام) پر کوئی حساب نہیں ہے اور نہ ہی ایسے مومن پر کوئی حساب ہے جو دنیا سے بے رغبت ہو۔

3131 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب ثواب العبد واجرہ اذانصح لسیدہ واحسن عبادۃ اللہ 4030
تخریج : بخاری کتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادۃ ربہ ونصح سیدہ 2546، 2549 ترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی فضل المملوک الصالح 1985 ابو داؤد کتاب الادب باب ماجاء فی المملوک اذا نصح 5169

3132{46} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعِمَّا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَفَّى يُحْسِنُ عِبَادَةَ اللَّهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهِ نِعِمَّا لَهُ [4324]

3132: ہمام بن منبہ سے روایت ہے انہوں نے کہا یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کتنا اچھا ہے اس غلام کے لئے جو اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کی عبادت احسن رنگ میں بجا لا رہا تھا اور اپنے آقا کی رفاقت بھی خوب کر رہا تھا۔ یہ اس کے لئے بہت ہی خوب ہے۔

[12]17: بَاب مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ

اس شخص کا بیان جس نے غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا

3133{47} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ [4325]

3133: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس (غلام) کی منصفانہ قیمت لگائی جائے۔ پھر وہ اپنے شریک ساتھیوں کو ان کے حصے دے دے تو غلام اس کی طرف سے آزاد ہوگا ورنہ جتنا حصہ اس کا آزاد ہوا، وہی آزاد ہوا۔

3132: تخریج : بخاری کتاب العتق باب العبد اذا احسن عبادة ربه ونصح سيده 4546، 4549 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ما جاء فی فضل المملوک الصالح 1985 **ابو داود** کتاب الادب باب ماجاء فی المملوک اِذا نصح 5169

3133 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4034 ، 4035، 4036، 4037

تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل2491، 2492 باب الشرکة فی الرقیق2503، 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521، 2522، 2523، 2524، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699 **ابو داؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940، 3943، 3946، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه1346، 1347، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527، 2528

3134{48}حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ[4326]

3134: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اس کے ذمہ سارے غلام کی آزادی ہے بشرطیکہ کہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس (غلام) کی قیمت کے برابر ہے۔ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اس میں جو حصہ آزاد ہوا، وہ آزاد ہوا۔

3135{49} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و

3135: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس (غلام) کی منصفانہ قیمت لگوائی جائے گی۔ ورنہ اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا کہ آزاد ہوا۔

ایک اور روایت میں وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ کے الفاظ نہیں ہیں سوائے ایوب

3134 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4033 ، 4035 ، 4036 ، 4037
تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل 2491 ، 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2503 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2524 ، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699 **ابو داؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940 ، 3943 ، 3946 ، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه 1346 ، 1347 ، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527 ، 2528

3135 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4033 ، 4034 ، 4036 ، 4037
تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل 2491 ، 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2503 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521 ، 2522 ، 2523 ، 2524 ، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699 **ابو داؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940 ، 3943 ، 3946 ، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه 1346 ، 1347 ، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527 ، 2528

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهُمَا ذَكَرَا هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَقَالَا لَا نَدْرِي أَهُوَ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَالَهُ نَافِعٌ مِنْ قِبَلِهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ[4328,4327]

اور یحییٰ بن سعید کی روایت کے۔ ان دونوں نے یہ الفاظ روایت میں ذکر کئے ہیں اور کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ یہ حدیث کا حصہ ہے یا نافع نے اپنی طرف سے کہے ہیں۔ ان میں سے کسی کی روایت میں یہ نہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا سوائے لیث بن سعد کی روایت کے۔

3136{50}و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ قُوِّمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيمَةَ عَدْلٍ لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا [4329]

3136: حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے اور دوسرے کے درمیان (مشترک) غلام آزاد کیا اس غلام کی منصفانہ قیمت اس شخص کے مال میں سے لگائی جائے گی نہ کم نہ زیادہ۔ پھر وہ غلام اس کی طرف سے اس کے مال سے آزاد ہوگا اگر وہ فراخی والا ہے۔

3137{51}و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ [4330]

3137: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے کسی غلام سے اپنا حصہ آزاد کیا تو وہ اس (آزاد کرنے والے) کے مال کے ذریعہ باقی بھی آزاد ہو جائے گا اگر اس کا اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو۔

3136 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4033 ، 4034، 4035، 4037

تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل 2491، 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2503، 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521، 2522، 2523، 2524، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699 **ابو داؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940، 3943 ، 3946 ، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه1346، 1347 ، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527، 2528

3137 : اطراف : مسلم کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4033 ، 4034، 4035، 4036

تخریج : بخاری کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل 2491، 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2503، 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521، 2522، 2523، 2524، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699**ابوداؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940، 3943 ، 3946 ، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه 1346، 1347 ، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527، 2528

3138{52} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ {53} و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ[4332,4331]

3138: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے دو آدمیوں کے مشترکہ غلام کے بارہ میں فرمایا جسے ان دونوں میں سے ایک آزاد کرے۔ آپؐ نے فرمایا وہ ذمہ دار ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے غلام سے (اپنا) حصہ آزاد کیا تو وہ اس کے مال سے آزاد ہوگا۔

3139{54} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

3139: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اگر وہ مالدار ہے تو اسی کے مال میں سے اس غلام کی آزادی ہوگی اور اگر اس کے پاس مال نہیں تو غلام سے اس کی

3138 :**اطراف**:**مسلم** کتاب العتق باب ذکر سعایة العبد 2745، 2746 کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4039
تخریج : **بخاری** کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل 2491، 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2503 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521، 2522، 2523، 2524، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699 **ابوداؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940، 3943، 3946، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه 1346، 1347، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527، 2528

3139 **اطراف**:**مسلم** کتاب العتق باب ذکر سعایة العبد 2745، 2746 کتاب الایمان باب من اعتق شرکا له فی عبد 4038
تخریج : **بخاری** کتاب الشرکة باب تقویم الاشیاء بین الشرکاء بقیمة عدل 2491، 2492 باب الشرکة فی الرقیق 2503 2504 کتاب العتق باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء 2521، 2522، 2523، 2524، 2525 باب کراهیة التطاول علی الرقیق وقوله عبدی او امتی 2553 **نسائی** کتاب البیوع باب الشرکة بغیر مال 4698 الشرکة فی الرقیق 4699 **ابوداؤد** کتاب العتق باب فیمن روی انه لا یستسعی 3940، 3943، 3946، 3947 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی العبد یکون بین الرجلین فیعتق احدهما نصیبه 1346، 1347، 1348 **ابن ماجه** کتاب العتق باب من اعتق شرکا له فی عبد 2527، 2528

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَاصُهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ{55} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ [4334,4333]

آزادی کے لئے کام لیا جائے گا مگر اس پر مشقت نہ ڈالی جائے گی۔

ایک اور روایت میں (اُسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ کی بجائے) يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتِقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ کے الفاظ ہیں۔

3140{56}حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّأَهُمْ أَثْلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا

3140: حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے چھ غلام اپنی موت کے وقت آزاد کر دیئے ان کے علاوہ اس کا کوئی مال نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلایا اور تین حصوں میں ان کو تقسیم کیا پھر ان کے درمیان قرعہ ڈالا اور دو غلاموں کو آزاد کر دیا مگر چار کو رہنے دیا اور اس شخص کے لئے سخت الفاظ فرمائے۔

ایک اور روایت میں (اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ کی بجائے) اَنَّ رَجُلًا

3140: تخریج : ترمذی کتاب الاحکام باب ما جاء فیمن یعتق ممالیکه عند موته 1364 **نسائی** کتاب الجنائز الصلاۃ علی من یحیف فی وصیته 1958 **ابو داؤد** کتاب العتق باب فیمن اعتق عبید ا له لم یبلغهم الثلث 3958 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب القضاء بالقرعة 2345

شَدِيدًا {57}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَمَّادٌ فَحَدِيثُهُ كَرِوَايَةِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَأَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَحَمَّادٍ [4337,4336,4335]

مِنَ الْاَنْصَارِ اَوْصٰی عِنْدَ مَوْتِهٖ فَاَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِيْنَ کے الفاظ ہیں۔

[13]18:بَاب: جَوَازُ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

باب: اس غلام کی فروخت کا جواز جسے مالک نے اپنی وفات کے بعد آزاد قرار دیا ہو

3141{58} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

3141:حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنا ایک غلام اپنی موت کے بعد آزاد کر دیا اس (غلام) کے علاوہ اس کا کوئی

3141 : اطراف : مسلم كتاب الزكوة باب الابتداء فى النفقة بالنفس ثم اهله ثم القرابة 1649 كتاب الايمان باب جواز بيع المدبر 4042

تخريج : بخاری كتاب البيوع باب بيع المزايدة 2141 باب بيع المدبر 2230، 2231 كتاب الخصومات باب ومن باع على الضعيف ونحوه 2415 كتاب العتق باب بيع المدبر 2534 كتاب كفارات الايمان باب عتق المدبر وام الولد والمكاتب فى الكفارة 6716 كتاب الاكراه باب اذا كره حتى وهب عبدا 6947 كتاب الاحكام باب بيع الامام على الناس اموالهم وضياعهم 7186 **نسائی** كتاب البيوع بيع المدبر 4652 ، 4653 ، 4654 كتاب آداب القضاة منع الحاكم رعيته من اتلاف اموالهم 5418 **ابو داؤد** كتاب العتق باب فى بيع المدبر 3955 ، 3957 **ابن ماجه** كتاب العتق باب المدبر 2512 ، 2513

أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ [4338]

مال نہ تھا نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپؐ نے فرمایا اسے مجھ سے کون خریدے گا؟ حضرت نُعیم بن عبداللہؓ نے آٹھ سو درہم میں وہ خرید لیا اور انہوں نے وہ (درہم) آپؐ کو ادا کر دیئے۔ عمرو کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ کو کہتے سنا کہ وہ ایک قبطی غلام تھا جو پہلے سال فوت ہو گیا۔

3142{59} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ

3142: عمرو نے حضرت جابرؓ کو کہتے سنا کہ انصار کے ایک شخص نے اپنے مرنے کے بعد ایک غلام کے آزاد کرنے کی وصیت کی۔ اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فروخت کر دیا۔ جابرؓ کہتے ہیں اسے ابن نحّام نے خرید لیا یہ قبطی غلام تھا جو ابن زبیرؓ کی امارت کے پہلے سال میں فوت ہوا۔

3142 : اطراف : مسلم کتاب الزکوۃ باب الابتداء فی النفقۃ بالنفس ثم اھلہ ثم القرابۃ 1649 کتاب الایمان باب جواز بیع المدبر 4041

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع المزایدۃ 2141 باب بیع المدبر 2230، 2231 کتاب الخصومات باب ومن باع علی الضعیف ونحوہ 2415 کتاب العتق باب بیع المدبر 2534 کتاب کفارات الایمان باب عتق المدبر وام الولد والمکاتب فی الکفارۃ 6716 کتاب الاکراہ باب اذا کرہ حتی وھب عبدا 6947 کتاب الاحکام باب بیع الامام علی الناس اموالھم وضیاعھم 7186 **نسائی** کتاب البیوع بیع المدبر 4652، 4653، 4654 کتاب آداب القضاۃ منع الحاکم رعیتہ من اتلاف اموالھم 5418 **ابوداؤد** کتاب العتق باب فی بیع المدبر 3955، 3957 **ابن ماجه** کتاب العتق باب المدبر 2512، 2513

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَبَّرِ نَحْوَ
حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي
الْحِزَامِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ
عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح
و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ
الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ ح و
حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ
حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي
رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمُدَبَّرِ
كُلُّ هَؤُلَاءِ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ
عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ [4339,4340,4341]

❁❁❁

الحمدللہ آٹھویں جلد مکمل ہوئی۔نویں جلد ''کتاب القسامۃ والمحاربین'' سے شروع ہوگی۔ان شاءاللہ

انڈیکس

آیات قرآنیہ --------------- 1

اطراف احادیث ---------- 2

مضامین ---------------- 8

اسماء ------------------25

مقامات ---------------28

کتابیات --------------29

آیات قرآنیہ

لَا یَنۡهٰکُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یُقَاتِلُوۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ وَلَمۡ یُخۡرِجُوۡکُمۡ مِّنۡ دِیَارِکُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَیۡهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ۔(الممتحنۃ:9) 176

یَسۡتَفۡتُوۡنَکَ قُلِ اللّٰهُ یُفۡتِیۡکُمۡ فِی الۡکَلٰلَةِ

(النسآء: 177) 181 ، 179، 183، 184

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰهُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ (النسآء: 12) 180

اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ (النساء:177) 183

❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

اتاه رجل يسأله مائة درهم	256	اصاب عمرا رضا بخيبر	223
اتى الله بعبد من عباده آتاه الله	99	اصيب رجل في عهد رسول الله ﷺ في ثمار	91
اتيت ابن عمر وقد اعتق مملوكا	266	اعتم رجل عند النبى ﷺ.........	252
اتيت النبى ﷺ فى رهط	246	اعطى رسول الله ﷺ خيبر بشطر	82
اجتمع حذيفة و ابو مسعود	97	اقبلنا من مكة الى المدينة	154
اجتنب الارض	174	اقسموا المال بين اهل الفرائض	178
اخذ رسول الله يوما	231	البيعان كل واحد منها بالخيار	26
اذا ابتعت طعاما فلا تبعه	24	البيعيان بالخيار ما لم يتفرقا	29
اذا ادى العبد حق الله.......	277	التمر بالتمر والحنطة بالحنطة	134
اذا افلس الرجل فوجد الرجل عنده سلعته	96	الحقوا الفرائض باهلها	177
اذا افلس الرجل فوجد الرجل متاعه بعينه	96	الحلف منفقة للسلعة	167
اذا بايع يقول لا خيابة	31	الدينار بالدينار لا فضل بينهما	135
اذا تبايع الرجلان فكل واحد منهما بالخيار	27	الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم	146
اذا تبايع المتبايعان بالبيع	28	الذهب بالذهب الفضة بالفضة	132
اذا حلف احدكم على اليمين	255	الذهب بالذهب وزنًا بوزنٍ	134
اذا صنع لاحدكم خادمه	275	الرجل الذى يعدم اذا وجد عنده المتاع	95
اذا ما احدكم اشترى لقحة مصراة	16	الشفعة فى كل شرك	169
اذا مات الانسان انقطع عمله	222	العائد فى هبته كالكلب يقئ	194
اذا اختلفتم فى الطريق	175	العمرى جائزة	210،211
ارسلنى اصحابى الى رسول الله ﷺ	247	العمرى لمن وهبت له	206
استعمل رجلًا على خيبر	141	العمرى ميراث لاهلها	210
استفتى سعد بن عبادة رسول الله ﷺ	230	النذر لا يقدم شيئا	232
استفرض رسول الله ﷺ سنًا	161	اليمين على نية المستحلف......	258
اشترى رسول الله ﷺ من يهودى	163	امر بقتل الكلاب	109
اشترى منّى رسول الله ﷺ بعيرًا	158	امر رسول الله ﷺ بقتل الكلاب	108
اشتريت يوم خيبر قلادة	138	امرنا رسول الله ﷺ بقتل الكلاب	110،111

امسکوا علیکم اموالکم 207
ان االنذر لا یقرب من ابن آدم شیئا 234
ان ابا سعید الخدری لقی ابن عباس 148
ان ابا قتادۃ طلب غریما 101
ان ابن عمر دعا بغلام لہ........ 266
ان اروی بنت اویس ادّعت علی سعید بن زید 172
ان الحلال بین وان الحرام بین 150
ان العبد اذا نصح لسیدہ........ 276
ان النبی ﷺ امر بوضع الجوائع 91
ان النبی ﷺ قال ان لم یثمرھا اللہ... 90
ان النبی ﷺ قال لان یمنع احدکم اخاہ 80
ان النبی ﷺنھی عن المخابرۃ... 77
ان امی افتلتت نفسھا 221
ان اولی الناس بالمؤمنین فی کتاب اللہ 187
ان أروی خاصمتہ فی بعض دارہ 171
ان اللہ عزوجل ینھا کم ان تحلفوا 241
ان اللہ ورسولہ حرم بیع الخمر 124
ان اللہتعالیٰ یعرض بالخمر... 121
ان بعت من اخیک ثمرا 88
ان جاریۃ لہ لطمھا انسان ؟ 269
ان رجلا اعتق ستۃ مملوکین لہ 283
ان رجلا اھدی لرسول ﷺ روایۃ.... 122
ان رجلا قال للنبیﷺ ان ابی مات 220
ان رجلا مات و دخل الجنۃ 98
ان رجلا من النصار اعتق غلاما 285
ان رسول اللہ ﷺ بعث اخا بنی عدی 141
ان رسول اللہ ﷺ قضی فیمن اعمر 205، 206
ان رسول اللہ ﷺ رخص فی العریۃ 41
ان رسول اللہ ﷺ قال لا تلقوا الجلب 11
ان رسول اللہﷺ احتجم... 120
ان رسول اللہﷺ امر بقتل الکلاب 108
ان رسول اللہﷺ رخص فی العرایا 42
ان رسول اللہﷺ رخص فی بیع العرایا 45
ان رسول اللہﷺ رخص فی بیع العریۃ 41
ان رسول اللہﷺ رخص لصاحب العریۃ 40
ان رسول اللہﷺ عامل اھل خیبر بشطر 81
ان رسول اللہﷺ قال لایمنع فضل الماء 103
ان رسول اللہﷺ نھی عن المزارعۃ 77
ان رسول اللہﷺ نھی عن المزابنۃ الثمر 44
ان رسول اللہﷺ نھی عن بیع الثمر 43
ان رسول اللہﷺ نھی عن بیع الثمرۃ 89، 90
ان رسول اللہﷺ نھی عن بیع المزابنۃ
45، 46، 47
ان رسول اللہﷺ نھی عن کراء الارض
62، 69، 70، 71، 74
ان رسول اللہﷺ نھی عن کراء المزارع 68
ان علیاً کان وصیا 226
ان عمر ابن الخطاب اجلی الیھود 84
انطلق أبی یحملنی 200
انما الربا فی النسیئۃ 147
انما العمری التی اجاز 205
انما مثل الذی یتصدق بصدقۃ 193
انہ ادرک عمر ابن الخطاب فی رکب 243
انہ ارسل غلامہ بصاع قمحٍ 140
انہ کان یضرب غلامہ 271
انی لا ادع بعد شیئاً 82
انی نحلت ابنی ھذا غلامًا 195
انی نذرت فی الجاھلیۃ..... 263، 264

ایما اهل دار اتخذوا کلبا 114
ایما رجل أعمر عمری له 203
ایما رجلًا اعمر رجلا عمری 204
ایّاکم وکثرة الحلف 167
اُتی رسول الله ﷺ وهوبخیبر 137
اُتی رسول الله ﷺ بتمر 143
آخر آیة انزلت من القرآن 183
آخر آیة انزلت یستفتونک 184
آخر سورة انزلت آیة الکلالة 184
أعمرت امرأة بالمدینة 208
أکل ثَمر خیبر هکذا 142
ألک بنون سواه 199
أن النبی ﷺ نهی عن التلقی 10
أن رسول الله ﷺ استسلف من رجل 159
أن رسول الله ﷺ نهی عن التلقی للرکبان 09
أن رسول الله ﷺ نهی عن الملامسة والمنابذة 01
أن رسول الله ﷺ نهی عن النجش 10
أن طارقاقضی بالعمری 209
با ع شریک لی ورقاء بنسیئة 135
تصدق علیّ ابی ببعض ماله 198
تلقت الملائکة روح رجل ممن کان قبلکم 97
جاء بلال بتمر برنی 142
جاء رجل یتقاضی رسول الله ﷺ بعیرًا 161
جاء سائل الی عدی بن حاتم 254
جاء عبد فبایع النبی ﷺ 162
حجم النبی ﷺ عبد لبنی بیاضة 121
حمل علی فرس فی سبیل الله 190،191
حملت علی فرس 188
حوسب رجل ممن کان قبلکم 99
خرج رسول الله ﷺ الی المسجد 124
دبر رجل من الانصار 285
دخل النبی ﷺ علی ام معبد حائطا... 86
دخل النبی ﷺ علیّ یعودنی 216
دخل علی ام مبشر الانصاریة فی نخل 85
دخل علی سعدٍ یعوده بمکة 218
دخل علیّ رسول الله ﷺ وانا مریض 181
دخلنا علی عبدالله بن معقل... 77
دعا النبی ﷺ غلاما لنا ... 120
دفع الی یهود خیبر نخل خیبر 83
ذکر رجل رسول الله ﷺ انه یخدع 30
رای شیخا یهادی بین ابنیه 238
رایت ابی ذرو علیه حلة 274
رایت الناس فی عهد رسول الله ﷺ اذاابتاعوا 22
رأی شیخا یمشی بین ابنیه 238
رخص فی بیع العرایا 38
سألت ابن عباس عن الصرف 144، 145
سألت جابرا عن ثمن الکلب 107
سمع رسول الله ﷺ صوت خصوم بالباب 92
سئل انس بن مالک عن کسب الحجام 119
شر الکسب مهر البغی 106
عادنی النبی ﷺ 179، 217
عادنی رسول الله ﷺ فی حجة الوداع 215
عجل شیخ فلطم خادعا........ 268
غزوت مع رسول الله ﷺ 153
غزونا غزاة و علی الناس معاویة 131
فی المملوک بین الرجلین 282
قاتل الله الیهود... 126
قال سلیمان ابن داؤد لا طیفن اللیلة 260

قال سليمان ابن داؤد نبی اللہ لا طوفن	260
قد اخذت جملک باربعة دنانير	159
قد اعطاه ابوه غلامًا	197
قد نحلت النعمان كذا وكذا	201
قدم النبی ﷺ المدينة	264
قدم رسول الله والناس يسلفون	165
قضى رسول الله ﷺ بالشفعة	168
كان الناس يؤاجرون على عهد النبی ﷺ	75
كان اهل الجاهلية يتبايعون لحم الجزور	05
كان رجل يداين الناس	100
كان لرجل على رسول الله ﷺ حق	160
كان لسليمان ستون امرأة	259
كان يسير على جمل له	152
كان يكرى ارضيه	70
كان يكرى مزارعه على عهد رسول اللهﷺ	67
كان يؤتى بالرجل الميت عليه الدين	185
كانت ثقيف حلفاء لبنی عقيل	235
كانوا يضربون على عهد رسول اللهﷺ	21
كفارة النذر كفارة اليمين	240
كل بيعين لا بيع بينهما	29
كنا اكثر الانصار حقلا	76
كنا عند ابی موسی	248
كنا فی زمان رسول اللهﷺ ناخذ الارض	61
كنا فی زمان رسول اللهﷺ نبتا ع الطعام	19
كنا مع النبی ﷺ فی سفر	155
كنا مع رسول الله ﷺ يوم خيبر	139
كنا مع فضالة بن عبيد	139
كنا نحاقل الارض على عهد رسول اللهﷺ	72
كنا نرزق تمر الجمع	143
كنت اضرب غلاما لی بالسوط	269 ، 270
كيف اقضی فی ماله	179
لا تبتاعوا الثمار	36
لا تبتاعوا الثمر	38
لا تبتعه ولا تعد فی صدقتک	190
لا تبيعوا الدينار بالدينار	129
لا تبيعوا الذهب بالذهب	127، 129
لا تبيعوا الثمر........	34
لا تتباعوا الثمر	32
لا تحلفوا بالطواغی	245
لا تسأل الامارة	257
لا تشهد نی على جور	200
لا تمنعوا فضل الماء	104
لا تنذروا فان النذر لا يغنی	233
لا ربًا فيما كان يدا بيدٍ	148
لا ياخذ احد شبرا من الارض	173
لا يبا ع فضل الماء	104
لا يبع الرجل على بيع أخيه	06
لا يبع بعضكم على بيع بعض	06
لا يبع حاضر لباد	12 ، 13
لا يرث المسلم الكافر	176
لا يسم المسلم على سوم أخيه	07
لا يغرس رجل مسلم ولا زرعا	86
لا يمنع احدكم جاره	170
لاصاعی تمر بصاع	144
لايتلقی الركبان لبيع	08
لطمت مولیً لنا	267
لعن الله اليهود...	126
لعن رسول الله ﷺ آكل الربا	149

للعبد المملوک المصلح 277
للمملوک طعامه وکسوته 275
لما اتی علیّ النبی ﷺ 156
لما افتتحت خیبر 83
لما حضر رسول اللهﷺ و فی البیت رجال 228
لما نزلت الآیات من آخر سورة البقرة 123،124
لو ان الناس غضوا من الثلث 220
لو بعت من اخیک ثمرا فاصابته جائحه 89
ما حق امرئ مسلم له شئ 212،213
ما عندی ما احملکم 251
ما من مسلم یغرس غرسا 85,88
ماترک رسول اللهﷺ دینارا 225
مثل الذی یرجع فی صدقته 192
مررنا بابی ذر بالربذة......... 272
مرضت فارسلت الی النبی ﷺ 216
مطل الغنی ظلم ... 102
من ابتاع طعاما فلا یبعه 17، 18، 19
من اتباع شاة مصراة فهو فیها 15
من اتخذ کلبا الا کلب زرع 115
من اتخذ کلبا لیس بکلب صید 117
من احتکر فهو خاطئ 166
من اخذ شبرًا من الارض 173
من ادرک ماله بعینه عند رجل قد افلس 94
من اشتری شاة مصراة فهو بالخیار 15
من اشتری شاة مصراة فهو بخیر 15
من اشتری شاة مصراة 14
من اشتری طعاما فلا یبعه 20، 21، 23
من اعتق شرطا له فی عبد 278
من اعتق شرطا له فی مملوک 279
من اعتق شرکا له فی عبد 281
من اعتق شقیصا له فی عبد 283
من اعتق عبد ابنیه و بین آ خر 281
من اعتق نصیبا له فی عبد 279
من اعمر رجلًا عمری 203
من اقتطع شبرًا من الارض 171
من اقتنی کلبا الا کلب صید 112
من اقتنی کلبا الا کلب ضاریة 112، 113
من اقتنی کلبا الا کلب ماشیة 111، 113، 116
من اقتنی کلبا لا یغنی عنه زرعا 118
من اقتنی کلبا لیس بکلب صید 115
من امسک کلبا الا کلب حرث 117
من باع نخلا قد ابرت 48
من ترک مالا فللورثة 187
من حلف علی یمین 253، 254
من حلف منکم 244
من قذف مملوکه 272
من کان حالفا فلا یحلف الا بالله 244
من کان له شریک فی ربعة 168
من کان له فضل ارض فلیزرعها 60
من کانت له ارض فانه لمنحها اخاه 80
من کانت له ارض فلیزرعها 64
من کانت له ارض فلیزرعها 57، 58، 59
من کانت له ارض فلیهبها 61
من یصطرف الدارهم 130
نحلنی ابی نحلًا 201
نذرت اختی ان تمشی الی بیت الله 239
نعما للمملوک ان یتوفی........ 278
نهی عن النذر 232

نهانا رسول الله ﷺ عن بيعتين	03
نهى النبى ﷺ عن بيع الثمر سنين	63
نهى او نهانا رسول الله ﷺ	35
نهى أن رسول الله ﷺ ان يستام الرجل	07
نهى رسول الله ﷺ عن الفضة بالفضة	137
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الورق	136
نهى رسول الله ﷺ ان تتلقى الركبان	12
نهى رسول الله ﷺ ان يتلقى الجلب	11
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الحصاة	04
نهى رسول الله ﷺ ان يوخذ للارض اجر	58
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة والمزابنة	51 ، 52 ، 53 ، 55 ، 65
نهى رسول الله ﷺ عن امر كان بنا رافقا	73
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الارض البيضاء	62
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الثمر	35
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الصبرة	25
نهى رسول الله ﷺ عن بيع الطعام	24
نهى رسول الله ﷺ عن بيع النخل	36
نهى رسول الله ﷺ عن بيع ضراب الجمل	103
نهى رسول الله ﷺ عن بيع فضل الماء	102
نهى رسول الله ﷺ عن كراء الارض	56
نهى عن المخابرة والمحاقلة	52
نهى عن المزارعة وامر بالمؤاجرة	77
نهى عن بيع الثمر	31 ، 37
نهى عن بيع المزابنة والمحاقلة	39
نهى عن بيع النخل	32
نهى عن بيع ثمر النخل حتى تزهو...	89
نهى عن بيعتين الملامسة والمنابذة	02
نهى عن تلقى البيوع	11
نهى عن ثمن الكلب	105
نهينا ان يبيع حاضر لباد	13
نهينا عن ان يبيع حاضر لباد	14
والذى نفس محمد بيده	186
واللهلان يلج احدكم بيمينه........	262
هل اوصى رسول الله ﷺ	224 ، 225
يأمر بقتل الكلاب	109
يمينك على ما يصدقك	258
ينهى عن المزابنة الثمر	64
يوم الخميس وما يوم الخميس	226 ، 227

❁❁❁

مضامین

ا،ب،پ،ت،ٹ،ث

اللہ

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت 241
جو لات وعزیٰ کی قسم کھالے وہ لا الٰہ الا اللہ کہے 244
جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ سوائے ایک جیسے (سونے کے) کچھ نہ لے۔ 139
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تمہیں منع کرتا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم کھاؤ 241
قسم کھانے والا اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے 243
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قسم کھائی ہو وہ اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے 243، 244

آنحضرت ﷺ

رسول اللہ ﷺ بہت رحم کرنے والے اور نرم دل تھے 235
ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ درشتی سے پیش آنا اور آپؐ کا فرمانا۔ حقدار (قرض خواہ) کچھ کہہ بھی لیتا ہے۔ 160
مقروض شخص (کا جنازہ) آتا تو رسول اللہ ﷺ پوچھتے کیا اس نے اتنا چھوڑا ہے جس سے قرض ادا ہو جائے تو آپ جنازہ پڑھتے ورنہ صحابہؓ سے فرماتے آپ پڑھ لیں۔ 185
جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ مالی فراخی عطا فرمائی تو مقروض کے بارہ میں فرماتے اس کے قرض کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور اگر اس نے مال چھوڑا ہے تو اس کے وارثوں کے لئے ہے۔ 185
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمام انسانوں سے اس کے سب سے زیادہ قریب ہوں، جو قرض یا چھوٹے بچے چھوڑ جائیں، میں اسکا ذمہ دار ہوں، اور جو کوئی تم میں سے مال چھوڑے تو وہ اس کے رشتہ داروں کا ہے جو بھی ہوں۔ 186
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں حق کے سوا کسی بات پر گواہی نہیں دیتا۔ 202
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! اپنے گھر والوں کو اچھی حالت میں چھوڑنا یا فرمایا اچھی معیشت میں چھوڑ جانا بہتر ہے۔ 219
جمعرات کے دن رسول اللہ ﷺ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تھی۔ 226
رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ میرے پاس کتف اور دوات لاؤں میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔ 228، 227
رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہؓ کی گود کا سہارا لئے ہوئے تھے جب آپؐ کی وفات ہوئی۔ 226

آباء

قریش اپنے آباء کی قسم کھاتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ 244

آخرت

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ سوائے ایک جیسے (سونے کے) کچھ نہ لے۔ 139

آفات

آفات کی وجہ سے (قیمت) کم کرنا 88

آیت

آخری آیت کون سی ہے......اور یہ کہ پختہ روایات کے مطابق الیوم اکملت لکم آخری آیت ہے۔ 183

اجناس

اجناس مختلف ہونے کی صورت میں جیسے چاہے فروخت کرو۔ 132

ادھار

دست بدست میں حرج نہیں جو ادھار ہو وہ سود ہے۔ 136

سود صرف ادھار میں ہے۔ 147، 148

جس نے کوئی چیز ادھار لی اور اس سے بہتر ادا کی اور بہترین وہ ہے جو ادائیگی میں تم سب سے اچھا ہو۔ 159، 160، 161

ازواج مطہرات

رسول اللہ ﷺ ازواج مطہرات کو ہر سال 100 وسق – 80 وسق کھجور اور 20 وسق جو – دیا کرتے تھے 81، 82

حضرت عمرؓ کا خیبر کی زمینیں تقسیم کرنا اور ازواج مطہراتؓ کو اس بارہ میں اختیار دینا 82

اطاعت

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو صحابہؓ زیادہ فائدہ مند سمجھتے تھے 72

انشاءاللہ

انشاءاللہ کہنا اور اس کی برکت 250، 259، 261

حضرت سلیمانؑ کا انشاء اللہ نہ کہنا اور بھولنا 260

اولاد

حضرت نعمان بن بشیرؓ نے اپنے بیٹے کو مال دیا گواہ ٹھہرانے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے۔ آپؐ کا فرمایا، کیا سب بچوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ ان کے انکار پر حضورؐ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنی اولاد سے عدل کا سلوک کرو 198

حضرت لقمان کے والد کا انہیں عطیہ دینا پھر رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنانے کے لئے جانا تو حضور ﷺ کا استفسار کہ کیا سب بچوں کو دیا ان کے انکار پر فرمایا۔ پھر میرے سوا کسی اور کو گواہ بنا لو۔ 200

رسول اللہ ﷺ کا فرمانا اپنی اولاد کے درمیان برابر کا سلوک کرو۔ 201

اونٹ

اونٹ کی فروخت کا بیان اور اس پر سواری کا استثناء کرنا۔ 152

رسول اللہ ﷺ کا حضرت جابر کو اونٹ اور اسکی قیمت واپس کرنا 152، 154، 155، 156، 157، 158

رسول اللہ ﷺ کا صحابہؓ کو سفید کوہان والے اونٹ دینا۔ 250، 251

اونٹ کی نر و مادہ کو ملانے کی اجرت لینا۔ 102، 103

حضرت جابر کا اپنا ایک اونٹ ایک اوقیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ فروخت کرنا 152، 155

رسول اللہ ﷺ کا ایک شخص سے نوعمر اونٹ لینا اور پھر حضرت ابو رافعؓ کو حکم دینا کہ اسے نوعمر اونٹ ادا کریں۔ 159

امیر آدمی

امیر آدمی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت 101

بالشت

جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے ہتھیا لی اللہ قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا 171، 172، 173، 174

بادیہ نشین

شہری بادیہ نشین کی طرف سے فروخت نہ کرے سے مراد...... 1

شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا نہ بیچے۔ 12، 13

بٹائی/ٹھیکہ/کرایہ

رسول اللہ ﷺ نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا 56

جس کی زمین ہو وہی کاشت کرے یا اپنے بھائی سے اس کی کاشت کروائے 57، 58، 59، 60، 61، 63

صحابہؓ کا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین بٹائی پر دینا پھر یہ معلوم ہونے پر کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے، محض اطاعت رسولؐ میں اس سے رُک جانا 70، 71، 72

غلہّ کے عوض زمین کرایہ پر دینا 71

رسول اللہ ﷺ نے زمین کے لئے اجرت یا کوئی حصہ (پیداوار کا) وصول کرنے سے منع فرمایا۔ 58

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین دیتے تھے اور ہم سٹے یا بالی میں باقی ماندہ (دانوں) سے حصہ پاتے تھے 60

نالیوں کے آس پاس کی زمین تہائی یا چوتھائی پر دینا 60، 61

زمین کا مالک زمین خود کاشت کرے یا کاشت کروائے اور آپؐ نے زمین کا ٹھیکہ لینا ناپسند فرمایا 72، 73، 74

سونے اور چاندی کے عوض زمین ٹھیکہ پر دینا 74

رسول اللہ ﷺ نے زمین ٹھیکہ پر دینے سے منع فرمایا، ہاں سونے اور چاندی کے عوض ٹھیکہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں 74، 75

نبی ﷺ کے زمانہ میں لوگوں کا ٹھیکہ پر دینے کا طریقہ 75

جس کی زمین ہے وہ خود کاشت کرے یا کسی اور سے کاشت کروائے 61

مقام 'بلاط' پر حضرت رافعؓ نے حضرت ابن عمرؓ کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا 68، 69، 70

رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا 62

زمین کرایہ پر دینا اور پھر چھوڑ دینا 62

خالی زمین دو یا تین سال کے لئے فروخت کرنے کی ممانعت 62

نبی ﷺ نے کچھ سال کے پھل کی فروخت سے منع فرمایا 63

حضرت رافعؓ کا خیال ہے کہ نبی ﷺ نے زمین بٹائی پر دینے سے منع فرمایا ہے 65

حضرت رافعؓ کا اپنی زمین سے فائدہ اٹھانے سے روکنا 66

حضرت ابن عمرؓ، رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے زمانہ خلافت اور حضرت امیر معاویہؓ کے ابتدائی دور تک زمین ٹھیکہ پر دیتے تھے 67

حضرت ابن عمرؓ نے حضرت رافعؓ کے اس خیال پر کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین ٹھیکہ پر دینے سے منع فرمایا ہے، زمین ٹھیکہ پر دینی چھوڑ دی 67، 68

رسول اللہ ﷺ نے مزارعت یعنی کھیتی ٹھیکہ پر دینیے منع فرمایا اور اجرت پر دینے کا حکم دیا اور فرمایا، اس میں حرج نہیں 77

بددعا

حضرت سعیدؓ بن زید کی بددعا سے ایک بڑھیا کا نابینا ہونا اور کنوئیں میں گر کر ہلاک ہونا۔ 172، 173

بلاط

بلاط، مسجد نبوی کے سامنے پتھریلا میدان 68

مقام "بلاط" پر حضرت ابن عمرؓ کو بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا 68، 69، 70

بلی

بلّی کی خرید و فروخت کی ممانعت 105

بیع حبل الحبلہ دیکھیں خرید و فروخت

بیع الحصاۃ دیکھیں خرید و فروخت

بیع عرایا دیکھیں خرید و فروخت

بیع معاومہ دیکھیں خرید و فروخت

بیع الملامسہ دیکھیں خرید وفروخت
بیع صرف دیکھیں خرید وفروخت

پانی

رسول اللہ ﷺ نے زائد از ضرورت پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا 102 ، 103
زائد پانی اور اس کے ذریعہ گھاس سے روکنا منع ہے 103، 104

پچھنے لگوانا

پچھنے لگانے کی اجرت کے جواز کا بیان 119
ابو طیبہ نے رسول اللہ ﷺ کو پچھنے لگائے تو آپؐ نے اسے دو صاع دینے کا ارشاد فرمایا 119
بہترین طریق علاج پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے 119
بچوں (کو گلے پڑ جانے کی صورت میں حلق میں) دبا کر تکلیف نہ پہنچاؤ 119
رسول اللہ ﷺ کا پچھنے لگوانا اور ناک میں دوائی ڈالنا 119 ، 120
رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگانے والے کو اجرت بھی دی اس کا لگان بھی کم کیا 121،120

پیداوار

رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے پھل یا فصل کی نصف پیداوار پر معاملہ کیا 81
فتح خیبر کے موقع پر یہودا کا رسول اللہ ﷺ سے درخواست کرنا کہ انہیں پھل اور فصل کی نصف پیداوار کی شرط پر کام کرنے دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تک ہم چاہیں گے 83 ، 84

پھل

پھل کو اس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت 32، 33 ، 34 ، 35 ، 36 ، 37، 38، 39
تازہ پھل کو خشک کھجور کے عوض بیچنے کی ممانعت 37 ، 38، 39

رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے پھل یا فصل کی نصف پیداوار پر معاملہ کیا 81
مدینہ کے لوگ پھلوں کی قیمت سال، دو سال پیشگی ادا کر دیتے تھے۔ 164
رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درخت کا پھل فروخت کرنے سے منع فرمایا یہانتک کہ وہ پکنے لگے۔ 32

پیدل

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ کا حضرت جابرؓ کی عیادت کے لئے پیدل تشریف لے جانا 178 ، 179 ، 180
پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر ماننا 237
عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں چل کر بیت اللہ جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چلے بھی اور سوار بھی ہو جائے۔ 239

تبوک

غزوہ تبوک میں صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سواری مانگی 247
ٹھیکہ دیکھیں زیر لفظ ''بٹائی''

ثقیف

قبیلہ ثقیف نے اصحاب رسول ﷺ میں سے دو آدمی قید کر لئے اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل کا ایک آدمی پکڑا اور اس کے ساتھ عضباء اونٹنی بھی۔ 234 ، 235

ثنایا دیکھیں خرید وفروخت

ٹال مٹول

امیر آدمی کے ٹال مٹول کرنے کی ممانعت 101

ج، چ، ح، خ

جنگل

جنگل میں موجود پانی فروخت کرنے کی ممانعت۔ گھاس کی حفاظت

کے لئے اس کی ضرورت ہو اور اس کے استعمال سے روکنے کی ممانعت 102

جوا

جو شخص اپنے دوست سے کہے کہ آؤ میں تم سے جوا کھیلوں چاہئے کہ وہ صدقہ دے۔ 244

چاندی

سونا، سونے کے بدلے اور چاندی، چاندی کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت الا یہ کہ برابر ہو 127 ، 128 ، 129

صَرف اور سونے کو چاندی کے نقد فروخت کرنے کا بیان 130

چاندی سونے کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو گندم، گندم کے بدلہ اور جو، جو کے اور کھجور، کھجور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو 130، 131

چاندی کو سونے کے عوض ادھار بیچنے کی ممانعت 135

ابو المنہال کے ایک ساتھی کا حج کے زمانہ تک چاندی کا ادھار بیچنا اور ابو المنہال کا انہیں کہنا یہ ٹھیک نہیں۔ 135

چاندی کی سونے سے ادھار تجارت منع ہے۔ 136، 137

چربی

مردار کی چربی بھی حرام ہے 124

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ لعنت کرے یہودیوں پر، اللہ نے ان پر چربیاں حرام کیں اور انہوں نے ان کو پگھلا کر فروخت کیا اور ان کی قیمت کھائی 124، 125، 126

چیک، (تحریری معاہدہ) صکاک

رسول اللہ ﷺ نے صکاک کی تجارت یعنی غلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے جب تک پورا پورا نہ لے لیا جائے۔ 24

حدیث

حضرت عبادۃ بن صامتؓ نے کہا ہم نے جو باتیں رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں ضرور بیان کریں گے، خواہ معاویہؓ کو بُرا ہی لگے 132

حرام

جو شخص شبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا۔ جو شبہات میں پڑ گیا وہ حرام میں داخل ہو گیا۔ 150

ہر بادشاہ کا ایک ممنوعہ علاقہ ہوتا ہے۔ اللہ کا ممنوعہ علاقہ اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔ 150

حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ 150، 151

حلال

حلال لینے اور شبہات کو چھوڑنے کا بیان 150

حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ 150، 151

خادم نیز دیکھیں "غلام"

جو خادم کھانا تیار کرے اسے پاس بٹھا کر کھلائے یا ایک دو لقمے ہی دے 275

خانہ کعبہ/ بیت اللہ

حضرت حکیمؓ بن حزم خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے اور 120 سال عمر پائی 29

پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر ماننا 237، 239

پیدل چل کر بیت اللہ جانے کی نذر ماننے والے کے لئے حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے اپنے نفس کو عذاب میں ڈالنے سے بے نیاز ہے 238

خرید و فروخت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔ 5، 6، 7، 8

اس خرید و فروخت کا باطل ہونا جس میں دھوکہ ہو 4

رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ سودا آگے جا کر حاصل کیا جائے یہاں تک کہ وہ منڈیوں میں پہنچے۔ 10، 11

خشک کھجور کے ڈھیر جس کی مقدار معلوم نہ ہو کا سودا کھجور سے کرنے کی

ممانعت۔ 25
کھیتی کا سودا گندم کے عوض ماپ کر کرنے کی ممانعت۔ 45
غلہ پر قبضہ کے بغیر فروخت نہ کیا جائے۔ 20 ، 21
جس نے غلہ خریدا وہ اسے فروخت نہ کرے یہانتک کہ وہ اسے ماپ لے۔ 18 ، 23
ایک دینار کو دو دینار کے بدلے اور ایک درہم کو دو درہم کے بدلے فروخت نہ کرو 129
رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے ان کی خرید وفروخت سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے فروخت کرنے والے اور خریدار دونوں کو منع فرمایا۔ 31 ، 32
غلہ کی فروخت جبکہ (دونوں غلے) ایک جیسے ہوں۔ 140
رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسے لوگوں کو سزا ہوتی تھی جو غلہ معین کئے بغیر خریدتے تھے۔ اور پھر وہ اسی جگہ پڑا ہوا اسے بیچتے تھے۔ 22
حضرت عبداللہ بن عمرؓ غلہ (کی مقدار) اندازہ سے خریدتے تو اسے اُٹھوا کر اپنے گھر لے آتے تھے۔ 22
حضرت ابن عمرؓ کسی شخص سے خرید وفروخت کرتے اور چاہتے کہ وہ شخص اس سودا کو منسوخ نہ کرے تو آپؓ کھڑے ہوجاتے اور تھوڑا سا چلتے پھر اسکے پاس واپس آجاتے۔ 28
خرید وفروخت میں قسم کھانے کی ممانعت 167
دو خرید وفروخت کرنیوالوں کو اس مجلس میں رہنے تک (سودا کی منسوخی) کا اختیار ہونا۔ 26
دو خرید وفروخت کرنیوالوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جبتک وہ دونوں جدا نہ ہوجائیں سوائے بیع خیار کے۔ 26، 27، 28، 29
خرید وفروخت اور بیان میں سچائی۔ 29
منکے والا سونے کا ہار منکے علیحدہ کر کے بیچا جائے۔ 137 ، 138
شراب اور مردار اور خنزیر اور بتوں کی تجارت کی ممانعت کا بیان 124
رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال فرمایا: یقیناً اللہ اور اس کے رسولؐ نے شراب اور مردار اور خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت حرام کر دی ہے۔ 124
رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے جسے خرید وفروخت میں دھوکا دیا جاتا تھا فرمایا کہ تم جس سے خرید وفروخت کرو تو کہو لا خلابۃ۔ 30
جس نے کھجور کے درخت فروخت کئے جن پر پھل لگا ہوا ہے۔ 48
اگر مسلمان کے پاس باغ فروخت کیا اور باغ کو نقصان پہنچے تو یہ جائز نہیں کہ اس سے کچھ لیا جائے، اگر لوگے تو ناحق ہوگا 88
نبی ﷺ نے کھجور کے پھل کے سودے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ رنگ پکڑ جائے 89
بھائی کی بیع پر بیع کرنے اور سودے پر سودا کرنے کی ممانعت نیز قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے اور دودھ روک کر سودا کرنے کی ممانعت 5
اونٹنیوں اور بھیڑ بکریوں کے دودھ روک کر نہ رکھو اگر ایسی صورت کے بعد کوئی انکو خریدے تو اسکو دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے کہ چاہے تو جانور رکھے چاہے تو واپس کردے۔ 8 ، 9
اگر کوئی ایسی بکری خریدے جسکا دودھ روکا گیا ہو تو اسے تین دن تک اختیار ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے واپس کردے اور اسکے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔ 14، 15 ، 16
اللہ پھل روک دے تو تم اپنے بھائی کے مال کے کیسے حقدار ہوسکتے ہو 89 ، 90
رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درخت کا پھل فروخت کرنے سے منع فرمایا یہانتک کہ وہ پکنے لگے اور سٹے کی بیع سے منع فرمایا یہانتک کہ وہ سفید ہوجائے۔ 32
حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا۔ صلاحیت سے مراد ہے۔ اس کے ضائع جانے کا خطرہ جاتا رہے۔ 33، 34

کھجور کا پھل فروخت کرنے سے ممانعت یہاںتک کہ اس میں سے کھایا جائے یا اسکا وزن کیا جائے۔وزن کرنے سے مراد مقدار کا اندازہ کرنا ہے۔ 36

پھل کو اس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت 32، 33 ، 34 ، 35 ، 36 ، 37، 38، 39

تازہ پھل کو خشک کھجور کے عوض بیچنے کی ممانعت 37 ، 38، 39

جو شخص کھجور کے ایسے درخت فروخت کرے جنکی pollination ہوچکی ہو تو انکا پھل فروخت کرنیوالے کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدار شرط کرلے۔ 48

رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے اور اسے کئی سال کے لئے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور درخت پر پھل فروخت کرنے سے بھی منع فرمایا یہاں تک کہ وہ پکنے کے قریب ہو۔ 55، 56

جاندار کو اسی جنس کے جاندار کے بدلے کمی بیشی کے ساتھ خرید وفروخت کرنے کا جواز 162

رسول اللہ ﷺ نے زائد از ضرورت پانی فروخت کرنے سے منع فرمایا 102، 103

بیع ثنیاء

رسول اللہ ﷺ نے بیع معاومہ اور ثنیا سے منع فرمایا 55

ثنیا، بیچنے والے کا اس مال میں جو فروخت کررہا ہے ایسا استثناء جو واضح نہ ہو اور غلط فہمی پیدا کرتا ہو۔ 55

بیع الحصاۃ

بیع الحصاۃ کنکروں والی بیع 4

بیع صرف

صَرف یعنی سونے اور چاندی کے نقد فروخت کرنے کا بیان 130

بیع مزابنہ

رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا۔ 45، 46، 47

تازہ پھل خشک کھجور کے عوض فروخت کرنا سود ہے۔یہی مزابنہ ہے 42

رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔ 39 ، 64 ، 65

پھلدار درخت کا سودا خشک پھل کے عوض۔ 51 ، 53

دوصاع دیکر ایک صاع کھجور خریدنا عین سود ہے۔ 142، 143

پھل کا سودا خشک کھجور کے عوض ماپ کر ہو اور تازہ انگور کشمش اور منقہ کے عوض ماپ کر ہو۔ 45 ، 46 ، 47

بیع الملامسہ

رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابزہ سے منع فرمایا ہے 1، 2، 3

دونوں میں سے دو ایک اپنے ساتھی کا کپڑا بغیر کسی تامل کے چھوتا ہے۔ 2 ، 3

بیع عرایا

عرایا میں رخصت ہونا۔ 37 ، 55

عرایا۔ سے مراد وہ درخت ہیں جو بطور تحفہ یا صدقہ لوگوں کو کھانے کیلئے دیا جائے۔ 37

عرایا کے سوا تازہ کھجور کی خشک کھجور کے عوض فروخت کی ممانعت۔ 39 ، 40

رسول اللہ ﷺ نے عاریتاً دیئے گئے (کھجور کے درختوں کے پھل کی) تازہ کھجور یا خشک کھجور کے عوض لینے کی رخصت عطا فرمائی۔40

عریۃ سے مراد کھجور کے وہ درخت ہیں جو بعض لوگوں کو دیئے جائیں اور وہ انکو فروخت کرکے اس کے عوض اندازاً خشک کھجور لے لیں۔41

رسول اللہ ﷺ نے عریہ (عاریتاً) دیئے گئے کھجور کے درختوں کے بیع کرنے کی اندازاً خشک کھجور کے معاوضہ پر رخصت فرمائی۔ 41

رسول اللہ ﷺ نے بیع عریہ میں اندازہ سے خشک کھجور لینے کی رخصت عطا فرمائی۔ 43

تازہ پھل کا تبادلہ خشک کھجور کے عوض کرنے کی ممانعت سوائے عرایا

والوں کے۔ 44
عرایا کی بیع اندازے کے مطابق کرنے کی رخصت جبکہ وہ پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔ 44 ، 45

بیع حبل الحبلہ

بیع حبل الحبلہ کی حرمت 4
جاہلیت والے اونٹوں کے گوشت کی خرید وفروخت حبل الحبلہ تک کیا کرتے تھے۔یعنی اونٹنی بوتی جنے پھر وہ بوتی حاملہ ہو۔ 5

بیع معاومہ

رسول اللہ ﷺ نے بیع معاومہ سے منع فرمایا۔ 55
بیع معاومہ،سالوں کا سودا بیع معاومہ ہے۔ 54 ، 55

محاقلہ

رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ اور محاقلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔ 39 ، 64 ، 65
محاقلہ۔کھڑی فصل کا سودا معین گندم کے عوض۔ 51، 53
محاقلہ......کھیتی،کھڑی فصل،گندم کے عوض فروخت کی جائے اور زمین گندم کے عوض کرایہ پر دی جائے۔ 39

بیع مخابرہ

نبی ﷺ نے مخابرہ سے منع فرمایا 59
مخابرہ۔زمین تیسرے یا چوتھے حصہ بٹائی پر دینا۔ 51، 52 ، 53
مخابرہ،محاقلہ اور مزابنہ کہ پھل کی فروخت کی ممانعت جب تک کہ وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔ 52 ، 53 ، 54

منابزہ

دونوں میں سے اور ایک اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور کوئی اپنے ساتھی کے کپڑے کی طرف نہیں دیکھتا۔ 2 ، 3
رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابزہ سے منع فرمایا ہے 1، 2 ، 3

خنزیر

خنزیر کا حرام ہونا اور اس کی تجارت کی ممانعت 124

خیبر

خیبر کی زمین سے رسول اللہ ﷺ کا خمس لینا 83
رسول اللہ ﷺ کا یہود خیبر کو خیبر کی کھجور کے درخت اور اس کی زمین اس شرط پر دینا کہ وہ ان پر کام لئے خرچ کریں اور اس کے پھل کا نصف رسول اللہ ﷺ کا ہوگا 83

د،ذ،ر،ز

درخت لگانا

درخت لگانے اور کھیتی باڑی کرنے کی فضیلت 85
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مسلمان کوئی درخت نہیں لگاتا مگر جو بھی اس میں سے کھا جائے وہ اس کی طرف سے صدقہ ہوتا ہے،خواہ درندے کھائیں یا پرندے 85 ، 86 ،87، 88

درھم ودینار

ایک دینار کو دو دینار کے بدلے اور ایک درہم کو دو درہم کے بدلے فروخت نہ کرو 129

دسترخوان

حضرت ابوموسیٰؓ نے اپنا دسترخوان لگوایا جس پر مرغ کا گوشت تھا اور بنی تمیم کے ایک شخص کو اس کی دعوت دی 249

دل

جسم میں ایک لوتھڑا ہے اگر وہ صحیح ہو تو سارا جسم صحیح ہوگا۔اگر وہ خراب ہو تو سارا جسم خراب ہوگا۔اور سنو وہ دل ہے۔ 150

دعا

حضرت جابرؓ کا بیمار اونٹ رسول اللہ ﷺ کی دعا سے سب سے آگے نکل گیا۔ 153
نبی ﷺ کی حضرت سعدؓ کے لئے دعا۔اے اللہ! سعد کو شفا دے

اے اللہ! سعد کو شفا دے۔ 218

دودھ

اونٹنیوں اور بھیڑ بکریوں کے دودھ روک کر نہ رکھو اگر ایسی صورت کے بعد کوئی انکو خریدے تو اسکو دودھ دوہنے کے بعد اختیار ہے کہ چاہے تو جانور رکھے چاہے تو واپس کر دے۔ 8، 9، 14

اگر کوئی ایسی بکری خریدے جسکا دودھ روکا گیا ہو تو اسے تین دن تک اختیار ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے واپس کر دے اور اسکے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے۔ 14، 15، 16

دیوالیہ

جو شخص اپنی فروخت شدہ چیز خریدار کے پاس پائے اور خریدار دیوالیہ ہو جائے تو اس کو وہ چیز واپس لینے کا حق ہے 94

جو شخص اپنا اصل مال کسی شخص کے پاس پائے جو دیوالیہ ہو چکا ہو تو وہ کسی دوسرے کی نسبت اس مال کا زیادہ حقدار ہے 94،95،96

ذخیرہ اندوزی

کھانے پینے کی اشیاء کو روک رکھنے کی ممانعت 165

ذخیرہ اندوزی کرنے والا خطا کار ہے۔ 166

راستہ

راستہ کتنا ہو۔ جب لوگ اس میں اختلاف کریں 175

جب راستہ کے بارے میں اختلاف ہو تو اس کی چوڑائی سات ہاتھ رکھی جائے 175

رہن رکھنا

رہن رکھنا اور اس کا سفر کی طرح حضر میں جائز ہونا 162

رسول اللہ ﷺ کا ایک یہودی کے غلہ ادھار خریدنا اور اپنی زرہ بطور رہن رکھنا 162، 163

زرہ

رسول اللہ ﷺ کا ایک یہودی کے غلہ ادھار خریدنا اور اپنی زرہ بطور رہن رکھنا 162، 163

س،ش،ص

سواری

رسول اللہ ﷺ کا قسم کھا کر فرمانا کہ میں سواری نہیں دے سکتا پھر سواری دے کر فرمانا کہ میں کوئی قسم نہیں کھاتا مگر اس سے بہتر بات پاؤں تو اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں 246، 247، 249، 250، 251

سود

حضرت ابو ہریرہؓ کا مروان سے کہنا کہ تم نے سود کی تجارت جائز کر دی اور مروان کا اس سے انکار کرنا۔ 23

سود کا بیان 127

دست بدست میں حرج نہیں جو ادھار ہو وہ سود ہے۔ 136، 148

سود صرف ادھار میں ہے۔ 146، 147، 148

سود کھانیوالے اور کھلانیوالے پر لعنت۔ 149

شادی

کوئی شخص اپنے بھائی کے شادی کے پیغام پر شادی کا پیغام نہ دے۔ سوائے اس کے کہ وہ اجازت دے۔ 6

سونا

سونا، سونے کے بدلے اور چاندی، چاندی کے بدلے فروخت کرنے کی ممانعت سوائے اس کے کہ برابر ہو 127، 128، 129

صَرف اور سونے کو چاندی کے نقد فروخت کرنے کا بیان 130

چاندی سونے کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو گندم، گندم کے بدلہ اور جو، جو کے اور کھجور، کھجور کے بدلے سود ہے سوائے اس کے کہ دست بدست ہو 130، 131

سونا، سونے کے عوض، چاندی، چاندی کے عوض گندم، گندم کے عوض جو، جو کے عوض، کھجور، کھجور کے عوض، نمک، نمک کے عوض ایک جیسا

اور برابر دست بدست ہونا چاہئے۔ 132، 133، 134، 135
ہار کی فروخت جس میں منکے اور سونا ہو۔ 137
منکے والا سونے کا ہار منکے علیحدہ کر کے بیچا جائے۔ 137، 138
رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں صحابہؓ کا یہود کے ساتھ سونے کے اوقیہ کا تبادلہ دو یا تین دینار کے ساتھ کرنا۔ 138، 139

شراب

شراب کی خرید وفروخت کی ممانعت 121
جس کے پاس شراب ہو وہ اسے فروخت کر کے فائدہ اٹھائے 121
صحابہؓ نے شراب کو اس کے حرام ہونے پر مدینہ کے راستوں میں بہادیا تھا 122
شراب کا پینا بھی حرام اور اس کی تجارت بھی حرام 122، 124

شفعہ

شفعہ کا بیان 168
جس کا کوئی شریک جائیداد یا کھجور کے درختوں میں ہو وہ اسے اطلاع دیئے بغیر اسے فروخت نہ کرے۔ 168
رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے حق کا فیصلہ اسی شراکت میں فرمایا جس کی تقسیم نہیں ہوئی۔ 168
شفعہ کا حق ہر شراکت میں ہے زمین ہو، گھر ہو یا باغ۔ 169

شہری

شہری بادیہ نشین کی طرف سے فروخت نہ کرے سے مراد حضرت ابن عباسؓ نے دلال لیا ہے۔ 1
شہری بادیہ نشین کی طرف سے سودا نہ بیچے۔ 8، 9، 12، 13

صدقہ

آدمی کے اس چیز کو جو اس نے صدقہ دی اس شخص سے خریدنے کی ناپسندیدگی جس پر صدقہ کیا گیا ہے۔ 188
حضرت عمرؓ کا گھوڑا صدقہ دینا، پھر اسے خریدنے کا ارادہ کرنا تو رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ اپنا صدقہ واپس نہ لیں۔
188، 189، 190، 191
صدقہ اور ہبہ پر قبضہ کے بعد واپس لینے کی ممانعت سوائے اس چیز کے جو اپنے بچے کو ہبہ کی ہو خواہ وہ (بچہ) نچلی پشت کا (پوتا، پڑپوتا) ہو۔ 192
جو اپنا صدقہ واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کی طرف لوٹتا ہے اور اسے کھالیتا ہے۔
188، 189، 192، 193، 194
حضرت عامر بن سعیدؓ کا رسول اللہ ﷺ سے اپنے مال کا دو تہائی حصہ صدقہ کرنے کی خواہش کرنا۔ مگر پھر کم ہوتے ہوتے حضورؐ کا تیسرا حصہ صدقہ کرنے کی اجازت دینا۔ 215، 219
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! تمہارا اپنے مال سے صدقہ دینا بھی صدقہ ہے اور اولاد پر خرچ کرنا اور بیوی کو کھلانا بھی صدقہ ہے۔ 219
فوت شدہ کو صدقات کا ثواب پہنچنا۔ 220
ایک شخص کا نبی ﷺ سے عرض کرنا کہ میرا باپ فوت ہو گیا ہے اور مال چھوڑا ہے لیکن وصیت نہیں کی۔ اگر میں صدقہ کروں تو اس کا کفارہ ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں۔ 220
ایک شخص نے کہا۔ میری ماں فوت ہوگئی ہے اگر وہ بات کر سکتی تو صدقہ کرتی۔ میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو مجھے اجر ملے گا۔
220، 221
اس (صدقہ کے) ثواب کا بیان جو انسان کو اس کی وفات کے بعد پہنچتا ہے۔ 222

صرف، بیع صرف دیکھیں خرید وفروخت

صکاک۔ چیک، تحریری معاہدہ دیکھیں زیر لفظ "چیک"

رسول اللہ ﷺ نے صکاک کی تجارت یعنی غلہ کی تجارت سے منع

فرمایا ہے جب تک پورا پورا نہ لے لیا جائے۔ 24

ظ، ع، غ

ظلم

ظلم اور زمین وغیرہ کے غصب کرنے کی حرمت 171
جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے ہتھیا لی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا 171، 172، 173، 174
رسول اللہ ﷺ کا فرمان۔ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔ 200

عدل

اپنی اولاد سے عدل کا سلوک کرو 198
رسول اللہ ﷺ کا فرمانا۔ اپنی اولاد کے درمیان برابر کا سلوک کرو۔ 201

عرایا دیکھیں خرید وفروخت

عزّیٰ

جولات وعزیٰ کی قسم کھالے وہ لا الٰہ الا اللہ کہے 244

عضباء

اونٹنی جسے ایک عورت جو خود بھی قید ہوگئی تھی لے کر بھاگ نکلی 236
عضباء اونٹنی بنو عُقیل کے ایک شخص کی تھی اور وہ حج کرنے والوں کی سب سے آگے نکل جانے والی سواریوں میں سے تھی 237

عطیہ نیز دیکھیں ہبہ

زمین عطیہ کے طور پر دینا 78
حضرت لقمان کے والد کا انہیں عطیہ دینا پھر رسول اللہ ﷺ کو گواہ بنانے کے لئے جانا تو حضور ﷺ کا استفسار کہ کیا سب بچوں کو دیا ان کے انکار پر فرمایا۔ پھر میرے سوا کسی اور کو گواہ بنالو۔ 200
ایک شخص کا اپنے بھائی کو زمین دینا اس کے لئے زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ اس پر کوئی معین ٹھیکہ لے 78، 79، 80
زمین کے مالک کا اپنے بھائی کو زمین دینا بہتر ہے 80

عمریٰ یعنی عمر بھر کے لئے عطیہ دینا

عمر بھر کے لئے عطیہ دینا۔ 202
جب کوئی شخص کسی کو کوئی چیز عمر بھر کے لئے دیتا ہے تو قطعی طور پر اس کی ہے۔ اس میں کوئی شرط یا استثناء نہیں ہے۔ 205، 206
جب انصار مہاجرین کو اپنی جائیدادیں عمر بھر کے لئے دینے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا۔ اپنے اموال اپنے پاس ہی رکھو۔ 207
جس نے عمر بھر کے لئے کچھ دیا تو وہ اسی کی ملکیت ہوگا جس کو عمر بھر کے لئے دیا گیا۔ چاہے وہ زندہ رہے یا فوت ہو جائے۔ 207
عمر بھر کا ہبہ اس کی ملکیت ہے جسے وہ دیا گیا۔ 209
طارق کا حضرت جابر بن عبداللہؓ کی روایت کی بناء پر عمر بھر کے ہبہ کا فیصلہ وارث کے حق میں۔ 209
عمریٰ اس شخص کی میراث ہے جسے وہ دیا گیا۔ 210، 211
عمریٰ جائز ہے۔ 210

عیادت

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا حضرت جابرؓ کی عیادت کے لئے پیدل تشریف لے جانا 178، 179، 180
رسول اللہ ﷺ کے پانی چھڑکنے سے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو بے ہوشی سے افاقہ ہونا 179، 180
رسول اللہ ﷺ کا حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضرت عامر بن سعدؓ کی عیادت فرمانا۔ 215

غزوہ

غزوہ تبوک میں صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے سواری مانگی 247

غلام نیز دیکھیں خادم

غلام کو تھپڑ مارنے کا کفارہ 266، 267، 268، 269
حضرت ابن عمرؓ نے ایک غلام جس کی پیٹھ پر نشان تھا آزاد کیا

اور کہا میرے لئے اس کی آزادی میں اس تنکے کے برابر بھی اجر نہیں 266

حضرت ابو مسعودؓ کے اپنے غلام کو مارنے پر رسول اللہ ﷺ کی طرف سے تنبیہ اور ان کا اقرار کہ میں آئندہ کسی غلام کو نہیں ماروں گا 269 ، 270، 271

غلام تمہارے بھائی ہیں جو تم کھاؤ اس میں سے انہیں کھلاؤ 273 ، 274، 275

غلام کا حق ،لباس اور کھانا 275 ، 272

غلام پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے 275، 272

غلام کا اجر جب وہ اپنے آقا کا خیر خواہ ہو اور اللہ کی عبادت کرتا ہو 276 ، 277 ، 278

جس نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی۔ 272 ،271

حضرت ابوذرؓ کا اپنے غلام کو ماں کا طعنہ دینا 273

حضرت ابوذرؓ کا کہنا کہ اگر مجھے راہ خدا میں جہاد، حج اور اپنی ماں کی خدمت کا خیال نہ ہوتا تو میں غلامی کی موت پسند کرتا 277

غلام کی آزادی کا طریق 278، 279،281 ، 283، 285

نبی ﷺ نے دو مالکوں کے مشترکہ غلام کے بارہ میں فرمایا جو اسے آزاد کرے وہ اس کا ذمہ دار ہے 282

اس غلام کی فروخت کا جواز جسے مالک نے اپنی وفات کے بعد آزاد قرار دیا ہو 282

جس نے مشترکہ غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اگر وہ مالدار ہے تو اس کے مال میں سے اس کی آزادی ہوگی اگر مالدار نہیں ہے تو اس کی آزادی کے لئے اس سے کام لیا جائے گا۔ 283

جو غلام خریدے تو اس غلام کا مال اس کے فروخت کرنیوالے کا ہوگا۔سوائے اسکے کہ خریدار شرط کرلے۔ 50

رسول اللہ ﷺ کا ایک غلام کی بیعت لینا جسکا آپؐ کو علم نہیں تھا۔پھر اس کے مالک کو اس کے بدلہ دو غلام دینا۔ 162

غلہ

رسول اللہ ﷺ ایسے لوگ مقرر کرتے جو حکم دیتے کہ غلہ کو جس جگہ سے خریدا ہے اس کے سوا دوسری جگہ منتقل کردیں پہلے اس کے کہ اسے فروخت کریں۔ 20

غلہّ کے عوض زمین کرایہ پر دینا 71

غلہ پر قبضہ کے بغیر فروخت نہ کیا جائے۔ 20، 21

رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسے لوگوں کو سزا ہوتی تھی جو غلہ معین کئے بغیر خریدتے تھے۔پھر وہ اسی جگہ پڑا ہوا اسے بیچتے تھے۔22

حضرت عبداللہ بن عمرؓ غلہ (کی مقدار) اندازہ سے خریدتے تو اسے اُٹھوا کر اپنے گھر لے آتے تھے۔ 22

جس نے غلہ خریدا وہ اسے فروخت نہ کرے یہانتک کہ وہ اسے ماپ لے۔ 23

جو شخص غلہ خریدے وہ اسے نہ بیچے یہانتک کہ اسے ماپ لے 18

غلہ کی فروخت جبکہ (دونوں غلے) ایک جیسے ہوں۔ 140

غلہ کے عوض غلہ برابر ہونا چاہئے۔ 140

رسول اللہ ﷺ کا ایک یہودی کے غلہ ادھار خریدنا اور اپنی زرہ بطور رہن رکھنا 162 ، 163

ق،ک،گ

قافلہ

رسول اللہ ﷺ نے مالِ تجارت لے کر آنے والے قافلے والوں سے آگے جا کر ملنے سے منع فرمایا ہے۔ 8

قبضہ

فروخت شدہ چیز کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا درست نہیں۔ 17

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے غلہ خریدا وہ اسے نہ بیچے یہانتک

کہ اسکو قبضہ میں لے لے۔ 17، 18، 19، 20، 21

قسم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔قسم، بکری کا باعث تو ہے مگر نفع (کی برکت) مٹا دیتی ہے۔ 167

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت 241

اپنے باپوں کی قسم کھانے کی ممانعت 241، 244

حضرت عمرؓ نے اپنے باپ کی قسم کھائی تو نبی ﷺ نے منع فرمایا 242

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے قسم کھانی ہو وہ اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے 244، 243

جو لات وعزیٰ کی قسم کھالے وہ لا الٰہ الا اللہ کہے 244

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بتوں اور اپنے آباء کی قسم نہ کھایا کرو 245

اس بات کا مستحب ہونا کہ اگر کوئی قسم کھالے اور اس سے بہتر کام دیکھے تو اسے کرلے اور قسم کا کفارہ ادا کردے۔ 246، 252، 253، 254، 255، 256، 257

رسول اللہ ﷺ کا قسم کھا کر فرمانا کہ میں سواری نہیں دے سکتا پھر سواری دے کر فرمانا کہ میں کوئی قسم نہیں کھاتا مگر اس سے بہتر بات پاؤں تو اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ 246، 247، 249، 250، 251

قسم کھانے والے کی قسم، حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوگی 258

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہاری قسم اس پر ہے جس پر تمہارا ساتھی تصدیق کرے 258

ایسی قسم کی ممانعت جس سے قسم کھانے والے کے گھر والوں کو تکلیف ہو 262

اگر کوئی اپنے اہل کے بارہ میں قسم پر مصر ہو تو وہ اللہ کے نزدیک گناہ گار ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ کفارہ ادا کردے۔ 262

قرض

~~قرض میں کمی کرنا پسندیدہ ہے 91~~

مقروض شخص کے لئے صدقہ اکٹھا کرنا اور اگر صدقہ سے بھی بات نہ بنے تو قرض خواہ سے کہنا کہ جو میسر ہے وہ لے لو 91

قسم کھا کر قرض میں کمی سے انکار پھر رسول اللہ ﷺ کے توجہ دلانے پر کمی کرنے پر تیار 92، 93

لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو ادائیگی میں ان سے بہتر ہو۔ 159

تنگ دست کو مہلت دینے کی فضیلت 97

تنگ دست کو مہلت دینے والے سے اللہ تعالیٰ کا درگذر کرنے کا حکم 97، 98، 99، 100

جسے یہ بات خوش کرے کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں سے نجات دے تو چاہیے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے یا (مطالبہ ہی) چھوڑ دے 101

رسول اللہ ﷺ کا حضرت کعبؓ سے نصف قرض معاف کرنے کو کہنا

حضرت کعبؓ پر آدھا قرض معاف کردینا 93

حوالہ یعنی قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری کو منتقل کرنا درست ہے اور جب ذمہ داری منتقل کرکے صاحبِ استطاعت پر ڈالی جائے تو اس کو قبول کرنا مستحب ہے 101

امیر آدمی کا (قرض واپس کرنے سے) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے 101، 102

ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ درشتی سے پیش آنا اور آپؐ کا فرمانا۔حقدار (قرض خواہ) کچھ کہہ بھی لیتا ہے۔ 160

مقروض شخص آتا تو رسول اللہ ﷺ پوچھتے کیا اس نے اتنا چھوڑا ہے جس سے قرض ادا ہو جائے تو آپ جنازہ پڑھتے ورنہ صحابہؓ سے فرماتے آپ پڑھ لیں۔ 185

جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ مالی فراخی عطا فرمائی تو مقروض کے بارہ میں فرماتے اس کے قرض کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور اگر اس نے مال چھوڑا ہے تو اس کے وارثوں کے لئے ہے۔ 185، 186

قیامت

جسے یہ بات خوش کرے کہ اللہ اسے قیامت کے دن کی مصیبتوں سے نجات دے تو چاہیے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے یا (مطالبہ ہی) چھوڑ دے 101

جس نے ایک بالشت زمین ظلم سے ہتھیا لی اللہ قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا

171، 172، 173، 174

قیمت

رسول اللہ ﷺ نے محض قیمت بڑھانے کی خاطر بولی دینے سے منع فرمایا۔ 10

قیمت پیشگی ادا کرنے کا بیان 164

مدینہ کے لوگ پھلوں کی قیمت سال، دوسال پیشگی ادا کر دیتے تھے۔ 164

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد کہ جو کھجور کی قیمت پیشگی ادا کرے تو وہ معین پیمانہ اور معین وزن کی ایک مقررہ مدت تک کے لئے پیشگی قیمت دے۔ 164، 165

قیدی

رسول اللہ ﷺ کا قیدیوں کو آزاد کرنا 264

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس ایک قیدی عورت کا آنا اور حضرت عمرؓ کے کہنے پر اسے آزاد کرنا 264

کاہن

کاہن کی شیرینی کا حرام ہونا 105

کتا

رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت سے منع فرمایا 106، 105

ایسا کتا رکھنے کی اجازت ہے جو شکار یا حفاظت یا جانوروں اور کھیتوں کی رکھوالی کے لئے رکھا جائے 106

کتے اور بلّی کی قیمت کے باہ میں تنبیہ 107

کتے مارنے کا حکم اور اس کی منسوخی کا بیان اور بجز شکار یا کھیتی یا جانوروں (کی حفاظت کے لئے) ان کے رکھنے کی ممانعت کا بیان

108، 109، 110

جس نے بجز جانوروں کے محافظ کتے یا شکاری کتے کے، کتا رکھا اس کے عمل ہر روز دو قیراط کم ہوجاتے ہیں

111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118

کرایہ دیکھیں زیر لفظ "بٹائی"

کلالہ

جس کا نہ باپ نہ ماں ہو نہ بیٹا نہ بیٹی۔ نیز کلالہ کے ورثاء بھی کلالہ کہلاتے ہیں۔ 181

حضرت عمرؓ کا فرمانا کہ میں کلالہ کے بارہ میں ایسا فیصلہ کروں گا کہ قرآن پڑھنے والا اور نہ پڑھنے والا اس کے مطابق فیصلہ کریں گے۔ 182

کنجنی

کنجنی کی اجرت کا حرام ہونا 105

کھجور

خیبر کے عامل اعلیٰ قسم کی کھجور لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کیا خیبر کی ساری کھجور ایسی ہے انہوں نے کہا نہیں ہم دو صاع عام کھجور دیکر اس کا ایک صاع خریدتے ہیں۔ فرمایا۔ ایسا نہ کرو۔ ایک جیسی (برابر) چاہیے۔ 140، 141، 142

دو صاع دیکر ایک صاع کھجور خریدنا عین سود ہے۔ 142، 143

کھجور کے دو صاع ایک صاع کے بدلہ اور گندم کے دو صاع ایک

صاع کے بدلہ اور نہ دو درہم کے بدلہ ایک درہم دو۔ 144
کھجور کی قیمت سے دوسری کھجور خرید سکتے ہیں۔ 145، 146

گائے

''صرار'' مقام رسول اللہ ﷺ کے ارشاد پر گائے ذبح کی گئی۔ 158

گواہی

رسول اللہ ﷺ کا فرمان۔ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔ 200
رسول اللہ ﷺ کا فرمانا کہ مجھے ظلم پر گواہ نہ بناؤ۔ 200
رسول اللہ ﷺ کا فرمان۔ میں حق کے سوا کسی بات پر گواہی نہیں دیتا۔ 202

گوشت

جاہلیت والے اونٹوں کے گوشت کی خرید وفروخت حبل الحبلہ تک کیا کرتے تھے۔ یعنی اونٹنی بوتی جنے پھر وہ بوتی حاملہ ہو۔ 5
حضرت ابوموسیٰ ؓ نے اپنا دسترخوان لگوایا جس پر مرغ کا گوشت تھا اور بنی تمیم کے ایک شخص کو اس کی دعوت دی 249

ل، م، ن، و، ہ، ی

لکنت

ایک شخص کا لکنت کی وجہ سے ''ل'' صاف طور پر نہ بول سکنا۔ 30

لات (بت)

جو لات وعزیٰ کی قسم کھالے وہ لا الٰہ الا اللہ کہے 244

مال/ مالِ تجارت

دو آمدی مال سے مراد صرف بیرون ملک سے آنیوالا سامان نہیں 11
مال تجارت کو آگے جا کر نہ لیا جائے بلکہ جو اسے پائے خرید لے، پھر جب اس کا مالک منڈی میں آئے تو وہ صاحبِ اختیار ہوگا۔ 11
اپنے مال اپنے پاس سنبھال کر رکھو اور انہیں ضائع نہ کرو۔ 207

ماں

حضرت ابوذرؓ کا اپنے غلام کو ماں کا طعنہ دینا 273
حضرت ابوذرؓ کا کہنا کہ اگر مجھے راہ خدا میں جہاد، حج اور اپنی ماں کی خدمت کا خیال نہ ہوتا تو میں غلامی کی موت پسند کرتا 277
ایک شخص نے کہا۔ میری ماں فوت ہوگئی ہے اگر وہ بات کر سکتی تو صدقہ کرتی۔ میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو مجھے اجر ملے گا۔ 220، 221

مخابرہ دیکھیں خرید وفروخت

مُردار

شراب اور مردار اور خنزیر اور بتوں کی تجارت کی ممانعت کا بیان 124
آپؐ نے مردار کی چربی کو بھی حرام ٹھہرایا 124

مزابنہ دیکھیں خرید وفروخت

مزارعت دیکھیں بٹائی/ ٹھیکہ

معاومہ دیکھیں خرید وفروخت

منابزہ دیکھیں خرید وفروخت

منڈی

مال تجارت کو آگے جا کر نہ لیا جائے بلکہ جو اسے پائے خرید لے، پھر جب اس کا مالک منڈی میں آئے تو وہ صاحبِ اختیار ہوگا۔ 11
رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ سودا آگے جا کر حاصل کیا جائے یہانتک کہ وہ منڈیوں میں پہنچے۔ 10، 11

مرغ

حضرت ابوموسیٰ ؓ نے اپنا دسترخوان لگوایا جس پر مرغ کا گوشت تھا اور بنی تمیم کے ایک شخص کو اس کی دعوت دی 249

نذر

نذر پوری کرنے کا حکم۔ 230
ماں کی طرف سے نذر پوری کرنے کا ارشاد۔ 230
پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر ماننا 237
عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں چل کر بیت اللہ

جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چلے بھی اور سوار بھی ہو جائے۔ 239

پیدل چل کر بیت اللہ جانے کی نذر ماننے والے کے لئے حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے اپنے نفس کو عذاب میں ڈالنے سے بے نیاز ہے 238

نذر کی ممانعت اور یہ کہ وہ کسی چیز کو نہیں ہٹاتی۔ 231

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نذر کسی چیز کو دور نہیں کرتی اس کے ذریعہ صرف بخیل آدمی سے کچھ نکلوا دیا جاتا ہے۔

231 ، 232 ، 233 ، 234

نذر کوئی بھلائی نہیں لاتی۔ 232

نذر تقدیر کے مقابلہ پر کچھ کام نہیں آسکتی۔ 233

نذر، ابن آدم سے کسی چیز کو قریب نہیں کرتی جو اللہ نے اس کے لئے مقدر نہیں کی، ہاں نذر تقدیر سے موافق ہو جاتی ہے۔ 234

ایسی نذر پوری کرنا (جائز نہیں) جس میں اللہ کی نافرمانی ہو اور نہ ایسی چیز کے بارے میں جس کا بندہ مالک نہیں۔ 234 ، 237

کوئی نذر خدا کی نافرمانی میں پوری نہ کی جائے اور نہ ہی اس میں نذر جائز ہے جس کا بندہ مالک نہیں۔ 237

نذر کے کفارہ کا بیان 240

نذر اور قسم کا کفارہ ایک (جیسا) ہے 240

کافر کی نذر اور جب وہ مسلمان ہو جائے تو اس بارہ میں کیا کرے 262

حضرت عمرؓ کا عرض کرنا کہ میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں آپؐ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ 262، 263، 264، 265

وارث/ورثہ

مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوگا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا

176، 177، 178

ورثہ کے مقررہ حصے ان کے حقداروں کو دو اور جو بچ جائے وہ قریب ترین مرد کے لئے ہے 177

کلالہ کے ورثہ کا بیان 178

حضرت جابرؓ بن عبداللہ کا رسول اللہ ﷺ سے استفسار کہ میں اپنے مال کا فیصلہ کیسے کروں اور پھر آیت میراث کا اترنا 179

مرد کے لئے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے 180

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد۔ تمہارا اپنے وارثوں کو اچھی حالت میں چھوڑنا انہیں محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ 215

نبی ﷺ نے فرمایا۔ جس نے مال چھوڑا وہ وارثوں کے لئے ہے اور جس نے کسی ذمہ داری کا بوجھ چھوڑا وہ ہمارے ذمہ ہے۔ 187

جس شخص کو عمر بھر کے لئے اور اس کی اولاد کے لئے کوئی چیز دی گئی۔ تو وہ اسی کی ہو جائے گی کیونکہ اس پر احکام وراثت جاری ہو گئے۔ 203، 204

وصیت

وصیت کی ترغیب۔ 212

حضرت مصعب بن سعدؓ کے والد کا رسول اللہ ﷺ سے اپنے مال کو اپنی مرضی سے تقسیم کرنے کی اجازت مانگنا اور حضورؐ کا اجازت دے دینا اور تیسرے حصہ کی اجازت مانگنے پر حضورؐ کا خاموش رہنا۔ 214، 216، 217

کسی مسلمان کا جس کے پاس کوئی چیز ہو جس کی وہ وصیت کر سکے یہ درست نہیں کہ وہ تین راتیں گزارے مگر اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو۔ 213 ، 214

اس شخص کا وصیت نہ کرنا جس کے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس کے لئے وہ وصیت کرے۔ 224

رسول اللہ ﷺ نے اللہ عزّ وجلّ کی کتاب پر (عمل کرنے) کی

وصیت فرمائی۔ 225

جمعرات کے دن رسول اللہ ﷺ نے شدید بیماری کی حالت میں وصیت فرمائی کہ مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔ وفود کو وہی انعام واکرام کرنا جیسے میں انہیں انعام واکرام سے نوازتا تھا۔ 227

وقف

وقف کا بیان۔ 222

حضرت عمرؓ کا رسول اللہ ﷺ سے خیبر کی زمین کے بارے میں مشورہ کرنا اور آپ کا فرمانا۔ "اصل زمین اپنے پاس رکھو اور (اس کی آمدنی) سے صدقہ کرو۔" 222، 223

حضرت عمرؓ کا اپنی زمین کو فقراء، رشتہ داروں، غلاموں، کی آزادی اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں اور مہمانوں کے لئے صدقہ کرنا۔ 223

ہبہ کرنا

نیز دیکھیں "عمریٰ" یعنی عمر بھر کے لئے عطیہ کرنا

ہبہ واپس لینے والا اپنی قے واپس لینے والے کی طرح ہے۔ 194

ہبہ میں بچوں میں سے کسی کو فضیلت دینے کی ناپسندیدگی کا بیان 195

جس کی زمین ہو وہ اسے ہبہ کرے یا عاریت کے طور پر دے دے 61

ایک شخص کا اپنے بیٹے کو غلام دینا اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانا۔ کیا تم نے اپنے سارے بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے؟ اس کے انکار پر فرمانا، پھر تم اسے واپس لے لو 195، 196، 197

ہمسایہ

ہمسائے کی دیوار میں لکڑی گاڑنا 170

کوئی ہمسائے کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے۔ 170

یہود

حضرت عمر بن خطابؓ کا یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی سرزمین سے تیماء اور اریحاء کی طرف جلاوطن کرنا 84

رسول اللہ ﷺ کا یہودِ خیبر کو خیبر کی کھجور کے درخت اور اس کی زمین اس شرط پر دینا کہ وہ ان پر کام لئے خرچ کریں اور اس کے پھل کا نصف رسول اللہ ﷺ کا ہوگا 83

رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں صحابہؓ کا یہود کے ساتھ سونے کے اوقیہ کا تبادلہ دو یا تین دینار کے ساتھ کرنا 138، 139

رسول اللہ ﷺ کا ایک یہودی کے غلہ ادھار خریدنا اور اپنی زرہ بطور رہن رکھنا 162، 163

❁❁❁

اسماء

ابن ابی حدردؓ 92، 93
ابراہیم نخعی 163
ابن رمح 128
ابن زبیر 285
ابن سہل 142
ابن طاؤس 79
ابن عباسؓ 12، 17، 18، 36، 78، 79، 80، 120، 121، 122، 125، 144، 145، 146، 147، 148، 164، 177، 178، 192، 193، 194، 230
ابن عمرؓ دیکھئے عبداللہ بن عمر
ابن مسیبؓ دیکھئے سعید بن مسیب
ابن مغفل 110
ابن نمیر 10، 38
ابن نحام 285
ابوالصہباء 146
ابوصالح 146
ابوالمنہال 135، 136
ابوالنجاشی 73
ابوبکرؓ 67، 178، 179، 181
ابوذرؓ 273
ابورافعؓ 159، 160
ابوزبیرؓ 107
ابوسعید خدریؓ 3، 65، 91، 121، 127، 128، 129، 133، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148
ابوسلمہ بن عبدالرحمانؓ 174
ابوعبدالرحمانؓ 79
ابوقتادہؓ 101، 167
ابوقلابہ 131، 249
ابوکریب 18
ابومسعودؓ 97، 98، 99، 269، 270، 271
ابوالولید مکی 53
ابوموسیٰ اشعریؓ 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252
ابونضرہ 144، 145، 146
ابوہریرہؓ 1، 2، 4، 6، 7، 8، 11، 12، 14، 15، 23، 24، 38، 44، 63، 64، 94، 95، 96، 100، 101، 103، 104، 109، 114، 116، 117، 126، 134، 135، 140، 141، 161، 167، 170، 173، 175، 185، 186، 187، 211، 233، 234، 244، 252، 253، 258، 259، 260، 261، 262، 275، 277، 278، 282
ابوالاشعث 131
ابوالبختری 36
ابوالحسین مسلم 245
ابوطیبہ 119
ابوعمر 266
اروی بنت اویس 172
اسامہ بن زیدؓ 176
اسود بن یزید 163
ام مبشرؓ 85، 87، 88
ام معبدؓ 86، 87
امیر معاویہؓ 67، 131، 132
انس بن مالکؓ 13، 87، 88، 89

90 ، 119، 120، 235
اوزاعی 148
ایوب 280
براءبن عازبؓ 136 ، 183، 184
بُسر بن سعیدؓ 140
بشیر بن یسارؓ 42 ، 43 ، 44
بلالؓ 142 ، 155
تمیم بن طرفہؓ 254 ، 256
ثابتؓ بن ضحاک 77
جابر بن عبداللہؓ 13، 24، 25، 34
35، 37، 51، 52، 53، 54
55، 56، 57، 58، 59، 60، 61
62، 63، 64، 85، 86، 88، 90
102، 103، 107، 110، 124
149، 152، 153، 155، 156
158، 162، 168، 169، 178
179، 180، 202، 203، 204
205، 206، 207، 208، 209
210، 238، 284، 285
حذیفہؓ 97، 98
حفصہؓ 82
حکیم بن حزامؓ 29
حمید 119
حنش 139
حنظلہ بن قیس 74، 75
حنظلہ زُرقی 76
داؤد 45
رافع دیکھئے رافعؓ بن خدیج
رافع بن خدیجؓ 44، 67، 68، 65
70، 71، 72، 73، 74، 106
ربعی بن حراش 97
زاذان 266
زہیر 12
زید بن ثابتؓ 37 ، 40، 41
زید بن حارثہؓ 87
زید بن ابی اُنیسہ 53
زید بن ارقمؓ 136
زَہدم جَرمی 250، 251
سائب بن یزید 118
سالم بن عبداللہ 22، 39، 70، 113
114، 241، 281
سعید بنؓ زید 171، 172، 173
سعید بن مسیّبؓ 39، 140، 165
166، 167
سعید بن میناء 54، 59
سفیانؓ بن ابی زُہیر 118
سلیمان 24
سلیمان بن موسیٰ 59
سلیمان بن یسار 209
سمرہ 125
سوید بن مقرن 268، 269
سعید بن مسیّبؓ 165، 166
سعد 150
سعد بنؓ عبادہ 230
سہل بن ابی حثمہ 42
شعبہ 33، 181
شعبی 198
طارق 208، 209
طاؤس 79
طلحہ بن عبیداللہ 130
ظُہیرؓ بن رافع 73
عائشہؓ، 82، 92 ، 123، 162
163، 174
عامر شعبی 150
عبادہ بن صامتؓ 131، 132
عبداللہ (راوی) 113
عبداللہ بن عمرؓ 4، 5، 6، 10، 19
20، 21، 22، 26، 27، 28، 30
31، 32، 33، 37، 40، 41، 45
46، 47، 48، 49، 50، 65، 66
67، 68، 69، 70، 71، 81، 82
83، 84، 108، 109، 111

114، 127، 128، 145، 146
149، 190، 191، 231، 232
242، 243، 262، 265
266، 276، 278، 279، 281
عبداللہؓ بن کعب 92
عبداللہ بن ابی اوفیؓ 224
عبدالرحمان بن ابی بکرہؓ 136
عبدالرحمان بن سمرہؓ 245، 256
257
عبدالرحمان بن وعلہ 122
عبداللہ بن ابی حدرد 93
عبداللہ بن ابی قتادہ 101
عبداللہ بن دینار 30 ، 243
عبداللہ بن سائب 77
عبداللہ بن مسعودؓ 11
عبداللہ بن معقل 77
عبدالملک 208 ، 209
عثمانؓ 1، 2، 26، 27، 28
129، 208
عطاء بن ابی رباح 53
عمرؓ 67 ، 82، 84، 125، 130
181، 188، 189، 190، 191
241، 242، 262، 263
264، 265

عمران بن حصینؓ 234، 283
عمرو 79
عدیؓ بن حاتم 254، 255، 256
عطاء بن ابی رباحؒ 148
معاویہ بن سوید 267
معمر بن عبداللہ 140
معدان بن ابی طلحہ 181
معرور بن سُوید 272، 274
عقبہؓ بن عامر 99، 239، 240
عقدی 181
علقمہ 149
عمرو 285
عمرو بن نفیل 171
فضالہ بن عبید انصاریؓ 137، 138
139
قتیبہ 128
کعب 277
کعبؓ بن مالک 93
لیث بن سعد 280
مالک 45
مالک بن اوس 130
مجاہد 78
محارب 157
مروان بن حکم 23 ، 24، 172

مسلم بن حجاج 29
مسلم بن یسار 131
معمر بن عبداللہ 165، 166
محمد بن ابراہیم 174
محمد بن منکدر 181
مصعب بن سعد 217
معاویہ بن سوید 267
نافع 28 ، 67 ، 68، 69
127، 265، 280
نضر 181
نعمان بن بشیرؓ 150، 195، 196
197، 198، 199، 200
201، 202
نعمان بن مقرن 268
نعیم بن عبداللہ 285
وھب بن جریر 181
ہشام بن عروہ 172
ہلال بن یساف 268
ہمام بن منبہ 16، 186، 262
یحیٰ 41، 45
یحیٰ بن سعید 280

❁❁❁

مقامات

اریحاء 84

بلاط 68

تیماء 84

جعرانہ 264،265

حجاز 84

حمص 150

حنین 264

خیبر 81، 82، 83، 84، 140، 141

ربذہ 272

شام155

طائف264

مدینہ 108،121،136 ، 154، 155، 157،

158، 164، 208

مسجدحرام 262، 264

مسجدنبوی 68، 109

مصر262، 122

مکہ 124، 146

❁❁❁

کتابیات

قرآن کریم

بخاری 152, 56

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

شرح مسلم از محمد بن خلیفۃ الوشتانی 103

لسان العرب 181، 24

مجمع البحار 24

❁❁❁